اشاعت کا ۴۱ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

2 حکومت جموں وکشمیر کو قابلِ تجدید توانائی ٹیکنالوجیز اپنانے میں ایک ماڈل بنانا چاہتی ہے

7 فیفا رینکنگ: اسپین پھر سے دنیائے فٹبال کا حکمران بن گیا

8 فلسطینیوں کو اپنی زمین سے زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

19 ستمبر 2025ء بمطابق 25 ربیع الاول 1447ھ بروز جمعۃ المبارک۔ جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 222 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Friday 19 September 2025

مختلف وفود اور شخصیات کی لیفٹننٹ گورنر کیساتھ ملاقات

تعمیراتی کاموں اور دیگر امور پر تبادلہ خیال

سرینگر 18 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) بسوہلی سے قانون ساز اسمبلی کے رکن مسٹر درشن کمار نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ انہوں نے لفٹیننٹ گورنر کو حالیہ سیلاب اور تیز بارشوں سے متاثرہ سڑک کے بنیادی (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب-پاکستان اسٹریٹجک دفاعی معاہدے پر ہندوستان کی نظر: وزارت خارجہ

قومی مفادات کے تحفظ اور تمام شعبوں میں جامع قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم

نئی دہلی/ ۱۸ ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان باہمی اسٹریٹجک دفاعی معاہدے اور اس کے ممکنہ اثرات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے پر عزم ہے۔ معاہدے پر میڈیا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اپنی قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی استحکام پر اس پیش رفت کے اثرات کا مطالعہ کرے گا۔ حکومت قومی مفادات کے تحفظ اور تمام شعبوں میں جامع قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے کہا "ہم نے سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کی خبریں دیکھی ہیں۔ حکومت کو معلوم تھا کہ یہ پیشرفت، جو دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی معاہدے کو باضابطہ شکل دیتی ہے، پہلے ہی زیر غور تھی۔" انہوں نے مزید کہا "ہم اپنی قومی سلامتی کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی استحکام پر اس پیش رفت کے اثرات کا مطالعہ کریں گے۔ حکومت ہندوستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور تمام شعبوں میں جامع قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے۔" واضح رہے کہ پاکستان اور سعودی عرب نے ناٹو طرز کے باہمی دفاعی اسٹریٹجک معاہدے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گلمرگ کنونشن سینٹر کی نقاب کشائی کی

سیاحت، شادی کی تقاریب اور اعلیٰ سطحی تقریبات

کے مرکز کے طور پر فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا

گلمرگ/ ۱۸ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گلمرگ کنونشن سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ عالمی معیار کی سہولت گلمرگ کو "ایشیائی یا ہندوستان ڈیواس کے پیمانے پر" بین الاقوامی تقریبات اور کنونشنوں کے لئے ایک اہم مقام کے طور پر قائم کرنے میں مدد کرے گی۔ یہ سینٹر این بی سی سی کی طرف سے 21 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے اور اس کا مقصد (بقیہ ۶ پر)

سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا مطالبہ وزیر داخلہ کے ساتھ اٹھایا جائے گا، وزیر اعلیٰ

جب کشمیر کا آدھا حصہ سیاحت کیلئے بند ہے، تو فروغ دینا بے معنی ہو جاتا ہے

ہمیں مرکزی حکومت کے ساتھ ایک پیج پر آنا چاہئیے، ورنہ ہماری ترویج کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی

گلمرگ/ ۱۸ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سیاحتی اسٹیک ہولڈرز اور پلیئرز کو یقین دلایا کہ وہ ان کے تحفظات کو مرکزی وزیر داخلہ مسٹر امیت شاہ کے ساتھ اٹھائیں گے اور کشمیر میں کئی بند سیاحتی مقامات کو کھولنے کی درخواست کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بات ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف کشمیر (ٹی اے اے کے) کے 17 ویں اینول جنرل میٹنگ (اے جی ایم) سے گلمرگ کنونشن سینٹر میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ مسٹر عمر نے کہا "ایک طرف ہم سیاحت کو فروغ دیتے ہیں، لیکن دوسری طرف کئی مقامات بند ہیں۔ یہ ہمارے مشکل حالات میں سب سے بڑا چیلنج ہے۔ جب کشمیر کا آدھا حصہ سیاحت کیلئے بند ہے، تو فروغ دینا بے معنی ہو جاتا ہے۔ ہم سیاحوں سے کیا کہیں کہ آپ گنڈولہ پر سوار ہو سکتے ہیں لیکن اے ٹی وی گراؤنڈ بند ہے؟ کہ آپ ننگرگ جا سکتے ہیں لیکن ڈرنگ نہیں، یا کہ آپ پہلگام جا سکتے ہیں لیکن آرو اور بیتاب ویلی نہیں جا سکتے؟ بدترین حالات میں بھی ہم نے ان علاقوں کو بند نہیں کیا تھا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں وزیر داخلہ سے بات کروں گا اور ان مقامات کو کھولنے کی درخواست کروں گا۔ اس سے اعتماد بڑھے گا اور ہمیں مزید سیاحوں کو راغب کرنے میں مدد ملے گی۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب سیاحوں کو بتایا جاتا ہے کہ کچھ مقامات بند ہیں، تو اس سے کشمیر کی مجموعی صورتحال کے بارے میں منفی تاثر پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ہمیں مرکزی حکومت کے ساتھ ایک پیج پر آنا چاہئیے، ورنہ ہماری ترویج کی کوششیں کامیاب (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ اور ناصر اسلم پیرس سیاحتی میلے میں شرکت نہیں کریں گے

سرینگر/ ۱۸ ستمبر/ کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ان کے مشیر ناصر اسلم وانی پیرس میں 23 سے 25 ستمبر تک جاری رہنے والے انٹرنیشنل فرانسی ٹریول ٹاپ ریسا ٹورازم میلے میں حصہ نہیں لیں گے۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے کے این ایس وانی کو بتایا حکومت کی جانب (بقیہ ۶ پر)

ایچ ایم ٹی علاقے میں سڑک حادثہ خاتون ہلاک، شوہر شدید زخمی

سری نگر/ ۱۸ ستمبر (یو این آئی) سری نگر کے ایچ ایم ٹی عمر آباد علاقے میں جمعرات کی شام ٹریفک کے ایک المناک حادثے میں ایک خاتون جان سے ہاتھ دھو بیٹھی جبکہ اس کا شوہر شدید زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق نورا ہسپتال کے نزدیک جمعرات کی شام میاں بیوی سڑک پار کر رہے تھے کہ ایک تیز (بقیہ ۶ پر)

بڈگام سے کٹرا تک خصوصی ٹرین 19 ستمبر سے 3 اکتوبر تک چلائی جائیگی

سرینگر/ ۱۸ ستمبر/ (آفاق نیوز) ہندوستانی ریلوے کے شمالی ریلوے زون نے جمعرات کو کہا کہ بڈگام سے کٹرا تک ایک خصوصی ٹرین 19 ستمبر 2025 سے 03 اکتوبر 2025 تک پندرہ دنوں کے لیے چلائی جائے گی۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد مقامی لوگوں کو سہولت فراہم کرنا ہے (بقیہ ۶ پر)

بیٹے کے حملے میں معمر ماں زخمی پولیس نے اقدام قتل کا مقدمہ درج

سری نگر/ ۱۸ ستمبر/ جے کے این ایس/ سری نگر کے بمنہ علاقے میں ایک خاتون کے الزام کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے کہ اس کے نشے کے عادی بیٹے نے اس پر تشدد کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ایک 52 سالہ گھریلو خاتون، جس کی شناخت عرفانہ کے نام سے ہوئی ہے، نے (بقیہ ۶ پر)

معراج ملک کے استعمال شدہ الفاظ ناقابل قبول لیکن پی ایس اے جائز نہیں تھا

سیاسی اختلافات کو دور کرنے کیلئے دباؤ نہیں بلکہ بات چیت آگے بڑھنے کا راستہ/ نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر/ ۱۸ ستمبر/ سی این آئی/ ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک کی جانب سے استعمال کی جانے والی زبان نا قابل قبول لیکن ان پر پبلک سیفٹی ایکٹ عائد کرنے کا فیصلہ غیر ضروری تھا کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ جمہوری عمل اختلاف رائے اور بحث ومباحثے کی اجازت دیتا ہے، اور یہ کہ حراستی قوانین کا استعمال بات چیت اور رواداری کا متبادل نہیں بننا چاہیے۔ سی این آئی کے مطابق دورے بڈگام کے دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے جموں کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ کے خلاف معراج ملک کی زبان ناقابل قبول اور نامناسب تھی لیکن ان کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرنے کا فیصلہ غیر ضروری تھا۔ سریندر چودھری نے کہا کہ جمہوری عمل اختلاف رائے اور بحث ومباحثے کی اجازت دیتا ہے، اور یہ کہ حراستی قوانین کا استعمال بات چیت اور رواداری کا متبادل (بقیہ ۶ پر)

سرینگر جموں کی بار بار بندش کے بعد کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کیلئے عوامی حکومت ذمہ دار

ایل جی نے میوہ کیلئے کارگو ٹرین کا انتظام کیا ہے تو وزیر اعلیٰ ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟ سنیل شرما

سرینگر/ ۱۸ ستمبر/ سی این آئی/ حکومت کو سرینگر جموں کی بار بار بندش کے بعد کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کیلئے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے کہا کہ حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کیلئے کوئی عملی حل نکالنے میں ناکام رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے عوامی حکومت کو سرینگر جموں کی بار بار بندش کے بعد پھل کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا۔ شرما نے کہا کہ سیب کی صنعت، جو کشمیر کی معیشت کے سب سے اہم شعبوں میں سے ہے، کو ٹرانسپورٹ کے رابطے میں طویل رکاوٹوں کی وجہ سے بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوئی عملی حل نکالنے میں ناکام رہی ہے۔ شرما نے ایک بیان میں کہا "اگر آج پھل کے کاشتکار مشکل میں (بقیہ ۶ پر)

سری نگر جموں و کشمیر کا دل، اس کی ترقی جموں و کشمیر کی مجموعی ترقی کی عکاسی کرتی ہے، سکینہ ایتو

وزیر برائے صحت نے ضلع سری نگر کی ترقیاتی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

اہم ہسپتالوں کی طرف جانے والی سڑکوں کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت

سری نگر/ ۱۸ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت، طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج ضلع سری نگر کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی اور ضلع بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور فلاحی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں ارکان (بقیہ ۶ پر)

اگلے 24 گھنٹوں کے دوران بارشوں کا امکان

20 ستمبر سے 26 ستمبر تک موسم عام طور پر خشک رہیگا، محکمہ موسمیات

سری نگر/ ۱۸ ستمبر (یو این آئی) محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں ہلکی بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران 18 ستمبر شام اور 19 ستمبر کی صبح کو کچھ مقامات پر درمیانی درجے کی بارشوں کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ کچھ کمزور مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ یا چٹانیں کھسکنے کے بھی خطرات ہیں۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ دھان فصل کی کٹائی اور کھیتی باڑی سے متعلق دوسرے کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں 18 اور 19 ستمبر کو کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ہے اور اس دوران 18 ستمبر شام اور 19 ستمبر کی صبح کو کچھ مقامات پر درمیانی درجے کی بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعد ازاں 20 ستمبر سے 26 ستمبر تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ کچھ کمزور مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ یا چٹانیں کھسکنے کے بھی خطرات ہیں۔ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ دھان فصل کی کٹائی اور کھیتی باڑی سے متعلق دوسرے کام جاری رکھ سکتے ہیں۔ دریں اثناء وادی میں (بقیہ ۶ پر)

سینئر ایڈوکیٹ نزل کے کوتوال معراج ملک کے دفاع سے دستبردار

ہندوستان کی یکجہتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں

سرینگر/ ۱۸ ستمبر/ (کے این ایس) سینئر ایڈوکیٹ نزل کے کوتوال نے جمعرات کو اعلان کیا کہ وہ پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) سے متعلق کارروائیوں میں اب عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قانون ساز معراج ملک کی نمائندگی نہیں کریں گے۔ یہ فیصلہ ملک سے منسوب متنازعہ ریمارکس پر مشتمل مبینہ ویڈیوز کی گردش کے بعد آیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک بیان میں، کوتوال نے کہا کہ جب انہوں نے ابتدائی طور پر کیس اٹھایا تو وہ ان ویڈیوز سے لاعلم تھے۔ مبینہ کلپس میں مبینہ طور پر ملک کو اشتعال انگیز بیانات دیتے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس میں یہ دعوے بھی شامل ہیں کہ جموں و کشمیر ہندوستان کا حصہ نہیں ہے اور ساتھ ہی مقتول عسکریت پسند برہان وانی کی تعریف بھی کی گئی ہے۔ ریمارکس کو "انتہائی غیر حساس، غیر ذمہ دارانہ، اور قومی سلامتی اور خودمختاری کے لیے نقصان دہ" قرار دیتے ہوئے، کوتوال نے زور دیا کہ ان کی پیشہ وارانہ اور ذاتی اخلاقیات انہیں اس معاملے میں ملک کے وکیل کے طور پر جاری رہنے کی اجازت نہیں دیں گی۔ کوتوال نے کہا، "ہندوستان کی یکجہتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، اور ان کو مجروح کرنے والا کوئی بھی عمل یا بیان کسی بھی صورت میں معاف نہیں کیا جا سکتا،" کوتوال نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا (بقیہ ۶ پر)

دو روز میں 4873 فروٹ سے لدے ٹرک روانہ، صوبائی کمشنر کشمیر

میوہ کی بروقت ترسیل یقینی بنانے کے اقدامات کئے ہیں

سری نگر 18 ستمبر (یو این آئی) وادی کے میوہ کاشتکاروں اور تاجروں کو راحت فراہم کرنے کے لیے صوبائی انتظامیہ نے بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ دو دنوں کے دوران 4873 میوہ بردار ٹرک کامیابی کے ساتھ وادی سے باہر روانہ کیے۔ اس آپریشن کی نگرانی انسپکٹر جنرل ٹریفک نے کی جس کے دوران 2239 ٹرک قومی شاہراہ اور 2634 ٹرک مغل روڈ کے ذریعے نکالے گئے۔ انتظامیہ کے مطابق مزید 500 ٹرک جو قاضی گنڈ میں رکے ہوئے ہیں، انہیں بھی ٹریفک پولیس کی نگرانی میں آج نصف شب تک روانہ کیا جائے گا جس سے شاہراہ پر ٹریفک کی روانی مکمل طور پر بحال ہو جائے گی۔ صوبائی انتظامیہ نے چیف سکریٹری اٹل ڈلو کی ہدایت پر تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے میوہ کی بروقت ترسیل یقینی بنانے کے اقدامات کیے ہیں۔ چیف سکریٹری روزانہ متعلقہ محکموں کے ساتھ جائزہ میٹنگز کر کے شاہراہ کی بحالی، ٹریفک کی روانی کو منظم کرنے اور میوہ کاشتکاروں و تاجروں کی شکایات کا ازالہ کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انتظامیہ نے وادی کی طرف جانے والے ٹرکوں میں ایل پی جی، پٹرول، ڈیزل، تازہ سبزیاں، پھل اور جان بچانے والی ادویات کی ترسیل (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں نارکو-ٹیرر کیس میں غیر منقولہ جائیداد منسلک: پولیس

جائیداد 3 کنال اور 6 مرلہ اراضی پر مشتمل ہے

سری نگر/ ۱۸ ستمبر (ایجنسیز) غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ایک اہم کارروائی میں جموں و کشمیر پولیس نے نارکو-ٹیرر کے ایک کیس میں جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں غیر منقولہ جائیداد منسلک کر دی۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اننت ناگ پولیس نے نارکو ٹیرر کیس میں غیر منقولہ جائیداد منسلک کر دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جائیداد پولیس اسٹیشن مٹن میں درج ایف آئی آر نمبر 57/2025 (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں تمام امتحانات وقت پر ہوں گے: وزیر سکینہ ایتو

آغا روح اللہ پارلیمنٹ میں بولیں، حکومت پر تنقید نہ کریں

سرینگر/ ۱۸ ستمبر/ (کے این ایس) وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے جمعرات کو کہا کہ جموں و کشمیر میں تمام امتحانات وقت پر اور تعلیمی کیلنڈر کے مطابق ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلباء کو درپیش تعلیمی نقصان کی تلافی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب کر رہی ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ میں بنیادی مسائل کے بارے میں بات کریں آغا روح اللہ پارلیمنٹ میں بنیادی مسائل کے بارے میں بات کریں کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر ایتو نے کہا کہ ابتدائی طور پر جموں و کشمیر میں جنگ جیسی صورتحال، ہیٹ ویو اور پھر سیلاب جیسی صورتحال کی وجہ سے طلباء کی پڑھائی بری طرح متاثر ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں خطوں میں کچھ اسکول حالیہ سیلاب اور قدرتی آفات سے متاثر ہوئے اور نقصان پہنچا۔ "لیکن جہاں تک امتحانات کا تعلق ہے، میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ تمام امتحانات وقت پر ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ اس سال مختلف حالات کی وجہ سے طلباء کو درپیش تعلیمی نقصان کی تلافی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب کر رہا ہے۔ "پچھلے سال ہم نے (بقیہ ۶ پر)

اخروٹ اتارنے کا سیزن مزدوروں کے لئے خطرہ جان

درختوں سے گرنے سے امسال بھی فوت یا جسمانی طور معذور ہونے کا سلسلہ جاری

سری نگر/ ۱۸ ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر میں گرچہ اخروٹ اتارنے کا سیزن مزدوروں کی ایک اچھی تعداد کو اخراجات خانہ کا بوجھ ہلکا کرنے میں کافی مدد گار ثابت ہوتا ہے لیکن یہ سیزن کئی گھرانوں کے لئے باعث مصیبت بھی بن جاتا ہے کیونکہ ہر سال اس سیزن کے دوران کئی (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے ٹنگمرگ میں 35.67 کروڑ روپے کی واٹر سپلائی اسکیموں کا افتتاح کیا

ہر گھر کیلئے صاف پینے کا پانی اور ہر گاؤں میں ترقی ہماری ترجیح ہے۔ عمر عبداللہ

ٹنگمرگ 18 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج ٹنگمرگ میں جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کی پانچ بڑی واٹر سپلائی اسکیموں کا افتتاح کیا اور انہیں عوام کیلئے وقف کیا، یہ وعدہ کرتے ہوئے کہ یہ اسکیمیں گلمرگ۔ ٹنگمرگ اسمبلی حلقے کی وسیع تبدیلی کا صرف آغاز ہیں۔ 35.67 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی یہ اسکیمیں 40 بستیوں کو جدید ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹس کے ذریعے صاف پینے کا پانی فراہم کریں گی، جو 5473 گھرانوں اور 32838 کی آبادی والے 10000 سے زائد خاندانوں کو کوور کریں گی۔ آج جن پروجیکٹس کا افتتاح کیا گیا ان میں لال پورہ، پچھلوورہ، کرال پورہ، فیروز پورہ شرائی اور کُنشی پورہ واٹر سپلائی اسکیمیں شامل ہیں، جو جل جیون مشن کے تحت پی ایچ ای (کشمیر ایف بی آئی ڈویژن ٹنگمرگ) نے مکمل کی ہیں۔ افتتاح کے بعد ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صاف پینے کے پانی تک رسائی کو یقینی بنانا کوئی احسان نہیں بلکہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم صرف آپ کے اعتماد کا بدلہ دے رہے ہیں۔ یہ اسکیمیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ خاندانوں کو اب دریاؤں اور کنوؤں کے گندے پانی پر انحصار نہ کرنا پڑے بلکہ اب انہیں گھر کے دروازے پر صاف، فلٹر کیا ہوا پانی ملے گا۔ لیکن اس سہولت کے ساتھ ایک ذمہ داری بھی آتی ہے کہ پانی کو دانشمندی سے استعمال کیا جائے اور مستقبل کیلئے اسے محفوظ کیا جائے۔ غیر متوقع موسمی حالات کی وجہ سے ہونے والی مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیر نے ایک سال کے اندر خشک سالی جیسے حالات اور تباہ کن سیلاب دونوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے آنے والی نسلوں کیلئے وسائل کے تحفظ کیلئے بارش کے پانی کو جمع کرنے اور بہتر واٹر مینجمنٹ کی ضرورت پر زور دیا۔ حالیہ سیلاب سے ہونے والے بڑے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے بڈگام میں این آئی ایف ٹی کیمپس کا دورہ کیا

اِدارے کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا

بڈگام/18 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی) بڈگام کیمپس کا تفصیلی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں اِدارے کی تعلیمی سرگرمیوں، بنیادی ڈھانچے اور جاری ترقیاتی کاموں کا از خود جائزہ لیا۔ یہ دورہ حکومت کے اُس عزم کو اجاگر کرتا ہے کہ وہ تعلیم اور ہنر مندی کے شعبوں میں معیار اور مہارت کو بالخصوص فیشن، ڈیزائن اور روایتی دستکاری جیسے شعبوں میں فروغ دینے کے لئے پُرعزم ہے جن کے لئے جموں و کشمیر مشہور ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کا این آئی ایف ٹی بڈگام پہنچنے پر ڈائریکٹر این آئی ایف ٹی پروفیسر ڈاکٹر مونیکا گپتا، سینئر فیکلٹی ممبران اور دیگر افسران نے والہانہ اِستقبال کیا۔ دورے کا آغاز ایک مختصر جائزہ میٹنگ سے ہوا جس میں نائب وزیر اعلیٰ کو اِدارے کی تعلیمی پیش رفت، تدریسی طریقہ کار اور طلباً کی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے اِدارے کی جدید ترین لیبارٹریوں ((بقیہ صفحہ ۶ پر)

اینٹی کرپشن کورٹ ڈوڈہ میں رشوت کیس

دو آر اینڈ بی انجینئروں کو مجرم قرار دیا گیا

سرینگر// 18 ستمبر/ یو این ایس/ انسداد بدعنوانی عدالت ڈوڈہ نے روڈس اینڈ بلڈنگ (آر اینڈ بی) محکمہ کے دو انجینئروں کو ٹریپ کیس میں مجرم قرار دیا۔ تفصیلات کے مطابق، انسداد بدعنوانی عدالت ڈوڈہ، ارچنا چک نے دو انجینئروں بشمول سید اخلاق حسین پیر، اے ای ای اور راجہ فیصل جونیئر انجینئر کو مجرم قرار دیا، دونوں اس وقت تعمیرات عامہ محکمہ ویسٹ سب ڈویژن نمبر 1/20 ڈوڈہ میں تعینات تھے کیخلاف کیس درج درج کیا گیا۔ عدالت نے ہر ملزم کو دفعہ 120-B آر پی سی کے تحت ایک ایک سال قید اور 10,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ دفعہ 161 آر پی سی کے تحت ایک سال کی سخت قید اور 10000 روپے جرمانہ اور J&K پریوینشن آف کرپشن ایکٹ سمادت کی دفعہ 5 (2) کے تحت ایک سال کی سخت قید اور 10,000 روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ یہ مقدمہ ایک ٹھیکیدار کی شکایت پر درج کیا گیا تھا جس نے ڈوڈہ۔ گنیکا روڈ پر بلیک ٹاپنگ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں آتشزدگی، دو رہائشی و کمرشل عمارتیں خاکستر

لاکھوں روپے کا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل

سری نگر، 18 ستمبر (یو این آئی) شمالی کشمیر کے اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں آتشزدگی کے ایک بھیانک واقعے میں دو رہائشی و کمرشل عمارتیں خاکستر ہوگئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ایک رہائشی و کمرشل عمارت سے آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے متصل واقع ایک اور عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کے شعلے اس قدر بلند تھے کہ ان کو دور دور سے دیکھا جا سکتا تھا اور آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگ جمع ہوئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب قریب پونے ایک بجے دو رہائشی و کمرشل عمارتیں آگ لگنے سے خاکستر ہوگئیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملتے ہی قریب نصف درجن فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا جنہوں نے مقامی رضا کاروں کی مدد سے آگ کو قابو میں کر کے مزید پھیلنے سے روک دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حکام نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جا رہی ہیں۔ دریں اثنا پولیس نے اس ضمن میں ایک کیس درج کر کے کارروائیاں شروع کی ہیں۔

مانو میں ایم بی اے ڈسٹینس موڈ کیلئے فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع

سرینگر/18 ستمبر/ سی این آئی/ مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں انٹرنس ٹسٹ پر مبنی کورسز ایم بی اے و بی ایڈ کے لیے درخواستیں داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 24 ستمبر 2025 تک توسیع کی گئی ہے جبکہ دیگر کورسز کی حسب سابق 13 اکتوبر رہے گی۔ سی این آئی کے مطابق پروفیسر محمد رضا اللہ خان ڈائریکٹر مرکز کے بموجب ایم بی اے اور بی ایڈ کا انٹرنس (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سبارڈینیٹ لیجسلیشن کمیٹی نے عوام کو بغیر کسی رُکاوٹ کے ریونیو خدمات کی فراہمی پر زور دیا

ریونیو ریکارڈز اور اِنتقالات کی ڈیجیٹائزیشن پر تبادلہ خیال

سری نگر/18 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی سبارڈینیٹ کمیٹی نے آج اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں ایک میٹنگ منعقد کی تاکہ ریونیو محکمہ کی طرف سے وضع کردہ قواعد و ضوابط کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین حسنین مسعودی نے کی۔ میٹنگ میں ممبران ریاض احمد خان، شبیر احمد کلے، ہلال اکبر لون، ستیش کمار شرما اور ڈاکٹر رمیشور سنگھ نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں کمیٹی نے ریونیو ریکارڈز، اِنتقالات اور سیٹلمنٹس کی ڈیجیٹائزیشن پر تفصیلی بحث و تمحیص کی۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ تمام سرکاری دفاتر میں شہریوں کو آسان رسائی اور خدمات کی بغیر کسی رُکاوٹ کے فراہمی یقینی بنائی جائے۔ کمیٹی نے محکمہ ریونیو کے مختلف قواعد، ذیلی قواعد، ضوابط اور ضمنی قوانین کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اراضی کے منصفانہ معاوضے، متاثرہ افراد کی باز آبادکاری اور اِنتقالات کے عمل سے متعلق امور پر تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ستیش شرما نے بمنہ میں توانائی گھر کا دورہ کیا ستیش شرما نے بمنہ میں توانائی گھر کا دورہ کیا

کہا، جموں و کشمیر کیلئے جدید اور قابلِ عمل سولر انرجی سلوشنز تلاش کیے جائیں

سری نگر/۱۸ ستمبر/ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، امورِ نوجوان و کھیل کود ستیش شرما نے حکومت کے قابلِ تجدید توانائی کے منصوبوں کو تیز کرنے کی کوشش کے تحت آج بمنہ میں سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ کے "توانائی گھر" کا اچانک دورہ کیا۔ وزیر موصوف نے اپنی گفتگو کے دوران متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جموں و کشمیر بھر میں قابلِ عمل اور جدید سولر انرجی سلوشنز تلاش کریں جنہیں زمینی سطح پر عملایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے تصور کردہ 'مشن سولر انرجی' کو قابلِ تجدید توانائی کے شعبے میں خود انحصاری حاصل کرنے کے لئے تمام شراکت داروں کی جانب سے اہم کوششوں کی ضرورت ہے۔ ستیش شرما نے کہا، "حکومت جموں و کشمیر کو قابلِ تجدید توانائی ٹیکنالوجیز اپنانے میں ایک ماڈل بنانا چاہتی ہے۔ یہاں شمسی توانائی کے وسیع اِمکانات ہیں اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اسے سائنسی اور نتیجہ خیز طریقے سے اِستعمال کریں۔" انہوں نے محکمہ کو سرکاری عمارتوں، اِداروں اور عوامی سہولیات میں سولر انرجی کی تنصیبات کو وسعت (بقیہ صفحہ ۶ پر)

عمر مجید فاؤنڈیشن اور سہ ماہی کوہ ماران کے اشتراک سے "سوز عمر" کی رسم رونمائی

عمر مجید کے افسانوں کا سماجیاتی مطالعہ کے عنوان سے ایک مقالہ پیش

سرینگر/۱۸ ستمبر/ (آفاق نیوز) سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں جمعرات کو ایک پروقار ادبی تقریب کے دوران "سوز عمر" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت سرکردہ ادیب اور تاریخی مبصر ظریف احمد ظریف نے انجام دی جبکہ انکے ہمراہ ایوان صدارت میں سابقہ ڈائریکٹر ریڈیو کشمیر معروف شاعرہ رخسانہ جبیں، شعبہ صحافت کشمیر یونیورسٹی کے سابق سربراہ، پروفیسر ناصر مرزا، سرکردہ صحافی اور ادیب جاوید آذر اور بھی موجود تھے۔ تقریب کے آغاز میں سہ ماہی کوہ ماراں کے مدیر اعلیٰ سہیل سالم نے بھی مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سوز عمر کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر شہزادہ سلیم نے عمر مجید کے افسانوں کا سماجیاتی مطالعہ کے عنوان سے ایک مقالہ پیش کیا جبکہ اس موقعے پر کئی سرکردہ شخصیات کو انکی ادبی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ اعزاز حاصل کرنے والوں میں انجینئر شفیع احمد، جاوید شبیر، رخشندہ رشید اور واجدہ تبسم شامل ہیں۔

وشنو دیوی یاترا مختصر وقفے کے بعد دوبارہ شروع

جموں، 18 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ کے ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا کی یاترا خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر رات کو معطل رہنے کے بعد جمعرات کی صبح بحال ہوئی۔ یہ مقدس یاترا لینڈ سلائیڈنگ اور شدید بارش کی وجہ سے 22 دن کی معطلی کے بعد بدھ کو دوبارہ شروع ہوئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر یاترا کو بدھ کی شام عارضی بنیادوں پر روک دیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ موسم سازگار ہونے کے ساتھ ہی آج صبح یاترا دوبارہ شروع ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ یاترا صبح سے ہی خوش اسلوبی سے آگے بڑھ رہی تھی۔ حکام نے بتایا کہ 10 بجے صبح تک ہی قریب 11 سو یاتریوں نے رجسٹریشن کی تھی۔ ادھر یاترا بحال ہونے کے ساتھ ہی کٹرہ قصبے میں چہل پہل دوبارہ شروع ہوئی ہے اور قصبے کے دکاندار اور دیگر لوگ خوش نظر آ رہے ہیں

ہندوارہ میں لکڑی کی اسمگلنگ کا پردہ فاش

محکمہ جنگلات کے 2 اہلکار غفلت برتنے پر معطل

سرینگر/ (جاوید میر) لکڑی کی اسمگلنگ کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن شروع میں جس کے نتیجے میں شمالی کشمیر میں فاریسٹ پروٹیکشن فورس (ایف پی ایف) ہندوارہ کے کولنگام علاقے میں ایک بینڈ سامل سے غیر قانونی طور کاٹی گئی لکڑی ضبط کی جس کے نتیجے میں محکمہ جنگلات کے دو ملازمین بشمول ایک بلاک فاریسٹ آفیسر کو معطل کر دیا گیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر منظور احمد نے بتایا کہ فارسٹ پروٹیکشن فورس کی ایک خصوصی ٹیم نے 17 اور 18 ستمبر کی درمیانی رات کو ایک چھاپا مار کارروائی انجام دی ہے۔ اس ٹیم کی نگرانی ڈپٹی ڈائریکٹر ایف پی ایف منظور احمد اور اے ڈی سی ڈپٹی منمیت سنگھ نے کی ہے۔ اس کارروائی کے دوران ٹیم نے کولنگام میں ایک بینڈ کا مل میں ذخیرہ شدہ غیر قانونی لکڑی کی کھیپ کو روک لیا۔ جو مجموعی طور پر 59 کیوبک فٹ دیودار کی لکڑی کے 5 لاگ ضبط کئے گئے۔ یہ لکڑی، جس میں قانونی نقل و حمل یا کٹائی کی اجازت نہیں تھی، بتایا جاتا ہے کہ یہ ماور کے جنگلاتی علاقے کے توگام بلاک سے نکلی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ لکڑی ایک بینڈ سامل میں برآمد کی گئی تھی جو جنگل کی غیر قانونی پیداوار پر کارروائی کے لئے خفیہ طور پر قائم کی گئی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

بارہمولہ میں ولی کامل جانباز صاحبؒ کا 607 واں عرس منایا گیا

سرینگر/۱۸ ستمبر/ اے پی آئی/ ولی کامل کا 607 واں عرس نہایت ہی عقیدت واحترام کے ساتھ شمالی کشمیر کے بارہمولہ میں منایا گیا۔ وادی کے اطراف واکناف سے زائرین کی کثیر تعداد نے سالانہ عرس میں شرکت کی۔ رات بھر درود واذکار، واعظ وتبلیغ کی محفلیں آراستہ ہوئیں اور علماء نے ولی کامل جان باز صاحب کی زندگی اور دین اسلام پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں ولی کامل جانباز صاحبؒ کا 607 واں سالانہ عرس نہایت ہی عقیدت واحترام، تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ وادی کے طول وعرض سے عقیدت مندوں کی کثیر تعداد نے سالانہ عرس میں شرکت کی۔ رات بھر شب خوانی ہوئی، درود واذکار، ختمات المعظمات، واعظ وتبلیغ کی محفلیں آراستہ ہوئیں اور علماء نے ولی کامل جان باز صاحبؒ کے وارد کشمیر، ان کی دینی اور سماجی خدمات کے بارے میں تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جان باز صاحبؒ اپنے 111 سادات کے ہمراہ وارد کشمیر ہوئے تھے

لشکر طیبہ اور جیش محمد اب افغان سرزمین کو دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے استعمال نہ کرے

عالمی برادری اس معاملے میں اپنی مداخلت یقینی بنائیں، بھارت

سرینگر/18 ستمبر/ سی این آئی/ عالمی برادری کو یقینی بنانا چاہیے کہ لشکر طیبہ، جیش محمد اب افغان سرزمین کو دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے استعمال نہ کرے کا مطالبہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھارتی مندوب نے کہا کہ بھارت اور افغانستان کے درمیان تہذیبی تعلقات ہیں اور دہلی کا جنگ زدہ ملک میں امن اور استحکام کو یقینی بنانے میں اہم مفاد ہے۔ سی این آئی کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں موجود بھارتی سفیر ہریش نے کہا کہ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان تہذیبی تعلقات ہیں اور دہلی کا جنگ زدہ ملک میں امن اور استحکام کو یقینی بنانے میں "اہم مفاد" ہے۔ انہوں نے کہا "عالمی برادری کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششوں کو مربوط کرنا چاہیے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، آئی ایس آئی ایل اور القاعدہ کی طرف سے نامزد کردہ اداروں اور افراد اور لشکر طیبہ اور جیش محمد سمیت ان سے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پروفیسر عبدالغنی بٹ کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ رنجیدہ

سری نگر 18 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے معروف ماہر تعلیم، سیاسی اور سماجی شخصیت الحاج پروفیسر عبدالغنی بٹ کے انتقال پر ملال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کے لئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کو (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کی بحالی ملک کے وفاقی نظام کیلئے سودمند: مصطفیٰ کمال

عوام کے حقوق کی بحالی کے بغیر دیرپا امن وامان، خوشحالی اور ترقی کی کوئی ضمانت نہیں

سری نگر 18 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سیکریٹری ڈاکٹر مصطفیٰ کمال نے جمعرات کے روز کہا کہ لوگوں کے بھرپور اشتراک وتعاون اور اللہ کے فضل وکرم سے نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد کو منزل مقصود تک جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ یہاں کے عوام کے حقوق کی بحالی کے بغیر دیرپا امن وامان، خوشحالی اور ترقی کی کوئی ضمانت نہیں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر لیڈران، عہدیداران اور کارکنان کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ یہاں کے عوام نے عمر عبداللہ کو یہاں کا نظم ونسق سنبھالنے کیلئے بھرپور منڈیٹ دیا ہے۔ مرکزی حکومت کو چاہئے کہ وہ بغیر مزید دیر کئے جموں و کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کا اعلان کرے۔ معاون جنرل سیکریٹری کے مطابق جموں و کشمیر کیلئے ریاست کی بحالی کوئی احسان نہیں بلکہ یہ یہاں کے عوام کا بنیادی آئینی اور جمہوری حق ہے اور یہی ملک کے وفاقی نظام، آزادی اور سالمیت کے مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ساتھ ساتھ ملک کی سب (بقیہ صفحہ ۶ پر)

پی آئی بی سرینگر نے میڈیا برادری کے لئے

پارس ہیلتھ کے اشتراک سے میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا

سرینگر/۱۸ ستمبر/ (پی آئی بی) پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر نے آج جاری ملک گیر "سیوا پرو" کے حصے کے طور پر پارس ہیلتھ کے اشتراک سے میڈیا برادری کے لیے ایک خصوصی میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ کا مقصد صحافیوں کے لیے احتیاطی طبی معائنہ اور مشاورت فراہم کرنا تھا، تاکہ حکومت اور عوام کے درمیان پل کی حیثیت سے ان کے اہم کردار کو تسلیم کیا جا سکے۔ کیمپ کا افتتاح جناب قاضی سلمان، ڈائریکٹر پی آئی بی سرینگر نے ڈاکٹر مرتضیٰ حبیب، فیسلٹی ڈائریکٹر پارس (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں میں مختلف جرائم میں ملوث تین خطرناک مجرم گرفتار: پولیس

جموں، 18 ستمبر (یو این آئی) پولیس کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پولیس پوسٹ بھنڈی (جو پولیس اسٹیشن باہو فورٹ کے دائرہ اختیار میں آتی ہے) نے مختلف جرائم میں ملوث تین خطرناک مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں بتایا کہ پولیس پوسٹ بھنڈی کی ایک ٹیم نے تین خطرناک مجرموں کو گرفتار کیا ہے جو مختلف جرائم میں ملوث تھے۔ انہوں نے گرفتار شدگان کی شناخت محمد مجید عرف بہول ولد محمد حنیف، محمد سمیر ولد عبدالغنی اور مراد علی عرف فاجی ولد عبدالغنی ساکنان ڈاک بنگلہ موالیان، میراں صاحب جموں کے طور پر کی گئی ہے

جموں میں دو منشیات فروش گرفتار

ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، 18 ستمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے جموں میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن بشناہ کی ایک پارٹی نے چک ابارتہ میں ایک ناکہ لگا دیا۔ انہوں نے کہا اس دوران دو افراد کو دھر لیا گیا اور تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے 264 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا اور ایک موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر jk02dc - 4576 بھی ضبط کی گئی۔ گرفتار شدہ ملزموں کی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

احاطہ وقار میں بزرگ شہریوں کے لئے جانکاری سیمنار

بزرگوں کیلئے محفوظ، باوقار اور سماجی طور پر فعال ماحول فراہم کرنا وقت کی ضرورت

سرینگر/۱۸ ستمبر/ (آفاق نیوز) احاطہ وقار، چھانہ پورہ جو بزرگ شہریوں کے لیے ایک ڈے کیئر اور تفریحی مرکز ہے، میں آج ایک سماجی میل جول پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام محکمہ سوشل ویلفیئر کے اشتراک سے منعقد ہوا جس کا مقصد بزرگ شہریوں کو باہمی میل جول کا موقع فراہم کرنا، سرکاری اسکیموں سے آگاہی دینا اور ایک ثقافتی و سماجی پلیٹ فارم مہیا کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جسے جاوید احمد بیگ صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد انجینیر خضر محمد تراگ نے نہایت عقیدت کے ساتھ نعت شریف پیش کیا۔ قاضی عبدالرشید نے اپنی خوبصورت شاعری سے محفل کو چار چاند لگا دیا جسے حاضرین محظوظ ہوئے۔ اس موقع پر محترمہ نازیہ وانی، تحصیل سوشل ویلفیئر آفیسر نے خطاب کیا اور بزرگ شہریوں کے لیے فراہم کی جانے والی مختلف سرکاری اسکیموں اور فلاحی اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے صحت، پنشن اور دیگر سہولیات کے متعلق تفصیلی آگاہی فراہم کی اور بزرگوں کو ان سہولیات سے بھرپور استفادہ حصل کرنے کی ترغیب دی۔ احاطہ وقار چھانہ پورہ کے چیئرمین ماسٹر عبدالغنی پرے نے حاظرین کو مرکز پر بزرگوں کیلئے سہولیات کی جانکاری دلائی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بزرگ شہریوں کے لیے محفوظ، باوقار اور سماجی طور پر فعال ماحول فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ پروگرام کا اختتام شکریہ کے کلمات کے ساتھ ہوا جبکہ ڈاکٹر لیلا سلطانہ نے پروگرام کی نظامت نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ یہ پروگرام بزرگ شہریوں کے لیے بے حد مفید ثابت ہوا۔ نہ صرف وہ سرکاری اسکیموں سے باخبر ہوئے بلکہ ثقافتی سرگرمیوں، باہمی میل جول اور بامقصد گفتگو کے ذریعے ذہنی سکون اور خوشی بھی حاصل کر پائے۔ (بقیہ صفحہ ۶ پر)

شوپیان اور گاندربل پولیس نے اسکول کے طلباء کو

پولیس اسٹیشن شوپیان اور پولیس اسٹیشن گنڈ کا دورے کر کے سہولت فراہم کی

سرینگر ۱۸ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) ریڈیو انٹرنیشنل اسکول کے طلباء نے تعلیمی آؤٹ ریچ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر پولیس اسٹیشن شوپیاں کا دورہ کیا۔ انہوں نے ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹر شوپیاں شری امتیاز احمد۔ جے کے پی ایس، ایس ایچ او شوپیاں انسپکٹر شبیر احمد اور پولیس اسٹیشن کا عملہ پولیس کی کارکردگی کے ساتھ بات چیت کی۔ قانون نافذ کرنے کے عمل اور کمیونٹی پولیسنگ کے بارے میں قابل قدر بصیرت حاصل کر رہا ہے۔ دورے کے دوران طلباء کو حال ہی میں ملک میں متعارف کرائے گئے تھے فوجداری قوانین کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ افسران نے شہریوں بالخصوص (بقیہ صفحہ ۶ پر)

وزیر اعظم مودی کا نیپالی وزیر اعظم سے رابطہ،

امن واستحکام میں تعاون کی یقین دہانی

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز نیپال کی عبوری وزیر اعظم سُشیلا کارکی سے بات کی اور نیپال میں امن و استحکام قائم کرنے کی ان کی کوششوں میں ہندوستان کی حمایت کو دہرایا۔ پی ایم مودی نے نیپال کی وزیر اعظم سے گفتگو کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے وزیر اعظم کارکی اور وہاں کے عوام کو نیپال کے قومی دن کی دلی مبارکباد بھی دی۔ وزیر اعظم نے پوسٹ میں لکھا، 'نیپال کی عبوری حکومت کی وزیر اعظم محترمہ سُشیلا کارکی سے گرمجوشی کے ساتھ بات چیت ہوئی۔ وہاں حال ہی میں ہوئی افسوسناک اموات پر گہری تعزیت کا اظہار کیا اور امن و استحکام قائم کرنے کی ان کی کوششوں کے تئیں ہندوستان کی پختہ حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ اس کے علاوہ میں نے کل نیپال کے قومی دن پر انہیں اور نیپال کے عوام کو دلی مبارکباد دی۔' دونوں رہنماؤں کی بات چیت سے پہلے نیپال میں ہندوستانی سفیر نوین سریواستو نے منگل کے روز وزیر اعظم کارکی سے ملاقات کی تھی۔ ملاقات کے دوران سفیر سریواستو نے نیپال کی ترقی اور خوشحالی میں تعاون کے لیے ہندوستان کے مستقل عزم کا اظہار کیا اور یقین دہانی کرائی کہ یہ تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے نیپال کی ترقی اور تعمیر نو میں ہندوستان کی طرف سے دی جانے والی امداد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نیپال میں امن، بہتر حکمرانی اور استحکام کے حق میں ہے۔ 'نیپال خبر' کی رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم کارکی نے ہندوستانی سفیر سے کہا کہ وہ جمعرات کے روز اپنے ہندوستانی ہم منصب کے ساتھ باہمی مفاد کے امور پر تفصیل سے بات کریں گی۔

آخری سرحد ہے، اور ہندوستان آگے بڑھ رہا ہے۔ سندھیا

نئی دہلی/۱۸ ستمبر/ایم این این/شمال مشرقی خطہ اور مواصلات کے مرکزی وزیر برائے ترقی جناب جیوتر ادتیہ ایم سندھیا نے شمال مشرقی ریاستوں کے اسکولی طلباء کے ساتھ عملی طور پر بات چیت کی جنہوں نے 8 شمال مشرقی ریاستی حکومتوں کے تعاون سے وزارت کے نارتھ ایسٹ سپارکس پروگرام کے تحت اسرو ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ بات چیت کے دوران، طلباء نے اسرو کی سہولیات کا دورہ کرنے اور خلائی سائنس اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی ترقی کے بارے میں سیکھنے کے اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔ مرکزی وزیر جناب سندھیا نے ان کے جوش و جذبے کی تعریف کی اور سائنسی تجسس کو پروان چڑھانے کی ترغیب دی۔ مرکزی وزیر نے آج تقریباً 100 طلباء سے ملاقات کی جنہوں نے اسرو کے پریمیئر مراکز کا دورہ کیا اور پروگرام کے اثرات کے بارے میں قیمتی بصیرت حاصل کرنے کے لیے ان کی رائے اکٹھی کی۔ بات چیت کے دوران، مرکزی وزیر نے طلباء کے جوش و جذبے اور تجسس کے لیے ان کی تعریف کی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خلا ہی آخری سرحد ہے، اور ہندوستان اس سپارکس کی وجہ سے آگے بڑھ رہا ہے جو آپ بچے لے کر جا رہے ہیں۔' انہوں نے ہندوستان کے حالیہ سنگ میلوں پر روشنی ڈالی، بشمول چندریان- 3 اور آدتیہ L1-، اور آئندہ گگنیان مشن، ہر علاقے کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

اگلی نسل کی اصلاحات کے درمیان ہندوستان میں عالمی اعتماد بڑھ رہا ہے۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی/۱۸ ستمبر/ایم این این/ ہندوستان میں عالمی اعتماد بڑھ رہا ہے، اور اگلی نسل کی اصلاحات جیسے کہ حالیہ جی ایس ٹی کی تنظیم نو اور ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تیزی سے توسیع مضبوط گھریلو اور بین الاقوامی شراکت کو قابل بنا رہی ہے، جو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے، یہ بات مرکزی وزیر اشونی اور الیکٹرانکس نے جمعرات کو کہی۔ یہاں پبلک افیئرز فورم آف انڈیا (PAFI) کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے ابھرتے ہوئے کثیر قطبی عالمی نظام میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار اور خواہشات پر زور دیا۔ ہندوستان کی ترقی کی کہانی صرف مستقل نہیں ہے؛ یہ زیادہ اعتماد کے ساتھ تیز ہو رہی ہے۔ ہم ترقی پر 95 فیصد سے 98 فیصد اعتماد کے وقفے کی طرف بڑھ رہے ہیں، جس میں افراط زر قابو میں ہے اور 13-9 فیصد کی معمولی ترقی کی رفتار ہے۔ سیمی کنڈکٹرز میں ہندوستان کی کامیابیاں' - میڈ ان انڈیا' چپس تیار کرنے سے لے کر عالمی معیار کی 2 نینو میٹر ٹکنالوجی کو ڈیزائن کرنے تک - ہماری صلاحیتوں پر عالمی اعتماد کو ظاہر کرتی ہے، اس نے ذکر کیا۔ اس کے ساتھ ہی، انکم ٹیکس اور جی ایس ٹی میں اصلاحات، مضبوط کیپیکس اور ٹیلنٹ کی ترقی کے ساتھ، کھپت، سرمایہ کاری اور روزگار کے ایک اچھے دور کو چلا رہے ہیں۔ یہ بنیادیں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ ہندوستان کی ترقی کی کہانی لچکدار اور تبدیلی آمیز ہے۔ ویشنو نے ایک قابل اعتماد عالمی پارٹنر کے طور پر ہندوستان کے مسلسل عروج پر مزید روشنی ڈالی، اس رفتار کو ڈی ریگولیشن، ڈیجیٹائزیشن، اور سرمایہ کاری کی سہولت میں وسیع پالیسی اصلاحات سے منسوب کیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ دو اور سیمی کنڈکٹر پلانٹس جلد ہی کام کرنا شروع کر دیں گے، جو چپس کے لیے مشینوں اور مواد کی تیاری سمیت عالمی چپ تیار کرنے والے ماحولیاتی نظام میں ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مستحکم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جامع نقطہ نظر، عالمی اعتماد کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے، ہندوستان کی صلاحیتوں کی ایک مکمل پروڈکٹ اینڈ ٹو اینڈ" توثیق ہے۔

راہل گاندھی کے الزامات غلط اور بے بنیاد: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے جن میں یہ کہا گیا تھا کہ ووٹروں کی رضامندی کے بغیر ان کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے۔ الیکشن کمیشن نے جمعرات کے روز مسٹر گاندھی کے الزامات کے خلاف جاری ایک بیان میں کہا، 'راہل گاندھی کے الزامات غلط اور بے بنیاد ہیں۔' بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی ووٹ کو کسی بھی فرد کے ذریعے آن لائن نہیں ہٹایا جا سکتا۔ ووٹر کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیے بغیر اس کا نام ووٹر لسٹ سے نہیں ہٹایا جا سکتا۔ کمیشن نے کہا، الند اسمبلی حلقے میں 2023 میں کچھ ووٹروں کے نام ہٹانے کی ناکام کوشش کی گئی تھی اور اس معاملے میں کمیشن کے افسران نے تحقیقات کے لیے ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ الند اسمبلی حلقے سے 2018 میں بی جے پی کے سُبھاش گُٹے دار اور 2023 میں کانگریس کے بی آر پاٹل نے الیکشن جیتا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر گاندھی نے جمعرات کے روز ایک پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن پر ووٹروں کے نام فہرست سے ہٹائے جانے سمیت کئی الزامات عائد کیے ہیں۔

ہندوستان۔ برطانیہ ایف ٹی اے کاروباروں کو

مثبت بات چیت کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ برطانوی ایلچی

ممبئی/ 18 ستمبر/ایم این این/ حال ہی میں مکمل ہونے والے ہندوستان- برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، ممبئی میں برطانوی ڈپٹی ہائی کمیشن میں جنوبی ایشیا کے تجارتی مشیر مارک بیریل نے جمعرات کو کہا کہ وہ اس بات پر خوش ہیں کہ تجارتی معاہدہ دونوں ممالک کے کاروباری اداروں کے درمیان مثبت بات چیت کو جنم دے رہا ہے۔ یہاں CII کے ایک پروگرام میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، مشیر نے کہا کہ یہ پہلے ہی محسوس کیا جا سکتا ہے، کیونکہ ہم توثیق کے عمل سے گزر رہے ہیں اور ' آزاد تجارتی معاہدے ' کو لاگو کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں، کہ اس کا مثبت اثر ہو رہا ہے، اور ہم مستقبل میں اس کے مزید ہونے کے منتظر ہیں۔ برل نے جولائی کے شروع میں برطانیہ میں ایک ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان کرنے کے لیے ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی اور برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی کوششوں کو سراہا۔ یہ واقعی ایک مضبوط رشتہ ہے اور مجھے خوشی ہوئی کہ دونوں ممالک کے رہنما آزادانہ تجارت کے معاہدے پر اتفاق کرنے میں مدد کے لیے جولائی میں برطانیہ میں موجود تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے بارے میں واقعی ایک مثبت اشارہ تھا، اور امید ہے کہ مستقبل میں بھی اس مثبت تعلقات کو جاری رکھا جائے گا۔ امریکی انتظامیہ کے ہندوستانی سامان پر 50 فیصد ٹیرف لگانے کے اقدام کے بارے میں پوچھے جانے پر، مشیر نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ میں ہندوستان- امریکہ ٹیرف پر تبصرہ نہیں کروں گا، لیکن مجھے خوشی ہے کہ ہم نے برطانیہ اور ہندوستان میں اپنا آزاد تجارتی معاہدہ کیا ہے جس پر ہم نے اتفاق کیا ہے اور اس کا دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات پر مثبت اثر پڑے گا۔ ایف ٹی اے ٹیرف کو کم کرتا ہے، نان ٹیرف رکاوٹوں کو کم کرتا ہے، لیکن یہ برطانیہ اور ہندوستان کے درمیان مضبوط تجارتی تعلقات کے بارے میں وسیع تر مثبت اشارے کے بارے میں بھی ہے

سہ روزہ بین الاقوامی ریسرچ اسکالرز غالب سمینار 19/ ستمبر سے

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) غالب انسٹی ٹیوٹ ہر سال بین الاقوامی ریسرچ اسکالر سمینار کا انعقاد کرتا ہے۔ اس مرتبہ یہ سمینار اردو کے دو سب سے فعال ادارے غالب انسٹی ٹیوٹ اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام 19/ ستمبر کو صبح 10/ بجے ایوان غالب میں ہوگا۔ یہ اطلاع غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں دی۔ ریلیز کے مطابق قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ سیمینار کا افتتاح خواجہ محمد شاہد، تعارفی کلمات پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی اور پروفیسر احمد محفوظ کلیدی خطبہ پیش کریں گے جب کہ صدارت پروفیسر عبدالحق کی ہوگی۔ رسم اظہار تشکر غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد انجام دیں گے۔ اسی روز دو اجلاس 2:30 اور 4:00 بجے ہوں گے۔ بقیہ اجلاس 20 اور 21/ ستمبر کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک منعقد ہوں گے۔ تکنیکی اجلاس کے صدور میں ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر چندر شیکھر، پروفیسر فاروق بخشی، پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر اخلاق احمد آہن، پروفیسر ابوبکر عباد، پروفیسر ارشاد نیازی، پروفیسر سید کلیم اصغر، پروفیسر پرویز احمد اور ڈاکٹر مہتاب جہاں اور ناظم اجلاس میں سید انوار صفی، محمد رضوان خان، ذبیح اللہ، محمد ابصار، محترمہ یمیں فلک، شاہنواز خان، زبیر خان، محترمہ خوشبو پروین، محترمہ صائمہ ثمرین، سیف اظہر، محترمہ انزلہ فاروقی کے نام شامل ہیں۔ سیمینار کے مقالہ نگاران میں محترمہ بی بی روزیدہ مارائی، محترمہ بی بی عائشہ صدیقہ علی محمد (ماریشس)، مظفر حقبر دیف (ازبکستان)، ڈاکٹر علی خان دوشنبہ، محترمہ شیریں دوشنبہ (تاجکستان)، غلام علی، محمد مدثر (جے ایم آئی) محمد فیصل خان، محترمہ تزکیہ عذرا (ڈی یو)، نوید رضا، صدام حسین (جے این یو)، محترمہ زینب رحمٰن، محترمہ نکہت (اے ایم یو)، محمد فرید، محترمہ تبسم کوثر (مانو، حیدر آباد)، شیخ شام عرفات (حیدرآباد یونیورسٹی) محترمہ نکہت زہرا، محترمہ ثوبیہ صدیقی (لکھنؤ یونیورسٹی)، محمد سلطان (پنجاب یونیورسٹی)، محمد گل نواز ربانی (بی این یو، مادھے پورا)، محترمہ صبا نعیم (الہ آباد یونیورسٹی)، انصاری رحمت جہاں حسین الدین (گجرات یونیورسٹی)، پیرزادہ محمد زاہد (کشمیر یونیورسٹی)، عمران (ایچ ایس جی سی یو، ساگر)، خضر احمد (مگدھ یونیورسٹی)، محترمہ نور صبا (بی آر اے بی یو، مظفر پور)، محمد منتظر عالم (آسام یونیورسٹی)، عرفان عارف (سی سی یو میرٹھ)، محمد ساجد (عالیہ یونیورسٹی)، فیضان احمد (کلکتہ یونیورسٹی)، ذبیح اللہ آزاد (ممبئی یونیورسٹی)، احمد رضا نائیک (کرناٹک یونیورسٹی)، محترمہ عائشہ حسن (پٹنہ یونیورسٹی)، محمد اسلم آزاد (وی کے یو آرہ)، عبداللہ (کے ایم سی ایل یو، لکھنؤ)، محمد حبیب الرحمٰن (جے پی یو، چھپرا)، محفوظ عالم شامل ہیں

پونزی اسکیم کا ماسٹر مائنڈ، وکیل گرفتار؛ 100 کروڑ کی دھوکہ دہی بے نقاب

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) نے شیئر بازار میں سرمایہ کاری کے نام پر زیادہ منافع کا لالچ دے کر عوام سے دھوکہ دہی کرنے والے ایک بین ریاستی پونزی اسکیم کو بے نقاب کیا ہے۔ اس کارروائی میں اصل ملزم سنجے (36) کو گرفتار کیا گیا، جس نے ٹریڈ کوپ پورٹ فولیو ایل ایل پی کے ذریعے تقریباً 200 لوگوں کو تقریباً 100 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی۔ ایڈیشنل کمشنر آف پولیس امرتا گلولوتھ نے جمعرات کو کہا کہ اب تک 56 شکایت کنندگان نے مجموعی طور پر 2.5 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کی شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت کنندگان گورو گوئل اور دیگر نے بتایا کہ سنجے اور ان کے ساتھیوں نے 25 مہینوں میں سرمایہ کاری کو دوگنا کرنے کے وعدے کے ساتھ، 8 فیصد ماہانہ فکسڈ ریٹرن، 4 فیصد سود اور 4 فیصد واپسی کا وعدہ کرتے ہوئے ٹریڈ کوپ پرائیویٹ لمیٹڈ اور ٹریڈ کوپ فائنشیل سروسز جیسی کمپنیوں کے ذریعے سرمایہ کاری کی اسکیمیں شروع کیں۔ ملزم نے خود ساختہ الگورتھم کا استعمال کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کو 20 فیصد سے زائد ماہانہ منافع کے وعدوں کے ساتھ لالچ دیا۔ شروع میں کچھ منافع دیا گیا لیکن بعد میں ملزمان غائب ہو گئے۔ تفتیش میں انکشاف ہوا کہ ملزم نے نئے سرمایہ کاروں کی رقم کو پونزی اسکیم کے تحت موجودہ سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے استعمال کیا۔ یہ رقم مختلف کمپنیوں کو منتقل کی گئی اور متھرا کی چھتہ تحصیل میں 10 کروڑ روپے کی زمین خریدی گئی۔ رقم ضبط کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ سیبی نے 2 ستمبر 2022 کے ایک سرکلر میں ایسی اسکیموں پر پابندی لگا دی ہے۔ ملزم سنجے، جو دہلی یونیورسٹی کا گریجویٹ ہے اور سی ایس یونیورسٹی سے ایل ایل بی ہے، نے ککڑ ڈوما کورٹ میں دو سال تک قانون کی پریکٹس کی۔ اس نے ماسٹر مائنڈ دیپک ٹھاکر کے ساتھ کام کیا۔ سنجے کی بیوی بھی مفرور ہے۔ ان کے خلاف ہریانہ اور اتراکھنڈ میں چار دیگر مقدمات درج ہیں۔ ای او ڈبلیو کی ایڈیشنل کمشنر امرتا گلولوتھ نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ زیادہ منافع کا وعدہ کرنے والے اشتہارات سے گریز کریں اور سرمایہ کاری کرنے سے پہلے آر او سی، سیبی، این ایس ای اور بی ایس ای کے ساتھ رجسٹریشن کی جانچ کرلیں۔

راہل ملک میں بنگلہ دیش اور نیپال

جیسے حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعرات کو کہا کہ آئینی اداروں اور جمہوریت پر حملہ کر کے کانگریس لیڈر راہل گاندھی ملک میں عدم استحکام پیدا کر کے بنگلہ دیش اور نیپال جیسی صورتحال پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ پارٹی ہیڈکوارٹر میں بی جے پی لیڈر انوراگ ٹھاکر نے مسٹر گاندھی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ 90 انتخابات ہارنے کے بعد کانگریس اور ان کے سرکردہ لیڈر مایوس ہیں، جس کی وجہ سے مسٹر گاندھی کو اب بے بنیاد الزامات لگانے کی عادت بن گئی ہے۔ مسٹر ٹھاکر نے کہا کہ مسٹر گاندھی کا الیکشن کمیشن کے خلاف تازہ ترین الزام ہائیڈروجن بم کے بجائے پھلجھڑی" ثابت ہوا ہے کیونکہ کمیشن نے کہا ہے کہ کسی کا ووٹ آن لائن منسوخ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی سے جب لگائے گئے الزامات کو ثابت کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتے ہیں، جب حلف نامہ دینے کو کہا جاتا ہے تو وہ انکار کر دیتے ہیں۔ بے بنیاد الزامات لگانا ان کی عادت بن چکی ہے مسٹر گاندھی پر الزام لگاتے ہوئے بی جے پی لیڈر نے کہا کہ آئینی اداروں اور الیکشن کمیشن پر بار بار جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگانا، کبھی وی وی پیٹ، کبھی ای وی ایم، کبھی انتخابی نتائج، کبھی ٹول کٹ کی مدد سے ہندوستان کے آئینی اداروں کی ساکھ پر سوال اٹھانا ان کی عادت بن گئی ہے۔

دفاعی سروس کے انجینئرز چیلنجز سے نمٹنے

کے لیے نئی ٹیکنالوجی پر زور دیں: سکریٹری دفاع

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے ہندوستانی دفاعی انجینئر سروس کے افسران سے بدلتے ہوئے سکیورٹی منظر نامے کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے تیار رہنے کی درخواست کرتے ہوئے نئی ٹیکنالوجی کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا کہ مسٹر سنگھ نے ہندوستانی دفاعی انجینئر سروس کے 76 ویں یوم تاسیس پر عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے قومی دفاعی تیاریوں کو مضبوط بنانے میں افسران کے کردار کی ستائش کی۔ انہوں نے بدلتے ہوئے سکیورٹی منظر نامے کے پیش نظر ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہنے کی درخواست کی اور بدلتے وقت کے مطابق نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب میں وزارت دفاع اور آرمی ہیڈ کوارٹرز کے اعلیٰ سول اور فوجی افسران نے شرکت کی۔ دفاعی انجینئر سروس 17 ستمبر 1949 کو قائم کی گئی تھی اور اس نے ہندوستان میں دفاعی انجینئرنگ کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ملک بھر میں فوجی تنصیبات پر تعینات، یہ افسران رہائشی، تکنیکی اور انتظامی عمارتوں سے لے کر ہوائی اڈوں، ہینگرز، نیول پیئرز، اسپتالوں اور فوج، بحریہ، فضائیہ، کوسٹ گارڈ اور ڈی آر ڈی او کے خصوصی مراکز تک دفاعی انفراسٹرکچر کی تعمیر اور دیکھ بھال کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔

'ووٹ چوری' کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑنا ضروری ہے

گیانیش کمار جواب دیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الزام لگایا ہے کہ ملک میں 'ووٹ چوری' ہو رہی ہے اور منظم حکمت عملی کے تحت اپوزیشن جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ووٹروں کے ناموں کو ووٹر فہرست سے ہٹایا جا رہا ہے، جب کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار سازش کے ذمہ داروں کو بچا رہے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ ملک کے متعدد مقامات پر ووٹروں کے ناموں کو حذف اور شامل کرنے کا کام منظم اور مرکزی طور پر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر گیانیش کمار ووٹ چوروں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں اور ان کے خلاف جانچ میں مدد نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے پاس ثبوت ہیں کہ کرناٹک کے الند اسمبلی حلقہ میں 6,018 ووٹروں کے نام حذف کیے گئے ہیں۔ یہ کام نہ صرف الند بلکہ مہاراشٹر کے راجورا اسمبلی حلقہ میں بھی ہوا ہے، جہاں 6,850 نئے ووٹروں کو شامل کیا گیا ہے۔ ووٹ چوری کی ایسی ہی کارروائیاں اتر پردیش، ہریانہ اور گجرات جیسی ریاستوں میں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ چوری مرکزی میکانزم کے تحت ہو رہی ہے، اور اس کے ماسٹر مائنڈ کو پکڑا جانا چاہیے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جن کے ووٹ ڈیلیٹ کیے جا رہے ہیں وہ اس سے لاعلم ہیں۔ انہوں نے اس کی ایک مثال دیتے ہوئے کہا کہ ووٹ چوری" کا پتہ ایک بی ایل او نے لگایا جس کے رشتہ دار کا ووٹ حذف کر دیا گیا تھا۔ بی ایل او نے چھان بین کی تو پتہ چلا کہ اس کے رشتہ دار کا نام اس کے پڑوسی نے ڈیلیٹ کرا دیا ہے۔ جب بی ایل او نے پڑوسی سے سوال کیا تو اس نے بتایا کہ اس نے نام ڈیلیٹ نہیں کرایا تھا۔ شک میں اضافہ ہوا، اور بی ایل او نے تحقیقات کا آغاز کیا، جس سے یہ انکشاف ہوا کہ الند میں ووٹر لسٹ سے نام حذف کرنے کا کام کسی تیسرے فریق نے مرکزی طور پر کیا تھا۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ: ملزمان کی برائت کے

خلاف اپیل سماعت کیلئے منظور، نوٹس جاری

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے بالآخر آج مالیگاؤں 2008 بھکو چوک بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف داخل پٹیشن کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، کرنل پروہت سمیت تمام سات ملزمین اور قومی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کر دیا۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق گذشتہ تین دنوں سے چیف جسٹس بامبے ہائی کورٹ اور جسٹس گوتم انکھڑ اس مقدمہ کی سماعت کر رہے تھے جس کے دوران انہوں نے ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کرنے والے بم دھماکہ مارے گئے لوگوں کے ورثاء کے تعلق سے انکوائری کی، بطور عرضی گذار ان کی قانونی حیثیت پر وکلاء سے سوالات کیئے اور انہیں عدالتی دستاویزات کی روشنی میں بحث کرنے کا حکم دیا۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے یہ بھی سوال کیا کہ آیا عرضی گذاروں کے بیانات کا اندراج خصوصی عدالت میں ہوا تھا یا نہیں۔ عدالت کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کا آج ایڈوکیٹ متین شیخ اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم نے زبانی اور تحریری جواب دیا جس کے بعد دو رکنی بینچ نوٹس جاری کرنے پر راضی ہوئی۔ وکلاء نے آج عدالت میں تمام چھ عرضی گذاروں کے دستاویزات جمع کیئے نیز عدالت میں سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کی نقل بھی پیش کی جس میں سپریم کورٹ نے متاثرین کو نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل داخل کرنے کا قانونی حق دیا ہے۔ پچھلی سماعت پر چیف جسٹس نے یہ زبانی تبصرہ کیا تھا کہ بم دھماکہ جیسے حساس مقدمہ میں کسی کو بھی اپیل داخل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے لہذا عرضی گذار پہلے عدالت کو مطمئن کریں اس کے بعد ہی نوٹس جاری کی جائے گی۔

ووٹ چوری کو چھپا رہا کمیشن،

سی آئی ڈی کو جواب نہیں دے رہا ہے: کھڑگے

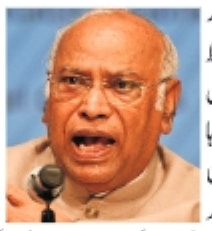

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ کرناٹک کے الند اسمبلی حلقہ میں ووٹ چوری کی تحقیقات کرمنل انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کر رہا ہے اور اس معاملے میں اس نے الیکشن کمیشن کو خط لکھ کر وضاحت طلب کی ہے، لیکن کمیشن اس کے سوالات کا جواب نہیں دے رہا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے جمعرات کو یہاں ایک بیان میں کہا، "سی آئی ڈی، جو الند اسمبلی حلقہ میں ووٹر لسٹ سے ناموں کو حذف کرنے کی تحقیقات کر رہا ہے، نے 18 مہینوں میں چیف الیکشن کمیشن کو 18 خطوط لکھے ہیں، لیکن کمیشن نے مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے درکار اہم معلومات کو دبا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹ چوری کے اس معاملے میں ٹھوس ثبوت کے ساتھ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کرناٹک کے الند اسمبلی حلقہ میں ووٹر لسٹ سے بڑے پیمانے پر ناموں کو حذف کرنے کو پوری طرح سے بے نقاب کیا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا، "اس سے تین اہم سوالات اٹھتے ہیں: الیکشن کمیشن کسے بچا رہا ہے؟ کیا بی جے پی ان اداروں کو کھوکھلا کر رہی ہے، جن کا کام ہماری جمہوریت کی حفاظت کرنا ہے؟ اور کیا ہم ایسی جمہوریت کو برداشت کر سکتے ہیں جہاں انتخابی نظام کو ووٹ چوری فیکٹری' کے ذریعہ مکمل طور پر تباہ کیا جا رہا ہو؟ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی سنجیدہ سوالات ہیں اور ان سوالوں کو ملک کے لوگوں اور بالخصوص نوجوانوں سے زوردار طریقے سے پوچھنے کی ضرورت ہے۔

عآپ نے الیکشن کمیشن پر حکومت کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے بعد عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے بھی الیکشن کمیشن پر حکومت کے ساتھ ملی بھگت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کافی عرصے سے اہل ووٹروں کے ووٹ جان بوجھ کر کاٹنے کا مسئلہ اٹھاتے رہے ہیں۔ اے اے پی دہلی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے آج نامہ نگاروں سے کہا کہ انہیں فخر ہے کہ مسٹر اروند کیجریوال نے 2018 اور 2019 میں ووٹ کاٹنے کا مسئلہ اٹھایا تھا اور اس سے پہلے بھی نئی دہلی اسمبلی میں دہلی انتخابات سے پہلے یہ مسئلہ اجاگر ہوا تھا۔ مسٹر اروند کیجریوال نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا تھا کہ کس طرح ووٹ کاٹنے کی درخواستیں دی گئیں۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے نام ووٹ کاٹنے کے لیے استعمال کیے گئے، جب ان سے رابطہ کیا گیا، تو انہوں نے الزامات کی تردید کی اور کہا کہ انھوں نے کوئی درخواست نہیں دی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن حکومت کے ساتھ ملی بھگت سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈالا کہ وہ ان لوگوں کو طلب کریں جنہوں نے نام حذف کرنے کی درخواست دی تھی۔ اس کے بعد نئی دہلی اسمبلی کے حلقے سے گیارہ افراد الیکشن کمیشن کے سامنے آئے اور بتایا کہ انہوں نے نام حذف کرنے کی درخواست نہیں دی تھی۔ اس ثبوت کے باوجود الیکشن کمیشن نے معاملے کی تحقیقات میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی، حالانکہ یہ ایک جرم ہے۔" انہوں نے کہا کہ انتخابات سے قبل اکثر ایسا ہوتا ہے کہ غریب لوگ ووٹ ڈالنے نکلتے ہیں لیکن ووٹر لسٹ میں ان کا نام ہی نہیں ملتا ہے۔ وہ ایک میز سے دوسری میز پر بھٹکتے رہتے ہیں، مگر ووٹر لسٹ میں اپنا نام نہیں ڈھونڈ پاتے کیونکہ ان کے نام پہلے ہی حذف ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بغیر تحقیقات کے ووٹر لسٹ سے نام ڈیلیٹ نہیں کیے جا سکتے لیکن گزشتہ گیارہ سالوں میں جعلی درخواستوں کی بنیاد پر لاکھوں ووٹ ڈیلیٹ کیے جا چکے ہیں۔

ہمہ جہت صلاحیت کی مالک شبانہ اعظمی

ممبئی، 18، ستمبر (یو این آئی) بالی ووڈ کی آرٹ اور کمرشیل فلموں کی مشہور اداکارہ شبانہ اعظمی آج 73 برس کی ہو گئیں۔ شبانہ اعظمی کی پیدائش 18 ستمبر 1950 کو دہلی میں ہوئی تھی۔ شبانہ کا تعلق حیدرآباد کے سید مسلم گھرانے سے ہے۔ ان کے والد مشہور شاعر کیفی اعظمی تھے۔ جبکہ والدہ شوکت اعظمی تھیٹر کی معروف اداکارہ تھیں۔ شبانہ نے سینٹ زیویئر کالج دہلی سے گریجویشن مکمل کی اور اس کے بعد انہوں نے پونے فلم انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لیا۔ انہوں نے پونے میں اداکاری کی تربیت حاصل کی اور تھیٹر سے وابستہ ہو گئیں۔ اس کے بعد وہ فلموں میں قسمت آزمانے کے لئے 1973 میں ممبئی آ گئیں۔ یہاں ان کی ملاقات پروڈیوسر/ ہدایت کار خواجہ احمد عباس سے ہوئی جنہوں نے انہیں اپنی فلم فاصلے میں کام کرنے کی پیشکش کی۔ اس فلم کی تکمیل سے قبل ان کی فلم انکور ریلیز ہو گئی۔ شیام بینیگل کی ہدایت کاری میں بنی یہ 1974 میں ریلیز ہوئی، یہ فلم حیدرآباد کے ایک سچے واقعے پر مبنی تھی۔ اس فلم میں شبانہ اعظمی نے ایک دیہاتی لڑکی لکشمی کا کردار ادا کیا جو شہر سے تعلق رکھنے والی کالج اسٹوڈنٹ سے پیار کرتی ہے۔ فلم بنانے کے دوران شیام بینیگل نے کئی اداکاراؤں کو اپنی کہانی سنائی، لیکن سب نے فلم میں کام کرنے سے انکار کر دیا۔ ایسا کردار کسی بھی اداکارہ کے لیے اپنے کیریئر کے ابتدائی مراحل میں ایک پُر خطر کام ہو سکتا تھا، لیکن شبانہ اعظمی نے اسے ایک چیلنج کے طور پر لیا اور اپنی سادہ اداکاری سے ناقدین کے ساتھ ساتھ ناظرین کے دل جیت کر فلم کو سپر ہٹ بنا دیا۔ اس فلم میں ان کی شاندار اداکاری پر انہیں بہترین اداکارہ کا قومی ایوارڈ دیا گیا۔ سال 1975 میں شبانہ اعظمی کو شیام بینیگل کی فلم نشانت میں دوبارہ کام کرنے کا موقع ملا۔ سال 1977 شبانہ اعظمی کے سنے کیریئر میں ایک اہم پڑاؤ ثابت ہوا۔ اسی سال انہیں عظیم فلم ساز ستیہ جیت رے کی فلم شطرنج کے کھلاڑی میں کام کرنے کا موقع ملا۔ اس کے ساتھ ہی انہیں فلم سوامی میں بہترین اداکاری کے لیے بہترین اداکارہ کا فلم فیئر ایوارڈ دیا گیا۔ شبانہ نے بے شمار آرٹ فلموں میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ چند کمرشل فلمیں بھی کیں۔ فلم، ٹی وی اور تھیٹر میں اپنی اداکارانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے والی شبانہ اعظمی ایک سماجی کارکن بھی ہیں۔

چیف اکنامک ایڈوائزر ناگیشورن کو امریکہ کے ساتھ امپورٹ ڈیوٹی کا مسئلہ جلد حل ہونے کی توقع

کولکاتہ، 18 ستمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت کے چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننت ناگیشورن نے جمعرات کو کہا کہ انہیں یقین ہے کہ امریکہ میں ہندوستانی اشیا پر بھاری درآمدی ٹیرف کا مسئلہ آٹھ سے دس ہفتوں میں حل ہو جائے گا۔ مسٹر ناگیشورن نے یہاں صنعتی تنظیم بھارت چیمبر آف کامرس کے زیر اہتمام مباحثے میں کہا، ''دونوں حکومتوں کے درمیان پردے کے پیچھے بات چیت چل رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگلے آٹھ سے دس ہفتوں میں ہم ہندوستانی سامان پر امریکہ کی طرف سے عائد کردہ درآمدی ٹیرف کا حل دیکھیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی معاہدے پر کوئی اتفاق رائے نہ ہونے پر اگست کے اوائل میں 25 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کر دی تھی۔ اس کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے روس سے خام تیل کی خریداری کو امریکی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے 27 اگست سے ہندوستان کے خلاف ٹیرف کو دوگنا کر کے 50 فیصد کر دیا۔ امریکہ نے اگست کے چوتھے ہفتے میں دو طرفہ تجارتی معاہدے کے مذاکرات کے چھٹے دور کے لیے آنے والی ٹیم کا دورہ بھی ملتوی کر دیا تھا، تاہم ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ ستمبر میں فریقین کے درمیان مذاکرات مثبت ہوں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات میں تناؤ کو کم کرنے کی سمت میں امریکہ کے ساتھ کسی پیشگی اعلان کے بغیر نئی دہلی آئے حکام کی ایک ٹیم کے ساتھ اسی ہفتے منگل کو ہوئی میٹنگ میں تجارتی معاہدے کی سمت میں کوشش تیز کرنے پر اتفاق ہوا ہے۔ مذاکرات کو پٹری پر لانے کے مقصد سے امریکی معاون تجارتی نمائندے برینڈن لنچ کی قیادت میں امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر کی ایک ٹیم کی یہاں کامرس ڈیپارٹمنٹ کے حکام کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کامرس ڈیپارٹمنٹ میں اسپیشل سکریٹری راجیش اگروال نے کی۔ اسی دن، وزارت تجارت اور صنعت نے ایک ریلیز میں کہا کہ بات چیت مثبت اور مستقبل کے حوالے سے" تھی اور اس میں تجارتی معاہدے کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا۔

طالبان حکومت نے انٹرنیٹ پر پابندی عائد کردی

کابل، 18 ستمبر (یو این آئی) طالبان رہنما ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ نے برائی کے خاتمے کے لیے کئی علاقوں میں انٹرنیٹ پر پابندی لگادی گئی ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق افغانستان میں طالبان حکومت نے صوبہ بلخ میں فائبر آپٹک انٹرنیٹ پر پابندی عائد کردی، کئی علاقوں میں پچھلے تین ہفتوں سے ہائی اسپیڈ انٹر نیٹ مکمل طور پر بند ہوگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق افغانستان میں طالبان حکام نے انٹرنیٹ پر کریک ڈاؤن مزید سخت کرتے ہوئے متعدد صوبوں میں فائبر آپٹک کنکشن منقطع کر دیے جسے افغانی حکام نے برائی کے خلاف مہم قرار دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ اقدام طالبان سربراہ ہیبت اللہ اخوندزادہ کے حکم پر کیے گئے ہیں، صوبہ بلخ میں حکومتی ترجمان عطا اللہ زید نے منگل کو کہا کہ طالبان سربراہ کے حکم پر صوبے میں فائبر آپٹک انٹرنیٹ مکمل طور پر ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اقدام برائی کو روکنے کے لیے اٹھایا گیا ہے اور جلد ہی ملک بھر میں رابطے کے لیے متبادل ذرائع فراہم کیے جائیں گے۔ رپورٹ کے مطابق پابندیوں کے سبب روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہے، بندش سے آن لائن سرکاری خدمات، بینکنگ سسٹم اور آن لائن تعلیم میں خلل پڑا ہے جبکہ کاروبار سمیت دیگر انٹرنیٹ پر مبنی خدمات مفلوج ہوگئیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس طالبان نے اخلاقی ضابطوں پر مشتمل قانون نافذ کیا تھا جس کے تحت خواتین کے لیے چہرہ ڈھانپنا اور مردوں کے لیے داڑھی رکھنا لازمی جب کہ عوامی مقامات پر موسیقی چلانے پر پابندی لگائی گئی تھی۔

آگ میں جلتے ہوئے گاڑی کھینچنے کا حیرت انگیز عالمی ریکارڈ

ویانا، 18 ستمبر (یو این آئی) آسٹریا سے تعلق رکھنے والے کرتب باز نے اپنے جسم کو آگ سے جھلسا کر زیادہ دیر تک گاڑی کھینچنے کا حیرت انگیز مظاہرہ کیا جسے عالمی ریکارڈ قرار دیا گیا ہے۔ جوزف ٹیڈلنگ نے کار کو 328 فٹ تقریباً 100 میٹر تک گھسیٹا انہوں نے یہ کارنامہ 56.42 سیکنڈز میں مکمل کر کے گنیز ورلڈ ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ گاڑی کھینچنے مذکورہ مظاہرہ 24 جون کو ویانا میں کیا گیا جہاں گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈز کی ٹیم بھی موجود تھی۔ جس نے بعد ازاں تمام تر شواہد اور ثبوتوں کے ساتھ فیصلہ صادر کیا۔ ریکارڈ قائم کرنے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ٹیڈلنگ کے کپڑوں سے آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں اور وہ مسلسل کار کھینچ رہے ہیں جبکہ ان کی ٹیم کا ایک رکن ساتھ دوڑ رہا ہے تا کہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں آگ بجھائی جا سکے۔ یاد رہے کہ جوزف ٹیڈلنگ اس سے قبل بھی آگ کے شعلوں سے متعلق کئی عالمی ریکارڈ قائم کر چکے ہیں جن میں پہلا بغیر آکسیجن کے مکمل جسم کو جلانے کا سب سے طویل دورانیہ 5 منٹ 41 سیکنڈ۔ دوسرا، گاڑی کے ذریعے گھسیٹے جانے کی سب سے زیادہ مسافت (مکمل جسم پر آگ کے ساتھ) 1,909 فٹ 5 انچ۔ اس کے علاوہ تیسرا، مکمل جسم پر آگ کے ساتھ سب سے تیز رفتار 200 میٹر سائیکل ریس 49.55 سیکنڈ۔ کے علاوہ، مکمل جسم پر آگ کے ساتھ سب سے طویل فاصلہ زپ وائر پر طے کرنا 201.60 فٹ شامل ہے۔

واشنگٹن میں ٹرمپ کا ہاتھ میں بٹ کوائن تھامے 12 فٹ کا سنہری مجسمہ نصب

واشنگٹن، 18 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا 12 فٹ بلند سنہری مجسمہ، جس میں وہ بٹ کوائن تھامے ہوئے ہیں، واشنگٹن میں امریکی کیپیٹل کے باہر نصب کر دیا گیا۔ یہ دیوقامت اور دلکش مجسمہ عوام کی بڑی تعداد کو اپنی جانب متوجہ کر رہا ہے اور ساتھ ہی تنازعے کا باعث بھی بن گیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ مجسمہ کرپٹو کرنسی کے سرمایہ کاروں کی جانب سے فنڈ کیا گیا ہے، دلچسپ امر یہ ہے کہ یہ اقدام فیڈرل ریزرو کی جانب سے شرح سود میں کمی کے اعلان کے موقع پر سامنے آیا۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ یہ فن پارہ ڈیجیٹل کرنسی کے مستقبل، مالیاتی پالیسی اور وفاقی حکومت کے کردار پر بحث کو جنم دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ مجسمہ ٹرمپ کی کرپٹو کرنسی کے حق میں کھل کر حمایت کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پر مجسمے کی متعدد تصاویر اور ویڈیوز وائرل ہو رہی ہیں جس میں ٹرمپ کے حامی ان کی کرپٹو کرنسی کے لیے آواز بلند کرنے پر ان کی تعریف کر رہے ہیں۔

امریکی فیڈرل ریزرو نے شرح سود میں 0.25 فیصد کی کمی کی

واشنگٹن، 18 ستمبر (یو این آئی) امریکی فیڈرل ریزرو نے بدھ کو ملے جلے اقتصادی اشاروں کے درمیان پالیسی سود کی شرح میں 0.25 فیصد کمی کا اعلان کیا۔ فیڈرل اوپن مارکیٹ کمیٹی کے دو روزہ اجلاس کے بعد، فیڈ کے چیئرمین جیروم پاول نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بیروزگاری کی شرح کم ہے، لیکن اس میں اضافہ ہوا ہے اور ملازمتیں پیدا کرنے میں سست روی آئی ہے۔ روزگار کے تعلق سے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے اور وہ بلند سطح پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی ششماہی میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی نمو تقریباً 1.5 فیصد تھی، جو گزشتہ سال کی پہلی ششماہی میں 2.5 فیصد سے نمایاں طور پر کم ہے، لیکن فیڈ کے جون کے تخمینہ سے زیادہ ہے۔ کمیٹی نے اس سال جی ڈی پی کی شرح نمو 1.6 فیصد اور اگلے برس 1.8 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ ان تمام عوامل پر غور کرتے ہوئے، کمیٹی نے پالیسی شرح سود میں 25 بیسس پوائنٹس (0.25 فیصد) کمی کرتے ہوئے اسے 4 فیصد سے 4.25 فیصد کے درمیان رکھنے کا فیصلہ کیا۔

ٹرمپ کے اعزاز میں برطانیہ کے شاہی خاندان کا عشائیہ

لندن، 18 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعزاز میں برطانیہ کے شاہی خاندان کی جانب سے ونڈزر کاسل میں عشائیہ دیا گیا۔ اس موقع پر بادشاہ چارلس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خراج تحسین کیا اور کہا کہ دنیا کے پیچیدہ تنازعات کے حل میں ٹرمپ کی کوششیں قابل تعریف ہیں، امن کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کا عزم قابل قدر ہے۔ صدر ٹرمپ بولے کہ امریکہ اور برطانیہ کے تعلقات دہائیوں سے قابل فخر ہیں اور برطانیہ کا دورہ ان کی زندگی کے بڑے اعزازات میں سے ایک ہے۔ امریکی صدر کے شاہی محل ونڈزر کاسل پہنچنے پر شاہی خاندان نے صدر ٹرمپ اور خاتون اول میلانیا ٹرمپ کا استقبال کیا۔ ٹرمپ نے شاہ چارلس اور ملکہ کمیلا کے ہمراہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا، فوجی تقریب میں طیاروں کا رنگا رنگ فلائی پاسٹ اور رائل فورس کی شاندار پریڈ دیکھی۔ صدر بننے کے بعد ٹرمپ کا یہ برطانیہ کا دوسرا سرکاری دورہ ہے جس میں امریکا اور برطانیہ کے درمیان سرمایہ کاری کے کئی معاہدے متوقع ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آج برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر سے ملاقات کریں گے۔

سائبر حملے، جرمن معیشت کو گزشتہ برس 300 ارب یورو کا نقصان

برلن/ (ویب ڈیسک) ایک حالیہ سروے کے مطابق جرمنی کی معیشت کو گزشتہ برس سائبر حملوں کی وجہ سے تقریباً 300 ارب یورو کا نقصان ہوا۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق یہ سائبر حملے اب مجرموں کے بجائے زیادہ تر غیر ملکی خفیہ ایجنسیوں کی جانب سے کیے جا رہے ہیں۔ صنعتی گروپ بٹ کام کی طرف سے کرائے جانے والے اس سروے میں بتایا گیا ہے کہ مختلف کمپنیوں نے جن حملوں کے ذرائع کا پتا لگالیا، ان میں سے تقریباً نصف کا تعلق روس اور چین سے تھا، جب کہ تقریباً ایک چوتھائی حملے یورپی یونین کے رکن دیگر ممالک یا امریکہ سے کیے گئے تھے۔ بٹ کام کے سربراہ رالف ونٹرگیرسٹ نے ایک پریس کانفرنس میں تقریباً 1,000 کمپنیوں کے بارے میں کیے گئے سروے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا، ان حملوں کا سراغ واضح اور غیر مبہم طور پر مشرق کی طرف جاتا ہے، جس میں دو ممالک روس اور چین سب سے آگے ہیں۔ فروری 2022ء میں یوکرین پر روس کے حملے کے بعد سے عالمی جغرافیائی سیاسی کشمکش میں اضافہ ہوا اور سائبر دنیا میں صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی سکیورٹی سروسز نے حملوں میں تیز رفتار اضافے کی اطلاع دی ہے، جن کا سراغ اکثر حریف ممالک تک پہنچتا ہے۔ سائبر حملوں میں سب سے زیادہ نقصان رینسم ویئر کی وجہ سے ہوا، جو ایک ایسا سافٹ ویئر ہوتا ہے، جو ڈیٹا کو لاک کر دیتا ہے اور اسے بحال کرنے کے لیے تاوان کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ 2022ء میں اس طرح کے حملوں سے متاثر ہونے والی کمپنیوں کی تعداد 12 فیصد تھی، جو اب بڑھ کر 34 فیصد ہوگئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہر سات میں سے ایک کمپنی نے تاوان ادا کیا۔ سروے کے مطابق بڑی کمپنیاں بڑھتے ہوئے سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے زیادہ تیار ہیں، جبکہ چھوٹی، درمیانے سائز کی اور مائیکرو کمپنیاں، جو جرمن معیشت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہیں، انہیں اس سلسلے میں مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ جن 1,002 کمپنیوں کا سروے کیا گیا، ان کے مطابق 289.2 ارب یورو کے نقصانات میں زیادہ تر پیداواری نقصان یا چوری شامل تھے، لیکن قانونی اور بحالی کے اخراجات بھی خاصے زیادہ تھے۔ جرمنی کی داخلی انٹیلیجنس سروس بی ایف وی (BfV) کے نائب سربراہ زینان زیلن نے اسی پریس کانفرنس میں کہا، سائبر حملوں میں سائبر کرائم اور سائبر جاسوسی کی درمیانی سرحدیں تیزی سے دھندلی ہو رہی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی عناصر ڈارک ویب پر مجرموں سے لاگ ان تفصیلات خریدتے ہیں۔ زیلن نے مزید کہا، ضرورت پڑنے پر ریاستی عناصر نہ صرف نجی گروہوں کی مجرمانہ سرگرمیوں کو برداشت کرتے ہیں بلکہ ان کی صلاحیتوں کا فائدہ بھی اٹھاتے ہیں۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI (PHE) DIVISION, PULWAMA

email : xenphe.pulwama@jk.gov.in

از دفتر ایکزیکیٹیو انجینئر (جل شکتی) پی۔ایچ۔ای۔ ڈویژن پلوامہ

GIST NOTICE INVITING TENDERS
E-NIT S. No. 13/PHEP of 2025-26

For & on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir (UT)e–tenders in single cover system are invited on overall percentageratebasis from Registered PWD Contractors whose registration cards are valid in terms of standing rules & are active for the following works: -

S. No	Name of work	Estimated Cost (in lacs)	EMD @3%(in)	Cost of TD (in)	Time for completion	Class of Contract	Programme	Ref to AA
1	Providing of water supply facilities to buildings of Milk Chilling Unit/ Feed Block Making Unit at Sangerwani.	0.72	2160	200	15	DEE	SCA to TSS	25-DDCP of 2025 Dated 25-02-2025, endorsed vide No. DDCP/ MilkVillage /2024-25/5868-80 Dated, 25-02-2025.

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ), terms and conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site (jktenders.gov.in) as per the dates shown below: -

S. No.	Description	Date	Time		
			DD	MM	YYYY
1	Publishing date of NIT	18	09	2025	1600 Hrs
2	Download start date	18	09	2025	1600 Hrs
3	Bid submission start date	18	09	2025	1600 Hrs
4	Bid submission end date	24	09	2025	1400 Hrs
5	Bid opening date	25	09	2025	1100 Hrs

- Bidders are advised to download bid submission manual from the "download bid submission".
- To participate in bidding process bidders, must get digital signature certificate (DSC) as per information technology-2000 bidders can get digital certificate from approved option as well as from "Bidders Manual Kit" on website (jktenders.gov.in)to acquaint vendors.
- The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital signature.
- Bids must be accompanied by bid security deposit & cost of tender document as specified in column (4&5) of the above table. Bid security will be in the shape of CDR/FDR pledged in favour of Executive Engineer, Jal Shakti (PHE) Division Pulwama and the cost of tender document shall be deposited in the Treasury under MH 0215 PHE in favour of Executive Engineer, Jal Shakti (PHE) Division Pulwama. (Name of work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)
- Bidders must ensure to upload their bids in SINGLE COVER containing documents as under:

i) Scanned copies of Treasury Challan/Receipt and Earnest Money Deposit CDR/FDR
ii) Scanned copy of Valid Registration Card.
iii) Scanned copy of the latest Income Tax Return.
iv) Scanned copy GST return in FORMGST-3B of the last quarter.
v) Scanned copy of Legal Affidavit, certifying the following lines in the affidavit by the authorized Signatory for this tender.
- The Tenderer is not blacklisted / debarred by any of the Central/ State/ UT Government /Board/Corporation / PSU, as procuring entity in India on the date of the submission of the tender.
- Has not been declared bankrupt by any institution or Government.
- Has not been adjudged by any court of law of the land as insolvent.

vi) Rates submitted by the bidders in the BOQ.

Note: Bidders must upload only the required documents as specified above. Submitting irrelevant or unnecessary documents will lead to the rejection of your tender. Please ensure that you follow the instructions carefully to avoid any issues.

Sd/-
Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE) Division,
Pulwama

DIPK No:-6355-25 Dated 18-09-2025

COURT OF SUB-JUDGE/CHIEF JUDICIAL MAGISTRATE SRINAGAR

(Publicatiqn Notice Requiring Objections From General Public)
CNR No; JKSG02-003936-2025
FILING No. : 54402/2025 Data of Filing: 01-08-2025

In the Case of :
Nadeem Noor Gagloo
S/o: Noor Mohammad Gagloo
R/o: Rampora Chattabal, Srinagar.
....Plaintiff/ Applicant

V/s

1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Commissioner/ Secretary. Department of Transport, Srinagar J&K Govt, Civil
2. Regional Transport Officer (RTO), District Srinagar Secretariat, Jammu/Srinagar.
3. Fayaz Ahmad Gojri
4. Altaf Ahmad Gojri
5. Basharat Ahmad Gojri
6. Showkat Ahmad Gojri

3 to 6 Sons of Late Abdul Rehman Gojri @ Badam

7. Mst Mugli @ Mymoona

W/o Late Abdul Rehman Gojri
3 to 7 Residents of Umer Colony-B, Lane No. 3, Lal Bazar Srinagar
....Defendants/Non-Applicants

Suit for Declaration & Injunction

PUBLICATION NOTICE

WHEREAS, a suit for declaration and Injunction has been filed before this court by the plaintiff wherein it is stated that a motor vehicle bearing Chassis No. MA3ERLF1S00549370 Engine No. G12BN0526687 manufactured by the Maruti Suzuki India Ltd. under model name of Maruti EECO 5-seater having Glistening Grey colour has been purchased by one Abdul Rehman Gujri in the year of 2017 from the authorised dealer of the said manufacturer & same stands registered with the records of the defendant No.2 under the registration No. JKO1AE/9070 in the name of said Abdul Rehman Gujri. That, the vehicle had been also hypothecated with the 3K Bank branch Gole market Srinagar. However, such a charge stands terminated by now as herein also substantiated by the certification issued by the said branch of the bank. That the aforenamed registered owner Abdul Rehman Gujri expired on 06-03-2018 & is survived by his four sons/ defendant No 3,4,5, &6 a widow/ defendant no 7 and non else as his legal heris.That the aforenamed registered owner, a few months prior to his demise sold by his four & occupation of the & as such handed over the custody aforesaid vehicle to the plaintiff against the settled & paid sale consideration amount. However, due to his prolonged ailment could not come forward for the registration of the said vehicle in the name of the plaintiff in the records as sustaining with the defendant No.1 & 2. That the plaintiff after great & hectic efforts has been successful to locate the legal heirs of the deceased /registered owner of the aforesaid vehicle & as such reported to the official the said defendants along with said legal heirs who admitted the sale of vehicle to the plaintiff by their/her father/husband but the official defendants declined to effect the entries in their records in favour of the plaintiff as the registered owner of the said vehicle in place of the original one. As such, the plaintiff has no alternative rather to seek the indulgence of this court and as such has filed this suit against the defendants before this court. Publication is hereby made that any person having any objection(s) to the above titled suit may appear before this court (or before me) to file objections within 15 days of this publication and no objection shall be entertained beyond the stipulated time.

Dated 17-09-2025

Sd/ Sub-Judge/Chief Judicial Magistrate Srinagar

BEFORE THE HON'BLE COURT OF DEPUTY COMMISSIONER ANANTNAG

IN THE CASE OF: 1.Sana UllahAhangerS/O Abdul RazaakAhanger, 2.Dilafroza Akhter Alias LalyW/O Sana UllahAhanger, 3. Faisal MohdAhangar, 4. Ahsan MohdAhangerSons of Sana UllahAhanger, 5.Salfiya JanD/O Sana UllahAhanger, 6.Riffat KhaliW/O Faisal MohdAhangarAll Residents of AhangerMohalla,KhanabalAnantnag. (Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/d Advocate Showkat Shafi Dar
District Court Anantnag JNA7780878931

BEFORE THE HON'BLE COURT OF TEHSILDAR ANANTNAG

IN THE CASE OF: 1.Sana UllahAhanger S/O Abdul RazaakAhanger, 2.Dilafroza Akhter Alias Laly W/O Sana UllahAhanger, 3. Faisal MohdAhangar, 4. Ahsan MohdAhanger Sons of Sana UllahAhanger, 5.Salfiya Jan D/O Sana UllahAhanger, 6.Riffat Khali W/O Faisal MohdAhangar All Residents of AhangerMohalla, KhanabalAnantnag. (Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/d Advocate Showkat Shafi Dar
District Court Anantnag JNA7780878931

BEFORE THE HON'BLE COURT OF NAIB TEHSILDAR ANANTNAG

IN THE CASE OF: 1.Sana UllahAhanger S/O Abdul RazaakAhanger, 2.Dilafroza Akhter Alias Laly W/O Sana UllahAhanger, 3. Faisal MohdAhangar, 4. Ahsan MohdAhanger Sons of Sana UllahAhanger, 5.Salfiya Jan D/O Sana UllahAhanger, 6.Riffat Khali W/O Faisal MohdAhangar All Residents of AhangerMohalla, KhanabalAnantnag. (Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/d Advocate Showkat Shafi Dar
District Court Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for Class DEE/Civil Contractor Card in this regard if any body is having objection regarding the same should be submitted in the office of the SE Drainage Circle SMC within a period of 07 days from the date of publication of this notice. No objection will entertain after the expiry of the stipulated period.

Name:- Natik Shafi
S/o Mohd Shafi Sheikh
R/o Noorpora Awantipora Pulwama

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER ANANTNAG

IN THE CASE OF: 1.Sana UllahAhanger S/O Abdul RazaakAhanger, 2.Dilafroza Akhter Alias Laly W/O Sana UllahAhanger, 3. Faisal MohdAhangar, 4. Ahsan MohdAhanger Sons of Sana UllahAhanger, 5.Salfiya Jan D/O Sana UllahAhanger, 6.Riffat Khali W/O Faisal MohdAhangar All Residents of AhangerMohalla, KhanabalAnantnag. (Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/d Advocate Showkat Shafi Dar
District Court Anantnag JNA7780878931

BEFORE THE HON'BLE COURT OF ASSISTANT COMMISSIONER REVENUE ANANTNAG

IN THE CASE OF: 1.Sana UllahAhanger S/O Abdul RazaakAhanger, 2.Dilafroza Akhter Alias Laly W/O Sana UllahAhanger, 3. Faisal MohdAhangar, 4. Ahsan MohdAhanger Sons of Sana UllahAhanger, 5.Salfiya Jan D/O Sana UllahAhanger, 6.Riffat Khali W/O Faisal MohdAhangar All Residents of AhangerMohalla, KhanabalAnantnag. (Caveators)

V/S

PUBLIC AT LARGE

IN THE MATTER OF: Petition under Section 148-A CPC. That the caveators have the reason to believe that Non-Caveator/s may file an Application, Petition, Appeal, Suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation and concocted stories and may succeed in obtaining some relief/ order at his/their back in ex-parte against the caveator/s and in such eventuality the caveator/s will be put to an irreparable loss, injury and inconveniences. It would be proper and in the interests of justice and fair play that the caveator/s may be given an opportunity of being heard by the Hon'ble court before passing an interim/interlocutory order.

S/d Advocate Showkat Shafi Dar
District Court Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have changed the name from (Old) Arsheen Mubin Shah D/o Syed Mubin to (new name) Arsheen Mubin D/o Syed Mubin Shah .In future I will be known as (new name Arsheen Mubin D/o Syed Mubin Shah. Anybody is having objection regarding the same should be submitted in the office of the Regional Passport Office Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. No objection will entertained after the expiry of the stipulated period.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعۃ المبارک 19 ستمبر ۲۰۲۵ء۔25 ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

جو شخص اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرتا اور جس کو خیالات رقابو ہوتا ہے وہی شخص عالم ہوتا ہے (یحیٰ برمکی)

منشیات اور بڑھتے جرائم: لمحہ فکریہ

وادی جو اپنی اخلاقی اقدار کے لئے مشہور تھی، آج ایک ایسے ناسور سے دوچار ہے جو خاندانی ڈھانچے اور سماجی سکون دونوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ آج ایک اور نہایت افسوسناک واقعہ سامنے آیا جب ایک ماں نے اپنے ہی بیٹے کے خلاف شکایت درج کرائی۔ پولیس کی تفتیش سے معلوم ہوا کہ نوجوان منشیات کے زیرِ اثر تھا اور اسی لت نے اُسے اپنی ماں پر حملہ کرنے پر مجبور کیا۔ یہ کوئی انوکھا واقعہ نہیں بلکہ ایک بڑھتی ہوئی تلخ حقیقت ہے، جو ظاہر کرتی ہے کہ منشیات کس طرح ہمارے معاشرے میں دراڑیں ڈال رہی ہیں۔

پولیس کی کارروائیاں، روزانہ گرفتاریوں اور منشیات فروشوں کی نشاندہی کے باوجود، یہ رجحان تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ اسے محض ایک قانونی جرم سمجھ کر نظرانداز کیا جا رہا ہے، جبکہ حقیقت میں یہ ایک سماجی، نفسیاتی اور اخلاقی چیلنج ہے۔ اس لعنت کے خلاف جنگ صرف پولیس کے بس کی بات نہیں، بلکہ اس میں سماج کے ہر طبقے کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

اس تناظر میں مذہبی رہنماؤں کا کردار سب سے اہم ہے۔ عالمی ادارہ صحت اور دیگر بین الاقوامی تحقیقی اداروں نے بھی اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے کہ مذہبی رہنما نشے کے شکار افراد اور ان کے اہلِ خانہ کے لئے پہلا سہارا بن سکتے ہیں۔ دنیا بھر میں اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ امام، خطیب اور علما کمیونٹی کو بیدار کرنے، نشے کے نقصانات پر روشنی ڈالنے اور متاثرہ خاندانوں کی رہنمائی میں کلیدی کردار ادا کریں۔ کشمیر میں بھی انتظامیہ اور سماجی ادارے امام صاحبان کو اس مہم میں شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ جمعہ کے خطبات اور مذہبی اجتماعات کو نشے کے خلاف مؤثر پلیٹ فارم بنایا جا سکے۔

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ اماموں اور علما کو اگر نشے کے نفسیاتی و سماجی پہلوؤں کے بارے میں تربیت دی جائے تو وہ معاشرے کو اس لعنت سے نجات دلانے میں زیادہ فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ان کے وعظ و نصیحت سے نہ صرف نوجوان متاثر ہوتے ہیں بلکہ والدین اور بزرگوں کو بھی رہنمائی ملتی ہے کہ وہ بروقت نشے کی علامات پہچان کر اپنے بچوں کی مدد کریں۔

نشے کے مسئلے کا حل صرف مذہبی منبر سے نہیں بلکہ گھروں اور تعلیمی اداروں سے بھی جڑا ہے۔ والدین، خصوصاً مائیں، اس جدوجہد میں بنیادی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ خواتین کو تربیت دی جائے کہ وہ نشے کی ابتدائی علامات پہچان سکیں اور متاثرہ بچوں کو علاج کی طرف لے جا سکیں۔ اسی طرح اسکولوں اور کالجوں میں منشیات مخالف مہمات، طلبہ کے لیے آگاہی پروگرام اور بحالی مراکز سے رابطے کو فروغ دیا جانا چاہیے۔

سول سوسائٹی اور مقامی تنظیمیں بھی اس میدان میں اپنا کردار ادا کریں۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے معاون گروپ بنائے جائیں، میڈیا کے ذریعے شعور بیدار کیا جائے اور سابق متاثرین کی کامیاب مثالوں کو سامنے لایا جائے تاکہ نوجوانوں کو امید اور حوصلہ ملے۔

کشمیر کے لیے منشیات کا بڑھتا رجحان صرف ایک سماجی مسئلہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی المیہ ہے۔ یہ وہ وادی ہے جہاں والدین کا احترام اور خاندانی اقدار ہمیشہ بنیادی حیثیت رکھتے تھے، مگر اب نشے کے زیرِ اثر نوجوان اپنے ہی والدین کے دشمن بن رہے ہیں۔ اگر ہم نے فوری اور مربوط اقدامات نہ کیے تو یہ مسئلہ ایک نسل کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ پورے معاشرے کو غیر مستحکم کر دے گا۔

اس لیے وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ ساتھ امام حضرات، سول سوسائٹی، خواتین، تعلیمی ادارے اور میڈیا سب مل کر اس لعنت کے خلاف ایک اجتماعی جنگ لڑیں۔ یہی واحد راستہ ہے جس سے ہم اپنی نئی نسل کو منشیات کے اندھیرے سے نکال کر روشنی اور امید کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

پی ایم مودی، ٹیکنالوجی کے چیمپئن

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

قلمکار: اشونی ویشنو
(ریلوے، الیکٹرانکس، اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر)

یاد کیجئے جب سرکاری دستاویز حاصل کرنا ایک مکمل کہانی تھی؟ بار بار آنا جانا، لمبی قطاریں، بے ترتیب فیس؟ اب یہ حقیقتاً آپ کے فون میں ہے۔ یہ تبدیلی اچانک نہیں ہوئی۔

وزیر اعظم مودی نے ٹیکنالوجی کو ہندوستان کے سب سے بڑے برابری لانے والے نظام میں بدل دیا ہے۔ ممبئی میں ایک انجے فروش بھی اسی یو پی آئی ادائیگی کا نظام، ایک کارپوریٹ ایگزیکٹو کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ ان کی نظر میں ٹیکنالوجی کوئی اونچ نیچ نہیں برتتی۔

یہ یکسر تبدیلی انتیودیہ کے ان کے بنیادی فلسفے کی عکاسی کرتی ہے۔ قطار میں آخری شخص تک پہنچنا۔ ہر ڈیجیٹل قدم کا مقصد ٹیکنالوجی کو سب کے لیے قابل استعمال بنانا ہے۔ گجرات میں جو کچھ تجربات کئے گئے وہ بھارت کے ڈیجیٹل انقلاب کی بنیاد بن گئے۔

گجرات: جہاں سے اس کا آغاز ہوا

مودی جی نے وزیر اعلیٰ کے طور پر ٹیکنالوجی اور اختراع کے استعمال سے گجرات کو بدل دیا۔ جیوتی گرام اسکیم جو 2003 میں شروع کی گئی تھی اس میں فیڈر سیپریشن ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا تھا۔ دیہی صنعتوں کو بجلی ہمہ وقت دستیاب کر کے انہیں جلا دی گئی جبکہ زیرِ زمین پانی کی کمی کی وجہ سے طے شدہ فارم بجلی کی رفتار سست ہو گئی۔

خواتین رات کے وقت بھی پڑھنے لگیں اور چھوٹے کاروبار پھلنے پھولنے لگے، جس سے دیہی۔شہری نقل مکانی میں کمی آئی۔ ایک مطالعہ کے مطابق، محض ڈھائی سال میں 1,115 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری بحال ہو گئی۔

انہوں نے 2012 میں نرمدا کینال پر شمسی پینل لگانے کا فیصلہ کیا۔ اس پروجیکٹ سے سالانہ ایک کروڑ 60 لاکھ یونٹ پیدا ہوتے تھے، جو 16,000 گھروں کے لیے کافی تھے۔ اس کی وجہ سے بخارات کی شرح بھی سست ہو گئی، اور اس کے نتیجہ میں پانی کی دستیابی میں اضافہ ہو گیا۔

دوہرے فائدے والے اس طریق کار سے ٹکنالوجی کے تئیں وزیر اعظم مودی کے نظریہ کا اظہار ہوتا ہے۔ محض اس ایک بار کی مداخلت سے ہی متعدد مسائل حل ہو گئے۔ پانی کا تحفظ کرتے ہوئے صاف ستھری توانائی پیدا کرنا۔ اس سے محض اس حل سے بھی کہیں آگے تک استعداد اور اثر کا اظہار ہوتا ہے۔

امریکہ اور اسپین کی طرف سے عالمی سطح پر اسے اپنائے جانے سے اختراع کے موثر ہونے کی ساکھ میں اضافہ ہوا ہے۔

ای۔دھرا نظام سے زمین کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل کیا گیا۔ سواگت نے شہریوں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے وسیلے سے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے کی اجازت دی۔ آن لائن ٹینڈرز سے بدعنوانی کا خاتمہ ہوا۔

ان اقدامات سے بدعنوانی میں کمی آئی اور سرکاری خدمات تک رسائی میں آسانی پیدا ہوئی۔ انہوں نے حکمرانی میں لوگوں کے اعتماد کو بحال کیا جس کا اظہار گجرات میں حاصل کی گئی ایک کے بعد ایک بڑی انتخابی کامیابی سے ہوتا ہے۔

قومی منظر نامہ

2014 میں، وہ گجرات کے تجربات اور تدریس کا نظام دہلی لائے، لیکن پیمانہ مختلف تھا۔

ان کی قیادت میں، انڈیا اسٹیک جو سب کی شمولیت والا دنیا کا سب سے بڑا ڈیجیٹل عوامی بنیادی ڈھانچہ ہے، تشکیل پانے لگا۔ جے اے ایم تثلیث نے اس کی بنیاد رکھی۔

جن دھن کھاتوں کی وجہ سے 53 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو بینکنگ نظام میں شامل ہوئے۔ اس نظام سے معیشت سے الگ تھلگ لوگوں کو پہلی مرتبہ باقاعدہ معیشت میں شامل کیا گیا۔

خوانچہ فروش، یومیہ اجرت پر کام کرنے والے اور دیہی گھرانے جو محض نقد رقم پر گزارا کرتے تھے، اب بینک کھاتوں کے حامل ہو گئے۔ اس کی وجہ سے یہ لوگ محفوظ طور پر بچت کرنے لگے، سرکاری فائدوں کو براہ راست حاصل کرنے لگے اور انہیں قرضے دستیاب ہونے لگے۔

آدھار نے اب تک 142 کروڑ رجسٹریشن کے ساتھ شہریوں کو ڈیجیٹل شناخت فراہم کی ہے۔ متعدد دستاویزات کی تصدیق کی ضرورت کے بجائے سرکاری خدمات تک رسائی آسان ہو گئی ہے۔

براہ راست فائدہ کی منتقلی سے بچولیوں کی ضرورت ختم ہو گئی اور رقوم کا ضیاع کم ہو گیا۔ ڈی بی ٹی کے استعمال سے ہونے والی بچت اب تک 4.3 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو چکی ہے۔ بچت کو مزید اسکولوں، ہسپتالوں اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

پہلے، گاہک کی تصدیق ایک پیچیدہ عمل تھا۔ اس کے لیے کاغذاتی دستاویزات کی جانچ، ذاتی طور پر کاغذات لانے لے جانے کا عمل اور متعدد جگہوں پر جانے کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس سے سروس پرووائیڈرز کو فی تصدیق سینکڑوں روپے خرچ کرنا ہوتے تھے۔

آدھار پر مبنی ای۔کے وائی سی نے اسے کم کر کے صرف 5 روپے فی تصدیق کر دیا۔ اب چھوٹے سے چھوٹا لین دین بھی معاشی طور پر قابل عمل ہو گیا ہے۔

یو پی آئی کی وجہ سے وہ طریقہ کار بدل گیا ہے جس طرح ہندوستان میں رقوم کی ادائیگی کی جاتی تھی۔ اس کے آغاز سے 55 کروڑ سے زیادہ صارفین لین دین کر چکے ہیں۔ محض اگست 2025 میں، 24.85 لاکھ کروڑ روپے کے 20 ارب سے زیادہ لین دین کئے گئے۔

رقم کی منتقلی کئی گھنٹے کی بینک آزمائش سے 2 سیکنڈ کے فون اسکین سے کم میں بدل گئی ہے۔ بینک کے دورے، قطاریں، اور کاغذی کارروائی تقریباً متروک ہو چکی ہے۔ اور اس کی جگہ اب، فوری کیو آر کوڈ کی ادائیگیوں نے لے لی ہے۔

آج، ہندوستان دنیا کی نصف ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگیوں کو ہینڈل کرتا ہے۔ ایک دہائی پہلے ہندوستان زیادہ تر نقدی پر منحصر تھا۔ وزیر اعظم مودی کے وژن نے جے اے ایم تثلیث اور یو پی آئی بنیادی ڈھانچے کو حتمی شکل دی۔

جب کووڈ نے حملہ کیا اور اس نے ڈیجیٹل لین دین پر زور دیا تو ماحولیاتی نظام نے کام انجام دیا۔ نتیجہ، یو پی آئی اب عالمی سطح پر ویزا سے زیادہ، لین دین کا کام انجام دیتا ہے۔

ایک شائستہ موبائل فون، ایک بینک، ایک ادائیگی کا طریقہ کار اور ایک سروس سینٹر کا کام انجام دیتا ہے۔

پرگتی نے حکمرانی کی جوابدہی میں یکسر تبدیلی کر دی۔ یہ پلیٹ فارم وزیر اعظم کو ماہانہ ویڈیو کانفرنسز کے ذریعے براہ راست پروجیکٹ کی نگرانی میں لاتا ہے۔ جب حکام کو معلوم ہوتا ہے کہ وزیر اعظم لائیو ویڈیو پر اپنے کام کا جائزہ لیں گے تو جوابدہی کا عمل خود بخود شروع ہو جاتا ہے۔

مثال کے طور پر، پرگتی کے جائزوں کے دوران تاخیر کا شکار ہائی وے پروجیکٹ پر فوری توجہ دی گئی۔ حکام کو تاخیر کی وضاحت کرنی ہوگی۔ یہ تیزی سے اصلاح کو یقینی بناتا ہے اور بالآخر شہریوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

ٹیکنالوجی سب کے لیے

ٹیکنالوجی نے زراعت اور صحت کی دیکھ بھال کو بنیادی طور پر بدل دیا۔ ہریانہ کے ایک کسان، جگ دیو سنگھ کو ہی لیں جو فصلوں کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے اب اے آئی ایپس کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ اپنے فون پر موسم کی تازہ ترین معلومات اور مٹی کی صحت کا ڈیٹا حاصل کرتے ہیں۔

پی ایم۔کسان اسکیم ڈیجیٹل طور پر 11 کروڑ کسانوں کو براہ راست انکم سپورٹ فراہم کرتی ہے۔

ڈیجی لاکر کے پاس اب 57 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں جن میں 967 کروڑ دستاویزات ڈیجیٹل طور پر محفوظ ہیں۔ آپ کا ڈرائیونگ لائسنس، ڈگری سرٹیفکیٹ، آدھار، اور دیگر سرکاری دستاویزات آپ کے فون میں محفوظ رہتے ہیں۔

پولیس چیکس کو اب سڑک پر ہوتے ہوئے کاغذات کے لیے گڑبڑ کی ضرورت نہیں ہے۔ بس اپنا ڈیجیٹل لائسنس ڈی جی لاکر سے دکھائیں۔ انکم ٹیکس ریٹرن داخل کرنا فوری آدھار کی تصدیق کی وجہ سے آسان ہو گیا ہے۔

کسی زمانے میں دستاویزات کا جو فولڈر لے جانا پڑتا تھا وہ فولڈر اب آپ کی جیب میں آ گیا ہے۔

خلا اور اختراع

ہندوستان نے وہ حاصل کیا جو ناممکن نظر آتا تھا۔ پہلی کوشش میں مریخ تک پہنچنا اور وہ بھی ہالی ووڈ کی فلم سے کم بجٹ کے ساتھ۔ مارس آربٹر مشن کی لاگت محض 450 کروڑ روپے ہے، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستانی انجینئرنگ نے عالمی معیار کے نتائج فراہم کئے ہیں۔

چندریان۔3 نے ہندوستان کو چاند پر سافٹ لینڈنگ حاصل کرنے والا چوتھا ملک اور چاند کے قطب جنوبی پر لینڈنگ کرنے والا پہلا ملک بنا دیا۔

اسرو نے ایک ہی مشن میں 104 سیٹلائٹ لانچ کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ہندوستانی راکٹ اب 34 ممالک کے سیٹلائٹ لے جاتے ہیں۔ گگن یان مشن ہندوستان کو مقامی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے انسانوں کو خلا میں بھیجنے والا چوتھا ملک بنائے گا۔

وزیر اعظم مودی ہمارے سائنسدانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہے اور ان کی صلاحیتوں پر 100 فیصد اعتماد کیا۔

عالمی قیادت

جب کووڈ۔19 وبا آئی تو دنیا کو ویکسین کی تقسیم میں افراتفری کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان اپنی طاقت کے ذریعے اس سے نپٹا۔

کوون پلیٹ فارم ریکارڈ وقت میں بنایا گیا۔ جو دنیا کی سب سے بڑی ٹیکہ کاری مہم کے لیے ایک جامع ڈیجیٹل حل ہے۔ پلیٹ فارم نے ڈیجیٹل درستگی کے ساتھ 200 کروڑ ویکسین کی خوراکوں کا بندوبست کیا۔ کوئی کالا بازاری نہیں، کوئی تعصب نہیں، صرف شفاف تقسیم۔

وزیر اعظم کے وژن کے تحت، الیکٹرانکس کی پیداوار میں ہماری مضبوط بنیاد، اب جدید سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں آگے آ رہی ہے۔

ہندوستان طویل عرصے سے ڈیزائن ہنر کا مرکز رہا ہے، جس میں 20 فیصد سے زیادہ عالمی چپ ڈیزائنرز یہاں کے ہیں۔ ہندوستان کے پاس اب جدید 2 این ایم، 3 این ایم اور 7 این ایم چپس ڈیزائن کی صلاحیتیں موجود ہیں۔ یہ ہندوستان میں دنیا کے لیے ڈیزائن کیے جا رہے ہیں۔

فیبز اور پیکیجنگ کی سہولیات کی تعمیر پر موجودہ توجہ قدرتی ارتقاء کی نمائندگی کرتی ہے۔ لیکن نقطہ نظر مینوفیکچرنگ سے آگے بڑھتا ہے۔ سیمی کنڈکٹر کی پیداوار کو فراہم کرنے والے کیمیکلز، گیسوں اور خصوصی مواد کی بھی مدد کی جا رہی ہے۔

اس سے نہ صرف الگ تھلگ فیکٹریاں بلکہ ایک مکمل ماحولیاتی نظام پیدا ہوتا ہے۔

ان شعبوں میں اضافہ وزیر اعظم مودی کی ویلیو چینز کی واضح سمجھ کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ قدم بہ قدم صلاحیت سازی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگلے مرحلے پر جانے سے پہلے ویلیو چین کے ہر مرحلے کو مضبوط کیا جائے۔

ذہانت کے ساتھ بنیادی ڈھانچہ

پی ایم گتی شکتی پورٹل غیر معمولی پیمانے پر جی آئی ایس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے۔ ہر بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ کی نقشہ سازی ڈیجیٹل طریقے سے کی جاتی ہے۔ سڑکیں، ریلویز، ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں کی ایک ساتھ منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اب سائلوز میں کام نہیں کریں گے۔ ناقص ہم آہنگی کی وجہ سے مزید تاخیر نہیں۔

انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے ایک تہائی عالمی لاگت پر 38,000 سے زیادہ جی پی یوز دستیاب ہیں۔ اس سے اسٹارٹ اپ، محققین، اور طلباء کو سلیکان ویلی کی سطح کی کمپیوٹنگ 67 روپے فی گھنٹہ کی اوسط شرح پر ملی ہے۔

اے آئی کوش پلیٹ فارم موسم سے لے کر مٹی کی صحت تک 2,000 سے زیادہ ڈیٹا سیٹس کی میزبانی کرتا ہے۔ یہ ہندوستان کی زبانوں، قوانین، صحت کے نظام اور مالیات کے لیے تیار کردہ مقامی ایل ایل ایمز کو مضبوطی دے سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کے بارے میں وزیر اعظم مودی کی سمجھ ہندوستان کے منفرد اے آئی ریگولیشن طریقہ کار میں بھی جھلکتی ہے۔ بازار پر مبنی ماڈل یا ریاست کے زیرِ کنٹرول نقطہ نظر کے برعکس، وہ ایک منفرد تکنیکی۔قانونی فریم ورک کا تصور کرتے ہیں۔

ان سخت قواعد و ضوابط کے بجائے جو اختراع کو روک سکتے ہیں، حکومت تکنیکی تحفظات میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔ یونیورسٹیاں اور آئی آئی ٹیز ڈیپ فیکس، پرائیویسی کے خدشات اور سائبر سکیورٹی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے اے آئی پر مبنی ٹولز تیار کرتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر ذمہ دارانہ تعیناتی کو یقینی بناتے ہوئے اختراع کو فروغ دیتا ہے۔

بنیادی ڈھانچے کے لیے ٹیکنالوجی

کیوڑیا میں اسٹیچو آف یونٹی 182 میٹر اونچا ہے، جو دنیا کا سب سے اونچا مجسمہ ہے جسے تھری ڈی ماڈلنگ اور کانسی کی کلاڈنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بنایا گیا ہے جو سالانہ 58 لاکھ زائرین کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اس پروجیکٹ نے ہزاروں ملازمتیں پیدا کیں اور کیوڑیا کو سیاحت کے مرکز میں تبدیل کر دیا۔

359 میٹر اونچا چناب پل کشمیر کو باقی ہندوستان سے منسلک کرتا ہے۔ آئیزول ریلوے لائن بہت مشکل علاقے میں سرنگوں اور پلوں سے گزرتے ہوئے ہمالیائی ٹنلنگ کا جدید طریقہ استعمال کرتی ہے۔ جدید انجینئرنگ کے ساتھ ایک صدی پرانے ڈھانچے نے نئے پامبن پل کی جگہ لے لی ہے۔

یہ صرف انجینئرنگ کے کمال نہیں ہیں۔ وہ ٹیکنالوجی اور عزم کے ذریعے ہندوستان کو جوڑنے کے مودی جی کے وژن کی نمائندگی کرتے ہیں۔

انسانی رابطہ

وزیر اعظم مودی ٹیکنالوجی کو سمجھتے ہیں، لیکن وہ لوگوں کو اور بھی بہتر سمجھتے ہیں۔ ان کا انتودیا کا وژن ہر ڈیجیٹل پہل کو آگے بڑھاتا ہے۔ یو پی آئی متعدد زبانوں میں کام کرتا ہے۔ غریب ترین کسان کی وہی ڈیجیٹل شناخت ہوتی ہے جو امیر ترین صنعت کار کی ہوتی ہے۔

سنگاپور سے لے کر فرانس تک کے ممالک یو پی آئی کے ساتھ مربوط ہیں۔ جی 20 نے ڈیجیٹل پبلک بنیادی ڈھانچے کو جامع ترقی کے لیے ضروری قرار دیا۔ جاپان نے اس کے لیے پیٹنٹ دیا ہے۔ ہندوستان کے حل کے طور پر جو شروع ہوا وہ ڈیجیٹل جمہوریت کے لیے دنیا کا نمونہ بن گیا۔

گجرات میں ان کے ابتدائی تجربات سے لے کر ڈیجیٹل انڈیا کے آغاز تک، یہ سفر زندگی کو تبدیل کرنے کی ٹیکنالوجی کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کو حکمرانی کا طریقہ کار بنا دیا ہے۔ انہوں نے دکھا دیا ہے کہ جب رہنما ٹیکنالوجی کو انسانیت کے ساتھ اپناتے ہیں تو تمام ممالک مستقبل میں جست لگا سکتے ہیں۔

بھائیوں کی وجہ سے بہنوں کا گھر نہیں ٹوٹتا، لیکن!

(حافظ) افتخار احمد قادری
کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت یوپی

بھائی بہن کا رشتہ محبت اعتماد اور خلوص کا ہوتا ہے۔ یہ رشتہ بچپن کی شرارتوں، قربانیوں اور بے لوث محبت سے پروان چڑھتا ہے۔ مگر افسوس کہ جیسے جیسے انسان عمر اور ذمے داریوں کی منازل طے کرتا ہے، بعض اوقات یہی رشتہ آزمائش کا شکار ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر شادی کے بعد جب بہنیں اپنے بھائیوں کے گھریلو معاملات میں حد سے زیادہ مداخلت کرنے لگتی ہیں یا اپنی ناراضمندی کے اثرات بھائی کی ازدواجی زندگی پر ڈالتی ہیں تو وہیں سے مسائل جنم لیتے ہیں۔ ایک بھائی اپنی بہن کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہوتا ہے، چاہے وہ مالی امداد ہو، جذباتی سہارا ہو، یا زندگی کے اہم فیصلے، الغرض بھائی بہن کے ساتھ ہر وقت کھڑا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر بہن کے سسرال میں مسائل ہوں تو بھائی بغیر سوچے سمجھے اس کا ساتھ دیتا ہے۔ یہ وفاداری اور تحفظ کا جذبہ قابل تعریف ہے مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ بھائی کا اپنا گھر، بیوی اور بچے اہمیت کھو دیں۔ شادی کے بعد جب بہن اپنے شوہر کے گھر کی ہو جاتی ہے تو اس کی اصلی ذمے داریاں اس کے نئے گھر کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں۔ مگر کچھ بہنیں شادی کے باوجود اپنے میکے کے معاملات میں حد سے زیادہ مداخلت کرتی رہتی ہیں۔ کبھی بھابھی کی شکایت، کبھی جائیداد کا مسئلہ، کبھی چھوٹے موٹے اختلافات کو ہوا دینا۔ یہ سب کچھ بھائی کے ذہنی سکون اور ازدواجی زندگی پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ ایسے میں اگر بھائی اپنی بیوی اور بہن کے درمیان توازن قائم نہ کر پائے تو گھر کا سکون برباد ہو جاتا ہے اور کئی مرتبہ نوبت طلاق تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ کچھ بہنیں نادانی یا ضد میں آکر بھابھی کو نشانہ بناتی ہیں، اُن کے کپڑوں، انداز، بول چال، حتیٰ کہ ان کے بچوں کی پرورش تک پر تنقید کی جاتی ہے۔ اس سب کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بھائی کی بیوی خود کو اس گھر میں اجنبی محسوس کرنے لگتی ہے اور رفتہ رفتہ تعلقات میں دراڑیں آ جاتی ہیں۔

اکثر والدین بھی لاشعوری طور پر بیٹیوں کی ہر بات کو سچ مان لیتے ہیں اور بہو کو کم تر سمجھنے لگتے ہیں۔ یوں ایک طرف بیٹی کو حوصلہ ملتا ہے کہ وہ بھائی کے گھر میں اپنی مرضی مسلط کرے اور دوسری طرف بہو خود کو بے سہارا اور غیر محفوظ محسوس کرتی ہے۔ جب ایک بہن اپنے بھائی کے گھر میں فتنہ انگیزی کرتی ہے تو وقتی طور پر شاید اسے سکون یا برتری کا احساس ہو لیکن اصل نقصان پورے خاندان کا ہوتا ہے۔ بھائی کی ازدواجی زندگی برباد ہوتی ہے، بچے متاثر ہوتے ہیں اور سب رشتے زہر آلود ہو جاتے ہیں اور سب سے بڑھ کر اگر بھائی اور بھابھی میں علیحدگی ہو جائے تو وہی بہن جس نے گھر توڑنے میں کردار ادا کیا ہوتا ہے وہ زندگی بھر احساس جرم میں مبتلا رہتی ہے۔

اسلام نے خونیں رشتوں کو مضبوط رکھنے کے ایسے احکام بیان فرمائے ہیں کہ جن پر عمل کرنے سے نہ صرف خاندان مضبوط رہتا ہے بلکہ معاشرہ بھی مضبوط ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ خاندان ہی معاشرے کا بنیادی جز ہے جس کی مضبوطی معاشرے کی مضبوطی ہے۔ ان خونی رشتوں میں ماں باپ کے بعد مضبوط طاقتور اور طویل رشتہ بھائی بہن کا ہے۔ بھائی بہن ساتھ اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے اور ہنستے بولتے ہیں ان کی آپس کی یہ محبت ایک دوسرے کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ اسلام چوں کہ نہ صرف اکمل مذہب ہے بلکہ دینِ فطرت بھی ہے۔ لہٰذا! یہ پیارا مذہب ان تعلقات کو اچھے طریقے سے نبھانے اور ان کی پاسداری کی راہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔ جہاں بھائیوں کو بہنوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے وہیں بہنوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ بھائی بہنیں ایک دوسرے کے دکھ درد کا مداوا ہوتے ہیں، مشکلات میں ایک دوسرے کا سہارا بنتے ہیں، لیکن بسا اوقات کچھ وجوہات کی بناء پر بہن بھائی ایک دوسرے کے خلاف ہو جاتے ہیں اور اس طرح ایک دوسرے کی دل آزاری کا سبب بنتے ہیں۔ بعض بہنوں کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ بھابھیاں ان کی خدمت کریں، ان کے حصے کے بھی کام کریں۔ بھابھیاں گھر آ جائیں تو ہر طرح کے کام انہی کے سپرد ہوں جب کہ شرعی طور پر ایسا نہیں کہ بھابھی نند کی خدمت کرے۔ بھابھی خاندان کا حصہ ہوتی ہے اور نہ صرف بھائی کی شریکِ حیات ہونے کی حیثیت سے بلکہ ایک مسلمان اور اللہ تعالیٰ کی بندی ہونے کی حیثیت سے بھی نندوں کے لئے قابلِ احترام ہے۔ شادی شدہ بہن اگر میکے جائے تو ہرگز یہ ذہن نہ بنائے کہ بھابھی اس کی خدمت کرے، اس کے بچوں کو سنبھالے، اس کے فرمائشی کھانے بنا کر دے، یقیناً یہ بالکل نامناسب انداز ہے۔ بلکہ بہن کو چاہیے کہ جب وہ میکے جائے تو موقع کی مناسبت سے کم وقت گزارے اور میکے میں بھی اپنے کام خود کرے بلکہ بھابھی کا بھی ساتھ دے۔ بعض بہنیں بھائی سے اس کی شریکِ حیات کے بارے میں منفی اور نازیبا باتیں کرتی ہیں جیسا کہ تمہاری بیوی گھر صاف نہیں کرتی، میں آتی ہوں تو لفٹ نہیں کراتی، امی کا خیال نہیں کرتی، اس طرح بھائی کے دل میں اپنی زوجہ کے خلاف میل اور بدگمانی آ جاتی ہے جس سے اس کا انداز اپنی بیوی سے بدل جاتا ہے اور گھر کے ماحول میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح بعض بہنیں اپنی بہنوں کو ان کے شوہروں اور سسرال کے خلاف بھی بھڑکاتی ہیں یہ انتہائی بُرا عمل ہے۔ اگر یہ باتیں بے بنیاد ہوں تو ایسی بہنوں کو تہمت کے گناہ کے عذاب میں مبتلا کر سکتی ہیں اور ان کی دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو سکتی ہے۔ اسلامی احکامات کے لحاظ سے بہنوں کا یہ رویہ نامناسب اور درست نہیں ہے انہیں اس سے بچنا چاہیے۔

بعض بہنوں کا یہ ذہن بھی بنتا جا رہا ہے کہ بھائیوں سے کچھ نہ کچھ ملتا ہی رہے گا، کبھی خوشی کے موقع پر، رسم کے نام پر، تو کبھی تہوار پر رواج کی صورت میں۔ کبھی یہ مطالبہ ہوتا ہے کہ جب بھائی کے گھر بچہ کی پیدائش ہو تو بہن کو کوئی قیمتی تحفہ، رقم یا سونا وغیرہ دیا جائے۔ اس طرح کے کئی معاملات اس طرح کی بہنیں کرتی نظر آتی ہیں حالانکہ سوال کرنے سے تو ہر حال میں بچنا چاہیے۔ آج کل کے مہنگائی کے دور میں تو بھائی کی جیب پر اس طرح کا بوجھ ڈالنا ہرگز مناسب نہیں، اپنے بھائیوں کی خوشیاں دیکھ کر ان کی نعمتوں میں اضافے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔ ہاں! اگر بھائی صاحب حیثیت ہے، خود اپنی خوشی سے دیتا ہے جیسا کہ عموماً گھروں میں معمولی تحفے تحائف دینے کا تو رجحان ہوتا ہی ہے تو اس میں شرعی لحاظ سے کچھ حرج نہیں ہے۔ ایک معاملہ جائیداد کی تقسیم کے معاملے میں دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ بہن بھائی جو ایک چھت کے نیچے ایک ہی ماں باپ کے زیرِ سایہ پلے بڑھے ہوتے ہیں ان کی وفات کے بعد دنیا کی اس ذلیل دولت کے پیچھے ایک دوسرے کے سخت مخالف ہو جاتے ہیں۔ وراثت میں اگرچہ بہنوں کا حصہ شرعاً مقرر ہے لیکن بعض بہنیں شرعی تقسیم کی بجائے بھائیوں کے برابر حصوں کا مطالبہ کرتی ہیں جو شرعاً بھی جائز نہیں ہے اور پھر یہ بہن بھائیوں میں طویل نزاع، خونیں رشتوں کے ٹوٹنے اور کئی طرح کے اختلافات کا باعث بھی بنتا ہے۔ کہیں کہیں اس بات پر خاندان کی عزت عدالتوں کی نذر ہو جاتی ہے۔ اسلام میں وراثت کے واضح اور مکمل احکامات موجود ہیں۔ بہنوں اور بھائیوں کو بھی اس کی پاسداری کرنا چاہیے اور شریعت کی رُو سے جس کا جو شرعاً جائز حصہ بنتا ہے احسن انداز میں اسے قبول کر لیا جائے اس سلسلے میں شریعت کی تعلیمات پر عمل کرنے سے کئی مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔ بہرحال ایک خاندان کی خوش حالی میں ایک بہن کئی لحاظ سے اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔ لہٰذا کوشش کرنی چاہیے کہ خوش گوار اور اچھا ماحول بنا کر رکھے۔

یاد رکھیں کہ ہر رشتے کی ایک حد ہوتی ہے اور اس کا احترام ضروری ہے۔ بہن کو چاہیے کہ بھائی کی ازدواجی زندگی میں مداخلت نہ کرے، جب تک واقعی کوئی سنگین مسئلہ نہ ہو اور بھائی کو اپنی بیوی پر اعتماد کرنا چاہیے اور بہن کو اپنی جگہ جان کر رہنا چاہیے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ انصاف سے کام لیں اور صرف بیٹی کی بات سنے بغیر بہو کا موقف بھی سمجھیں۔ بہنوں کو چاہیے کہ بھائی کی بیوی کو عزت دیں کیونکہ وہ بھی کسی کی بیٹی ہے اور عزت کی حق دار ہے۔ کیونکہ بھائی بہن کا رشتہ بے حد قیمتی ہوتا ہے لیکن اس کی قیمت بھائی کی ازدواجی زندگی نہیں ہونی چاہیے۔ اگر ہر بہن یہ سوچ لے کہ جیسے وہ اپنے شوہر اور گھر کی عزت چاہتی ہے ویسے ہی بھائی کی بیوی اور گھر کی بھی عزت کرے تو نہ رشتے بگڑیں گے، نہ گھر ٹوٹیں گے۔ یاد رکھیں! کہ خون کا رشتہ بہت مضبوط ہوتا ہے، مگر شادی کا رشتہ نازک اور اسے نبھانے کے لئے احترام، برداشت اور عقل درکار ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسلامی احکامات پر مکمل عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

مختلف وفود اور

ڈھانچے کی بحالی اور متاثرہ خاندانوں کی فلاح و بہبود کے مسائل سے آگاہ کیا۔ادھر پی کے پورہ، بڈگام اور فرسال، کلگام سے ضلعی ترقیاتی کونسل کے اراکین محترمہ سیما جان اور مسٹر عنایت اللہ راتھر نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔اس کے بعد نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار کے ایک وفد نے، جس کی قیادت اس کے قومی جنرل سیکرٹری مسٹر کے کے شرما نے کی اور ماگام سول سوسائٹی کے اراکین نے بھی لفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) جموں کشمیر یونٹ کے ایک وفد نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی اور حالیہ قدرتی آفات کے پیش نظر جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن (جے کے پی ایس سی) امتحانات کے دوبارہ شیڈول کرنے کے معاملے کو اٹھایا۔نیشنل سیکرٹری شکشا سنسکرتی اتھان نیاس مسٹر اتل بھائی کوٹھاری نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی ان کے ہمراہ شکشا سنسکرتی اتھان نیاس کے عہدیداران اور جموں کشمیر کی مختلف یونیورسٹیوں کے فیکلٹی ممبران بھی تھے۔خواتین کے حقوق کی کارکن محترمہ عرفانہ زرگر، جو کشمیر کی پیڈ وومن کے نام سے مشہور ہیں، نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔انہوں نے لفٹیننٹ گورنر کو وادی میں خواتین کی خودمختاری کیلئے اپنی جاری کوششوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

سعودی عرب- پاکستان

پر دستخط کیے ہیں، جس کے مطابق ایک ملک پر حملہ دوسرے کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

جموں وکشمیر میں سیاحت، ثقافت، کاروباری ہم آہنگی اور بین الاقوامی کانفرنسنگ کو فروغ دینا ہے۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رکن قانون ساز اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر راجا فاروق یعقوب، سی ای او جی ڈی اے طارق حسین اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔وزیر اعلیٰ نے گلمرگ میں سکی ہائر شاپ کا بھی سنگ بنیاد رکھا جسے جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن تعمیر کرے گی جو گلمرگ کی سیاحتی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنائے گی۔انہوں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جہاں بنیادی ڈھانچہ بنانا ضروری ہے، وہیں اس کا درست استعمال اور دیکھ ریکھ اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا، ''چار دیواریں بنانا سب سے آسان کام ہے، اصل ذمہ داری ان کے استعمال اور دیکھ ریکھ سے شروع ہوتی ہے۔'' انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ این بی سی سی نے منصوبہ مقررہ وقت اور بجٹ میں مکمل کیا لیکن اصل ڈی پی آر میں فرنشنگ کا جزو شامل نہیں تھا۔انہوں نے کہا، ''محکمہ سیاحت، میرے مشیر اور میں مل کر فرنشنگ کو حتمی شکل دے رہے ہیں تاکہ اس سینٹر کو فوری طور پر استعمال میں لایا جا سکے۔'' انہوں نے اس سینٹر کو ایم آئی سی ای سیاحت، شادی کی تقاریب اور اعلیٰ سطحی تقریبات کے مرکز کے طور پر فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔وزیر اعلیٰ نے کہا، ''ہم اسے ایس کے آئی سی سی کے مارکیٹنگ نیٹ ورک سے جوڑنے پر غور کر رہے ہیں تاکہ گلمرگ کنونشن سینٹر کو ایک وسیع پیکیج کے حصے کے طور پر فروغ دیا جا سکے۔'' انہوں نے کہا، ''اس کی مینٹیننس بھی کی جائے گی اور میں چاہتا ہوں کہ جب بھی دنیا میں ڈیووس کا ذکر ہو، تو لوگ اسے ایشیائی ڈیووس، بھارتی ڈیووس کے طور پر پہچانیں۔میں چاہتا ہوں کہ یہ اسی سطح پر ترقی کرے، اگر نہیں تو کم از کم اس پیمانے پر ہو کہ سال میں دو تین تقریبات یہاں منعقد ہوں جن میں دنیا بھر سے لوگ شرکت کریں۔'' عمر عبداللہ نے گلمرگ میں بالخصوص سردیوں میں شام کے وقت سیاحوں کے لئے تفریحی سرگرمیوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا، ''سیاح دن میں سکیئنگ، سلیجنگ اور دیگر مقامات کی سیر کرتے ہیں لیکن شام کو ان کے پاس کرنے کو کچھ خاص نہیں ہوتا۔یہ سہولت اس میں تبدیلی لا سکتی ہے۔ایک کافی شاپ، ریسٹوران اور ڈیجیٹل سینما پروجیکشن سسٹم قائم کر کے ہم یقینی بنا سکتے ہیں کہ سیاحوں کو شام کے وقت ایک پرجوش تجربہ حاصل ہو، آمدنی بھی ہو اور یہ اثاثہ سرگرم بھی رہے۔'' وزیر اعلیٰ نے سرکاری محکموں پر زور دیا کہ وہ نجی شعبے کی دلچسپی بڑھنے میں اس سہولت کو میٹنگوں، تربیتی پروگراموں اور سرکاری تقریبات کے لئے استعمال کریں۔انہوں نے تعلیم، صحت، سماجی بہبود اور دیگر محکمے یہاں پروگرام منعقد کر سکتے ہیں جس سے اس سینٹر کا بہترین استعمال یقینی بنایا جا سکتا ہے اور شرکا کو ایک نیا ماحول بھی فراہم ہو گا۔'' عمر عبداللہ نے این بی سی سی اور گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ پروجیکٹ گلمرگ کے سیاحتی منظر نامے میں ایک سنگ میل ہے۔انہوں نے کہا، ''مناسب انتظام کے ساتھ گلمرگ کنونشن سینٹر نہ صرف کانفرنسوں اور بین الاقوامی تقریبات کے لئے مرکز کے طور پر کام کرے گا بلکہ تفریحی اور ثقافتی سیاحت کے لئے ایک متحرک جگہ بھی ثابت ہوگا۔

عمر عبداللہ اور

سے جموں وکشمیر کے افسران کا ایک گروپ میلے میں شرکت کرے گا۔انہوں نے کہا وزیر اعلیٰ اور میں، جموں وکشمیر میں ہی رہیں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت نے چیف منسٹر اور میرے بجائے افسران شرکت کرنے کے لئے روانہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔وانی نے کہا ہے کہ افسران اس تقریب میں جموں وکشمیر کے سیاحتی شعبے کو دو پیش کریں گے تاکہ بیرون ملک سے زیادہ سے زیادہ سیاحوں راغب کیا جا سکے۔

ایچ ایم ٹی علاقے

رفتار گاڑی نے انہیں ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں دونوں شدید طور پر زخمی ہوئے۔معلوم ہوا ہے کہ آس پاس موجود لوگوں نے زخمیوں کو فوری طور پر علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا تاہم ڈاکٹروں نے خاتون کو مردہ قرار دیا۔متوفی خاتون کی شناخت پچاس سالہ فہمیدہ زوجہ بشیر احمد کے طور پر کی گئی ہے جبکہ ان کے شوہر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور ان کی حالت بھی نازک بنی ہوئی ہے۔پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔دریں اثنا مقامی شہریوں نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے ایچ ایم ٹی علاقے میں ٹریفک کی رفتار پر قابو پانے اور مناسب حفاظتی اقدامات اٹھانے کی اپیل کی ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔

سیاحتی مقامات کو

نہیں ہوں گی۔'' نومنتخب ٹی اے اے کے صدر فاروق احمد کٹھو کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے ایسوسی ایشن کو حکومت کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا، ''مسٹر کٹھو کے پاس ایسوسی ایشن کو آگے لے جانے کیلئے ایک مضبوط بنیاد ہے۔موجودہ حالات میں سیاحت کو فروغ دینا آسان نہیں ہے، لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جس طرح ہم نے سابق صدر رؤف ترمبو کے ساتھ مل کر کام کیا، اسی طرح ہم آپ کی قیادت میں ٹی اے اے کے ساتھ بھی کام کریں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ خزاں اور سردیوں کے موسم سیاحت میں کچھ بحالی لائیں گے۔

جبکہ بہار کے موسم کیلئے تیاریاں ابھی سے شروع کر دینی چاہئیں۔ آج کے اجتماع کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کہا، ''ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ گلمرگ کنونشن سنٹر میں منعقد ہونے والا پہلا پروگرام ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف کشمیر کا 17 واں سالانہ اجلاس تھا۔مستقبل میں ایف آئی سی سی آئی، سی آئی آئی، بھارت سرکار اور جموں وکشمیر حکومت کے کئی باوقار پروگرام یہاں منعقد ہوں گے۔لیکن پہلا پروگرام ہمیشہ ٹی اے اے کے ساتھ منسوب رہے گا۔'' اے جے ایم سے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ممتاز ہوٹلر مشتاق چھایا، ٹی اے اے کے سابق صدر رؤف ترمبو اور نومنتخب صدر فاروق اے کٹھو نے بھی خطاب کیا۔جموں وکشمیر اور لداخ سے ٹی اے اے کے اراکین نے اجلاس میں شرکت کی۔

بڈگام سے کٹرا

جو سری نگر جموں قومی شاہراہ کے بار بار بند ہونے سے پریشان ہیں۔''ریلوے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ ٹرین نمبر 74688 (وستودوم اسپیشل ٹرین) بڈگام سے کٹرا تک 15 دنوں کے لیے چلائے گی تاکہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کی بندش سے پریشان مقامی لوگوں کی سہولت ہو۔'' حکام نے بتایا۔

بیٹے کے حملے میں

ایک تحریری شکایت کے ساتھ پولیس اسٹیشن بتہ مالو سے رجوع کیا، جس میں بتایا گیا کہ اس کے 22 سالہ بیٹے عدنان نے اس پر جسمانی حملہ کیا۔پولیس نے بتایا کہ شکایت موصول ہونے کے بعد اس کا نوٹس لیا گیا اور پولیس اسٹیشن بتہ مالو میں ایف آئی آر نمبر 72/2025 کے تحت باقاعدہ مقدمہ درج کیا گیا۔یہ مقدمہ بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 109 کے تحت درج کیا گیا ہے، جسے رنبیر پینل کوڈ (آر پی سی) کی دفعہ کے ساتھ پڑھا گیا ہے، جو قتل کی کوشش سے متعلق ہے۔معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔زخمی خاتون کو طبی علاج کیلئے جے وی سی اسپتال بمنہ میں داخل کرایا گیا ہے۔ڈاکٹروں کی طرف سے اس کی حالت کی نگرانی کی جا رہی ہے، اگرچہ حکام نے فوری طور پر اس کے زخموں کی حد کی تصدیق نہیں کی۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ کیس سری نگر میں نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے منشیات کی لت کے تشویشناک نمونے کی عکاسی کرتا ہے، جس کی وجہ سے کئی واقعات میں گھریلو تشدد اور خاندانی جھگڑے بھی سامنے آئے ہیں۔حالیہ مہینوں میں، سری نگر پولیس نے بار بار اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ کس طرح منشیات کا استعمال مجرمانہ رویے کو ہوا دے رہا ہے اور شہر میں خاندانی ڈھانچے کو غیر مستحکم کر رہا ہے۔بمنہ کے مقامی لوگوں نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کیا اور انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ منشیات کے خلاف اپنی مہم کو تیز کرے۔ایک مقامی رہائشی نے کہا کہ یہ ایک چونکا دینے والا معاملہ ہے۔منشیات کی لت نوجوان زندگیوں کو تباہ کر رہی ہے اور اب خاندانوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر رہی ہے۔اس لعنت کو روکنے کے لیے مضبوط اقدامات کی ضرورت ہے۔پولیس نے تصدیق کی کہ تحقیقات کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے، ابتدائی شواہد اور میڈیکل رپورٹس کا تجزیہ ہونے کے بعد ملزمان کے خلاف مزید کارروائی کی جائے گی

معراج ملک کے استعمال

نہیں بننا چاہیے۔انہوں نے کہا ''ہاں، زبان نامناسب تھی اور اس کی مذمت کی جانی چاہیے، لیکن پی ایس اے حل نہیں ہے۔جمہوری عمل اختلاف کی جگہ دیتے ہیں۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے برقرار رکھا کہ جہاں سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو اپنے عوامی بیانات میں تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے، حکومت کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ متناسب جواب دے۔انہوں نے مزید کہا ''ہم آوازوں کو خاموش کر کے جمہوریت کو مضبوط نہیں کر سکتے۔قانون کی بالادستی ہونی چاہیے، لیکن ساتھ ہی لوگوں کو یہ محسوس کرنا چاہیے کہ ان کے حقوق اور وقار کا تحفظ کیا گیا ہے''۔چودھری نے کہا کہ جمہوری نظام اتنا مضبوط ہے کہ قید و بند کی بجائے بحث اور احتساب کے ذریعے سخت الفاظ سے نمٹا جا سکے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ سیاسی اختلافات کو دور کرنے کیلئے دباؤ نہیں بلکہ بات چیت آگے بڑھنے کا راستہ ہے۔

سرینگر جموں کی

ہیں، تو اس کی وجہ اس جگہ کی نااہل حکومت ہے۔انہوں نے جن نان پر فارمز، غیر سنجیدہ لوگوں کو یہاں بٹھایا ہے، ان کی وجہ سے لوگ مشکل میں ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ جہاں لیفٹیننٹ گورنر نے پھلوں کی نقل و حمل کیلئے کارگو ٹرین کا انتظام کیا تھا، منتخب حکومت نے ایسے اقدامات نہیں کیے تھے۔انہوں نے کہا ''اگر ایل جی نے پھلوں کے کاشتکاروں کے لیے کارگو ٹرین کا انتظام کیا ہے تو وزیر اعلیٰ ایسا کیوں نہیں کر سکتے؟ انہوں نے کسی سے بات کیوں نہیں کی؟ اس نے کوئی حل کیوں نہیں نکالا؟'' بی جے پی لیڈر نے ریاستی قیادت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا ''کوچی، چھٹی اور پیرس میں مصروف ایسے وقت میں جب کاشتکاروں کو بھاری نقصانات کا سامنا تھا''۔انہوں نے کہا کہ پھل کاشتکار اب وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف اپنے خدشات دور کرنے کے لیے دیکھ رہے ہیں۔شرما نے کہا ''صرف ایک ہی امید ہے کہ اگر نریندر مودی کچھ کریں گے، تو یہ مسائل حل ہو جائیں گے۔دوسری صورت میں، منتخب حکومت سے کوئی امید نہیں ہے۔'' اس مطالبہ پر کہ قومی شاہراہ کو بہتر انتظام کے لیے مقامی حکومت کے ہاتھ میں لینا چاہیے، شرما نے کہا کہ یہ سڑک ہمیشہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کے تحت رہی ہے۔شرما نے کہا ''نیشنل ہائی وے شروع سے ہے اور پورے ملک میں بنی ہے، آپ جو کرنا چاہتے ہیں کرتے ہیں، لیکن آپ یہاں لنک روڈ بھی ٹھیک نہیں کر پا رہے، تو آپ نیشنل ہائی وے کا انتظام کیسے کریں گے؟'' شرما نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ پی ایم جی ایس وائی اور پی ڈبلیو ڈی کے تحت لنک سڑکوں کی مرمت پر توجہ دیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے آنے والے امتحانات بشمول PSC کے پلس ٹو اور عدلیہ کے امتحانات کو ملتوی کرنے کی درخواست کی ہے۔

سری نگر جموں وکشمیر کا دل

قانون ساز اسمبلی علی محمد ساگر، مبارک گل، شمیم فردوس، سلمان علی ساگر، تنویر صادق، مشتاق احمد گورو اور شیخ احسان پردیسی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، کمشنر ایس ایم سی، ڈائریکٹر ایس کے آئی ایم ایس، مختلف محکموں کے سربراہان اور ڈائریکٹروں اور ضلع انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے ہر محکمہ کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور مشن یووا، ایچ اے ڈی پی، پی ایم سوریہ گھر، قومی ٹی بی خاتمہ پروگرام سمیت دیگر فلیگ شپ سکیموں کی عمل آوری کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے ضلعی کیپیکس، ایم پی فنڈز، سی ڈی ایف، اے ایس سی آئی، امرت 2.0 اور دیگر سکیموں کے تحت جاری منصوبوں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے ضلع میں صحت کے بنیادی ڈھانچے، دیہی ترقی، سڑک رابطے، تعلیم اور پینے کے پانی کی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت دی اور عوامی شکایات کے حل کے لئے نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔انہوں نے حکومت کے صحت شعبے کو مضبوط بنانے اور ایمرجنسی کیئر سہولیات بہتر بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ ایس کے آئی ایم ایس، ایس ایم ایچ ایس، بون اینڈ جوائنٹ، لل دید ہسپتالوں جیسے اہم ہسپتالوں کی طرف جانے والی سڑکوں کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ تیار کریں، اس کے علاوہ ٹریفک پولیس کی مشاورت سے سڑکوں پر ٹریفک جام سے بچاؤ کے لئے جامع منصوبہ مرتب کیا جائے۔وزیر صحت نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں کوئی بھی نیا منصوبہ شروع کرنے سے پہلے مقامی اراکین قانون سازوں سے مشورہ کریں۔انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندے کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں، اس لئے ان کا اعتماد حاصل کرنا ضروری ہے۔انہوں نے مشن یووا اور دیگر فلیگ شپ سکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ کسی بھی سکیم کے تحت زیر التوا تمام مقدمات کو بروقت نمٹا دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ جن درخواست دہندگان کی درخواستوں میں کوئی کمی ہو، انہیں بروقت مطلع کیا جائے تاکہ وہ ضروری اصلاحات کر کے سکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں۔وزیر موصوفہ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ مختلف سرکاری سکیموں کے حوالے سے مقامی اراکین قانون سازوں کے اشتراک سے بیداری کیمپوں کا انعقاد کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ان سکیموں کے بارے میں بیداری فراہم کی جا سکے۔انہوں نے سری نگر شہر میں شہری خدمات، صفائی، نکاسی آب کے انتظام اور دریا شہری منصوبہ بندی کو بہتر بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ عوام دوست طرز حکمرانی اپنایا جائے اور شہریوں سے قریبی رابطہ رکھ کر ترقیاتی خلا کی نشاندہی کی جائے۔سکینہ ایتو نے کہا، ''سری نگر جموں وکشمیر کا دل ہے اور اس کی ترقی جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔'' انہوں نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ لگن سے کام کریں تاکہ سری نگر شہر ملک کا سب سے صاف ستھرا اور روشن شہر بن سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر شہر کی ترقی پورے جموں وکشمیر کی شبیہہ کو ملک بھر میں بہتر بناتی ہے۔وزیر موصوفہ نے سری نگر میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر ایس ایم سی کو ہدایت دی کہ وہ جاری منصوبے بروقت مکمل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ جاری منصوبوں کی تکمیل کے بعد ہی نئے پروجیکٹ شروع کیے جائیں۔انہوں نے میٹنگ کے دوران سنگل لائن ایڈمنسٹریشن کے تصور کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ تصور شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے عوامی مسائل کے فوری حل کے لئے متعارف کیا تھا۔وزیر موصوفہ نے کہا کہ محکمہ جاتی ہم آہنگی اور جوابدہ حکمرانی کی بنیاد ہونی چاہیے اور عوام کو ہر سطح پر سہولت فراہم کی جانی چاہیے۔انہوں نے تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کام کی تکرار اور غیر مربوط فیصلے ترقی میں تاخیر کے ساتھ ساتھ عوامی اعتماد کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام منصوبوں میں معیار کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا، ''سرکاری خزانے سے خرچ ہونے والا ہر روپیہ زمینی سطح پر واضح ترقی میں تبدیل ہونا چاہیے جو عام لوگوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنائے۔'' وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ موجودہ عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت عوام کے اعتماد اور ووٹوں سے قائم ہوئی ہے اور ہم اس تاریخی ضلع کی مجموعی ترقی کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔دوران میٹنگ چیف پلاننگ آفیسر سری نگر نے ضلع کے مختلف ترقیاتی پہلوؤں پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی۔

اگلے 24 گھنٹوں کے

جمعرات کو موسم صبح سے ہی ابر آلود تھا۔

سینئر ایڈوکیٹ نرمل

کہ بطور سینئر ایڈوکیٹ ان کی ذمہ داری نہ صرف ان کے موکل کی بلکہ آئین اور قوم کی بھی ہے۔

دو روز میں

کو بھی ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا ہے تاکہ مقامی طلب کو پورا کیا جا سکے۔

اننت ناگ میں

کے تحت منسلک کر دی گئی۔ان کا کہنا ہے کہ یہ مقدمہ انڈین آرمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات اور این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ منسلک کی گئی جائیداد 3 کنال اور 6 مرلہ اراضی پر مشتمل ہے جو خسرہ نمبر 283، کھیوٹ نمبر 16 اور کھاتہ نمبر 115 کے تحت آتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ زمین سنگم بجبہاڑہ میں واقع ہے اور اقرا مشتاق دختر مشتاق احمد ڈار ساکن ہوگام سری گفوارہ اننت ناگ کے نام رجسٹر ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اقرا مشتاق ملزم فردوس احمد بٹ کی بھانجی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ یہ کارروائی قانونی طریقہ کار کے تحت انجام دی گئی اور یہ ان افراد اور جائیدادوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے جو غیر قانونی اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔

جموں و کشمیر میں تمام

مارچ سے نومبر دسمبر تک تعلیمی سیشن کو تبدیل کیا، یہ ایک بڑا چیلنج تھا اور اب ہم نے اسے کافی حد تک ہموار کر دیا ہے۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر ایتو نے کہا کہ آغا روح اللہ نے خود این سی کے ٹکٹ سے الیکشن لڑا ہے اور انہیں عوام نے پارلیمنٹ میں ان کے حق میں بولنے کے لیے منتخب کیا ہے۔پارلیمنٹ میں بنیادی مسائل کے بارے میں بات کریں۔سکینہ ایتو نے جمعرات کو ممبر پارلیمنٹ اور ان کی پارٹی کے رہنما آغا روح اللہ مہدی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پر تنقید کرنے کے بجائے انہیں پارلیمنٹ میں جموں و کشمیر کے بنیادی مسائل پر بات کرنی چاہیے۔صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر ایتو نے کہا کہ آغا روح اللہ نے خود این سی کے ٹکٹ سے الیکشن لڑا تھا اور انہیں عوام نے پارلیمنٹ میں ان کے حق میں بولنے کے لیے منتخب کیا ہے۔''اب وہ ہم پر انگلیاں اٹھا رہا ہے۔اسے پارلیمنٹ میں لوگوں کے مسائل اٹھانے کے بجائے ان کے خیال میں اہم اور میرٹ کی فکر کرنی چاہیے۔

اخروٹ اتارنے

مزدور اخروٹ درختوں سے گر کر یا تو لقمہ اجل بن جاتے ہیں یا عمر بھر کے لئے ناخیز ہو کر گھر والوں کے نحیف و کمزور کاندھوں پر ہی بھاری بھرکم بوجھ بن جاتے ہیں۔وادی میں اخروٹ کے درختوں سے گر کر مزدوروں کے فوت ہونے یا جسمانی طور معذور ہونے کا سلسلہ امسال بھی جاری ہے اور ماہ رواں کے دوران ہی اب تک مختلف علاقوں میں چار افراد کی موت واقع ہوئی ہے۔محکمہ باغبانی کسانوں کو پیداوار بڑھانے اور اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے چھوٹے قد کے اخروٹ درخت فراہم کر رہا ہے۔اخروٹ کے درختوں سے اخروٹ اتارنے کا کام باقی میوہ درختوں سے میوہ اتارنے کے مقابلے جوکھم بھرا کام ہے جس میں اس کام کے کرنے والے کو جان گنوانے کا خطرہ ہر آن لگا رہتا ہے۔اخروٹ کے درخت دیگر پھل کے درختوں جیسے سیب، ناشپاتی، انار، وغیرہ سے قد وقامت میں بڑے ہوتے ہیں اور ان سے اخروٹ اتارنے کا عمل بھی مذکورہ پھل اتارنے کے کاموں سے بھی مختلف ہے۔سیب، ناشپاتی وغیرہ جیسے درختوں سے ایک عام مزدور بھی میوے اتار سکتا ہے اور ان درختوں پر چڑھ کر گرنے کا بھی کوئی خاص خطرہ لاحق نہیں ہوتا ہے لیکن اخروٹ کے درختوں سے اخروٹ اتارنا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں ہے۔اخروٹ اتارنے والا مزدور ایک لمبا سا ڈنڈا اٹھائے درخت کی ایک مضبوط شاخ پر بیٹھ کر زور زور سے باقی شاخوں کو مارتا ہے جس سے ان پر لگے اخروٹ نیچے گر جاتے ہیں اور اسی دوران ایسا بھی ہوتا ہے کہ توازن یا توجہ کھو جانے کے ساتھ ہی مزدور خود بھی اخروٹوں کے ساتھ نیچے گر جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہر سال اس سیزن کے دوران کئی مزدور یا تو لقمہ اجل بن جاتے ہیں یا عمر بھر کے لئے معذور ہو کر گھر کے ہو کے رہ جاتے ہیں۔رواں سیزن کے دوران بھی وادی کے مختلف علاقوں میں کئی مزدور اخروٹ اتارنے کے دوران گر کر یا تو ابدی نیند سو گئے یا ہسپتالوں میں پڑے ہیں اور کچھ کے تو مکمل ٹھیک ہونے کے امکانات ہیں جبکہ بعض عمر بھر کے لئے معذور ہو سکتے ہیں۔ماہ ستمبر میں اب تک چار افراد اخروٹ اتارنے کے دوران درختوں سے گر کر لقمہ اجل بن گئے۔اننت ناگ کے اچھہ بل علاقے میں 7 ستمبر کو محمد رفیق ولد عبدالعزیز نامی ایک مزدور کی اخروٹ درخت سے گر کر موت واقع ہوئی جبکہ 14 ستمبر کو کپوارہ کے درگمولہ میں محمد اکبر ولد غلام نبی اور 16 ستمبر کو ترال میں مختار احمد ولد عبدالرشید نامی ایک مزدور اس نوعیت کے واقعوں میں فوت ہو گئے۔وسطی ضلع بڈگام میں بھی ماہ ستمبر میں ہی ایک مزدور کی اخروٹ درخت سے گر کر سر موقع ہی موت واقع ہوئی۔جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے رہامہ سے تعلق رکھنے والے ایک بیوپاری طارق احمد نے یو این آئی کو بتایا: 'اخروٹ کے درختوں کا قد چونکہ بڑا ہوتا ہے لہذا اس میں مزدور کا گر کر لقمہ اجل ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے'۔انہوں نے کہا: 'اس خطرے کی وجہ سے اس قسم کے مزدوروں کا ملنا ہر گزرتے برس کے ساتھ مشکل تر ہو رہا ہے گرچہ ان کی مزدوری باقی مزدوروں سے دوگنا ہے اور وہ اچھی خاصی کمائی بھی کرتے ہیں'۔ان کا کہنا تھا: 'میں ایک درخت سے اخروٹ اتارنے کے لئے ایک مزدور کو ایک ہزار روپیہ دیتا ہوں'۔موصوف بیوپاری نے کہا: 'اس کام کو انجام دینے کے لئے کوئی ٹیکنالوجی بھی دستیاب نہیں ہے جس سے یہ کام انجام دیا جاتا تو انسانی جانوں کا زیاں نہ ہوتا تاہم محکمہ باغبانی چھوٹے قد کے درخت فراہم کر رہا ہے جس سے اس خطرے سے بچا جا سکتا ہے'۔اخروٹ صنعت کے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: 'یہ ایک فائدہ بخش صنعت ہے، اخروٹ کی مانگ ہمیشہ رہتی ہے اور دوسری سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس کے خراب ہونے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں'۔ان کا کہنا تھا کہ امسال پیداوار کم ہے لیکن مانگ اچھی ہے اور کاشتکار بھی اور بیوپاری بھی اس کے کاروبار سے اچھا روزگار کما سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ ٹنگمرگ

پیانے پر نقصانات کا حوالہ دیتے ہوئے جن میں 330 پلوں، 1500 کلو میٹر سڑکوں، گھروں، زرعی زمینوں اور عوامی ڈھانچے کا نقصان شامل ہے، وزیر اعلیٰ نے جل شکتی محکمہ کے انجینئرز اور عملے کی ان مشکل حالات کے باوجود سکیموں کو مکمل کرنے پر تعریف کی۔انہوں نے عہدیداروں کی لگن کیلئے انہیں مبارکباد دی۔وزیر اعلیٰ نے عوام کو یہ بھی یقین دلایا کہ ان کی حکومت واٹر سپلائی پروجیکٹس تک محدود نہیں رہے گی بلکہ خطے میں سڑکوں، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور روزگار کے مواقع کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے۔مسٹر عمر عبداللہ نے جامع ترقی کے اپنے وعدے کی توثیق کرتے ہوئے کہا ''یہ 35 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری صرف آغاز ہے۔اگلے چار برسوں میں، ہم گلمرگ۔ٹنگمرگ حلقے کا نقشہ بدل دیں گے۔کوئی گاؤں ایسا نہیں ہوگا جہاں ترقی نہ پہنچے، کوئی گھر ایسا نہیں ہوگا جہاں خوشحالی دستک نہ دے۔'' مسٹر عمر عبداللہ نے علاقے سے اپنے گہرے ذاتی تعلق کا اظہار کرتے ہوئے اپنی خاندانی جڑوں کو ٹنگمرگ اور گلمرگ سے جوڑا۔انہوں نے کہا کہ ان کی دادی کے خاندان نے سب سے پہلے گلمرگ کو عالمی سیاحت کے نقشے پر متعارف کرایا تھا اور انہوں نے عہد کیا کہ سیلاب اور پابندیوں کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی بھرپائی کر کے علاقے کی سیاحتی صلاحیت کو بحال کیا جائے گا۔وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور ایم ایل اے گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔اس موقع پر سینئر افسران بشمول مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن، چیف انجینئر جل شکتی کشمیر، سپرنٹنڈنٹ انجینئر، اے ای ای ٹنگمرگ، انجینئرز عملہ اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے بڈگام

اور ورکشاپوں کا معائنہ کیا جو این آئی ایف ٹی کے عملی سیکھنے کے ماحولیاتی نظام کا بنیادی حصہ ہیں۔انہوں نے گارمنٹ کنسٹرکشن لیب، ویونگ لیب، جیولری کیم لیڈ لیب اور فوٹوگرافی لیب کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔انہوں نے طلبا کو تخلیقی عمل میں مشغول پایا اور فیکلٹی کے ساتھ بات چیت کر کے تربیت کی تکنیکی باریکیوں اور انڈسٹری میں اس کی افادیت پر تبادلہ خیال کیا۔سریندر کمار چودھری نے طلبا سے اپنی گہری دلچسپی اور تعلق کا مظاہرہ کرتے ہوئے مختلف شعبہ جات کے طلبا کے ساتھ کھل کر بات چیت کی۔انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ اپنی عالمی معیار کی تعلیم کو استعمال میں لاکر جموں وکشمیر کے ثقافتی سفیر بنیں اور ہندوستان بھر میں اپنے خطے کی ثقافت اور جدید صلاحیتوں کو اجاگر کریں۔انہوں نے طلبا کی کھیلوں میں دلچسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے یقین دہانی کی کہ حکومت کیمپس کے قریب کھیل کے لئے زمین مہیا کرنے کی کوشش کرے گی۔نائب وزیر اعلیٰ نے جامع ترقی اور ہنر کی اپ گریڈیشن پر حکومت کی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے این آئی ایف ٹی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ مقامی آئی ٹی آئی طلبا اور ہنرمند افراد کے لئے خصوصی ورکشاپوں اور تربیتی پروگرام شروع کرے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کاریگروں کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں جدید کاریگری کی تکنیک سکھائی جائیں تاکہ مقامی مصنوعات کے معیار، مارکیٹ ویلیو اور عالمی مانگ میں اضافہ ہو۔اس موقعہ پر ڈائریکٹر این آئی ایف ٹی پروفیسر ڈاکٹر مونیکا گپتا نے نائب وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ کیمپنی سے رابطہ ادارے کے نصاب کا ایک اہم حصہ ہے۔انہوں نے وضاحت کی کہ این آئی ایف ٹی کے طلبا باقاعدگی سے مختلف اضلاع کا دورہ کرتے ہیں تاکہ مقامی دستکاروں سے ملیں اور انہیں جدید تکنیکی رہنمائی فراہم کریں جس سے روایتی کاریگری اور جدید ڈیزائن کے مابین پل قائم ہوتا ہے۔بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے کیمپس میں جاری انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن اور ترقیاتی کاموں کا بھی تفصیلی معائنہ کیا۔انہوں نے تعمیراتی ایجنسیوں کو سختی سے ہدایت دی کہ معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور غیر معیاری تعمیراتی مواد کے استعمال پر زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے۔انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ادارے کے احاطے میں فوری طور پر تمام ضروری مرمت کے کام انجام دیئے جائیں تاکہ سیکھنے اور اختراعات کے لئے ایک محفوظ اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کیا جا سکے۔نائب وزیر اعلیٰ نے ادارے کی مجموعی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس کے ڈیزائن شعبے میں اعلیٰ مرکز بننے کے مشن کے لئے حکومت کی مکمل حمایت کا یقین نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے ہمراہ مینیجنگ ڈائریکٹر ایس آئی ڈی سی او، سپرانٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی بڈگام اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔

اینٹی کورپشن

کا کام مکمل کیا تھا۔جب کہ 75 فیصد ادائیگی جاری کی گئی تھی، ملزم افسران نے بقیہ رقم کے اجراء کے لیے 45000 روپے کی رشوت کا مطالبہ کیا، اس طرح شکایت کنندہ کو ہراساں کیا گیا۔اس میں مزید کہا گیا کہ اس کے مطابق ڈوزانتی میں جال بچھا دیا گیا، جس کے دوران راجہ فیصل، جے ای، آزاد گواہوں کی موجودگی میں 45,000 روپے رشوت مانگتے اور وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اسے موقع پر گرفتار کرلیا گیا، اور مزید تفتیش سے سید اخلاق حسین پیر، اے ای ای کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔بیان میں مزید کہا گیا کہ تفتیش مکمل ہونے کے بعد، عدالت میں چارج شیٹ دائر کی گئی، جس نے مقدمے کی سماعت کے بعد دونوں ملزمان کو سزا سنائی اور مذکورہ بالا سزا سنائی۔

مانو

شیڈیول کے مطابق 28 ستمبر کو منعقد ہوگا۔یکم اکتوبر کو رینک لسٹ جاری کی جائے گی۔پہلی میرٹ لسٹ 3 اکتوبر کو جاری ہوگی۔آن لائن ڈاکیومنٹ ویریفکیشن اور فیس کی ادائیگی 3 تا 6 اکتوبر کو ہوگا۔اگر ضرورت ہو تو دوسری میرٹ لسٹ 8 اکتوبر کو جاری ہوگی۔اس کیلئے آن لائن ڈاکیومنٹ ویریفکیشن 8 تا 10 اکتوبر کو ہوگا۔ایم بی اے و بی ایڈ میں داخلہ کے لیے طلبہ کو 10 ویں، 12 ویں یا گریجویشن یا مساوی کورس کی سطح پر بطور مضمون یا میڈیم اردو ہونا لازمی ہے۔مانو سے منظور شدہ دینی مدارس کے کورس کامیاب طلبہ کو داخلہ کا موقع رہے گا۔میرٹ پر مبنی فاصلاتی کورسز میں اس سال شروع کیے گئے بی اے (آنرس)، بی ایس سی (آنرس) اور بی کام (آنرس) کے علاوہ ایم اے (اردو، ہندی، انگریزی، عربی، تاریخ، اسلامک اسٹڈیز)؛ ڈپلوما ان (جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، ٹیچ انگلش، ابتدائی بچپن کی نگہداشت و تعلیم، اسکول کی قیادت و انتظام اور ایمپلائبلٹی اسکلس، اردو)؛ سرٹیفکیٹ کورس (فنکشنل انگلش اور اہلیت اردو بذریعہ انگریزی) شامل ہیں۔

سبارڈنیٹ

چیئرمین حسنین مسعودی نے انصاف اور مساوات کو یقینی بنانے کے لئے اراضی سے متعلق قوانین کی اہمیت پر زور دیا اور عوامی فلاح و بہبود کے تحفظ کے لئے کمیٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے ارکان پر زور دیا کہ وہ معاشرے کے تمام طبقات کی بہتری کے لئے تعمیری تجاویز پیش کریں۔کمیٹی کے ارکان نے قیمتی سفارشات کا اشتراک کیا اور اپنے دائرہ اختیار کے اندر اہم مسائل اٹھائے اور ذیلی قانون سازی میں شفافیت اور جوابدہی کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

ستیش شرما

دیئے، مراعات کے ذریعے گھریلو سطح پر شمسی توانائی کو اپنانے اور تحقیقی اداروں اور نجی شراکت داروں کے ساتھ مل کر سرمایہ کاری موثر حل نکالنے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے تفصیلی تجاویز اور عملی منصوبے تیار کرنے کی ہدایت دی۔اس کے علاوہ مختلف سرکاری سکیموں کے تحت جاری قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ستیش شرما نے محکمہ کے ملازمین کے مسائل اور شکایات کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے یقین دلایا کہ ملازمین کے جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور سینئر افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایک معاون اور مثبت ورکنگ ماحول قائم رکھیں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملازمین کی فلاح و بہبود براہ راست تعلق کارکردگی اور پیداواری صلاحیت سے ہے اور حکومت سروس سے متعلقہ معاملات کو وقت مقررہ میں حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔وزیر ستیش شرما نے دیرپا ترقی پر حکومت کی توجہ کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ شمسی اور دیگر قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو اپنانا نہ صرف روایتی بجلی پر انحصار کو کم کرے گا بلکہ جموں وکشمیر کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ نئے جذبے اور جوابدہی کے ساتھ کام کریں تاکہ وزیر اعلیٰ کا جموں وکشمیر کو کلین انرجی ہب بنانے کا ویژن حقیقت کا روپ دھار سکے۔اس موقعہ پر سی ای او جے اے کے ای ڈی اے، پی آر دھر اور محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

ہندواڑہ میں لکڑی

تھی۔اس اسمگلنگ کے پیچھے وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لئے مزید تفتیش کے لیے پورے اسٹاک کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ضبطی کے بعد محکمہ جنگلات نے اپنے 2 ملازمین کے خلاف ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر معطلی کا احکامات صادر کئے گئے ہیں۔معطل ہونے والوں میں بلاک فاریسٹ آفیسر انجم ثاقب اور فاریسٹ گارڈ عبدالمجید شامل ہیں جن کو بعد میں کامراج فاریسٹ ڈویژن کے رینج کنڈی کے ساتھ منسلک کئے گئے ہیں۔چیف کنزرویٹر فارسٹس عرفان علی شاہ نے باضابطہ طور حکم نمبر 149 آف 2025 FD/CFM/Estt/2025/1551-55 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔فارسٹ پروٹیکشن فورس کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ کارروائی محکمہ کے جنگلاتی وسائل کی حفاظت اور غیر قانونی کٹائی کو روکنے کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سبز سونے کا تحفظ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے، اور ہماری ٹیمیں لکڑی کی اسمگلنگ کے خطرے کو روکنے کے لئے دن رات کام کر رہی ہیں۔اس علاقے کے مقامی لوگوں نے اس کارروائی کی حمایت کا اظہار کیا اور حکام سے سخت چوکسی برقرار رکھنے کی اپیل کی، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ لکڑی کی غیر قانونی تجارت کپوارہ کے جنگلات کی دولت کو سنگین خطرہ بنا رہی ہے۔محکمہ جنگلات نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جنگلاتی مصنوعات سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمیوں کے بارے میں معلومات شیئر کریں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ لکڑی کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی

لشکر طیبہ

وابستہ تنظیموں کے ساتھ ساتھ ان کی کارروائیوں میں سہولت کاری کرنے والے دہشت گردی کی سرگرمیوں کیلئے افغان سرزمین کا مزید استحصال نہ کریں''۔انہوں نے کہا ''ہم افغانستان سے متعلق اہم مسائل پر بین الاقوامی اور علاقائی اتفاق رائے اور تعاون کی انتہائی اہمیت پر یقین رکھتے ہیں اور ملک میں امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ فعال طور پر مشغول ہیں۔دوحہ اور دیگر علاقائی فورمز میں اقوام متحدہ کے اجلاسوں میں ہماری شرکت ہماری کوششوں کی عکاسی کرتی ہے''۔ہریش نے کونسل کو بتایا کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے افغانستان کے قائم مقام وزیر خارجہ امیر خان متقی سے دو بار بات کی ہے۔ہندوستان نے 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی افغان طرف سے سخت مذمت کا بھی خیر مقدم کیا۔ہندوستان نے مزید زور دیا کہ تنازعات کے بعد کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کسی بھی مربوط پالیسی کو مثبت رویے کی ترغیب دینے اور نقصان دہ اقدامات کی حوصلہ شکنی کو یکجا کرنا چاہیے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ معمول کے مطابق کاروبار کے نقطہ نظر سے صرف جمود کو برقرار رکھنے کی توقع کی جاتی ہے، جو افغانستان کے لیے اچھا نہیں ہے اور افغانستان کے لوگوں کے لیے بین الاقوامی برادری کی توقعات پر پورا اترنے کا امکان نہیں ہے۔

پروفیسر غنی

خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر عبدالغنی بٹ ایک بے باک اور بالغ النظر سیاسی رہنما تھے، جنہوں نے ہمیشہ بات چیت اور امن داماں کو فوقیت دی اور مذاکرات کو ہی تمام مسائل کا حل قرار دیا اور آخری دم تک اسی اصول پر قائم و دائم رہے، مرحوم کو ملک کے وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی اور نائب وزیر اعظم ایل کے ایڈوانی کے ساتھ بھی مذاکرات کے لئے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

مصطفی کمال

سے بڑی عدالت میں جموں وکشمیر کی مکمل ریاست کی بحالی کا وعدہ کیا گیا اور یہ وعدہ کرنے میں اب دیر کی جا رہی ہے جو سراسر ناقابل قبول ہے۔ڈاکٹر کمال نے کہا کہ اگر نئی دلی کو نامزد شخص کے ذریعے ہی یہاں نظام چلانا تھا تو تو پھر یہاں انتخابات کروانے کا کیا فائدہ تھا؟ گورنر راج بھی کامیاب نہیں رہا ہے اور 2018 سے 2024 تک کا تلخ تجربہ کوئی بھی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہاں آزاد اور تاریخی اسمبلی انتخابات ہوئے اور جن میں یہاں کے عوام نے اپنی آبائی جماعت نیشنل کانفرنس میں اپنا بھرپور اعتماد اور بھروسہ دکھاتے ہوئے اسے بھاری منڈیٹ دیا ہے اور عمر عبداللہ کو نظام چلانے کا حق دیا ہے اور اس نظام چلانے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے ساتھ ہی مطالبہ کیا کہ بڈگام اور نگروٹہ نشست پر ضمنی انتخابات کرائے جائیں اور ساتھ ہی خالی پڑی راجیہ سبھا نشستوں کو بھی پر کرنے کا عمل شروع کیا جائے۔

پی آئی بی

ہیلتھ کے ہمراہ کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب قاضی سلمان نے کہا: ''میڈیا برادری جمہوریت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے کیونکہ وہ حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کام کرتی ہے۔ان کی فلاح و بہبود نہایت اہم ہے اور یہ کیمپ ان کی خدمات کے اعتراف کے ساتھ ساتھ ان کی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش ہے۔'' ڈاکٹر مرتضیٰ نے کہا: ''پارس ہیلتھ اس نیک مقصد میں پی آئی بی سرینگر کے ساتھ شراکت داری پر کافی خوش ہے۔صحافی اکثر شدید دباؤ اور تناؤ کے ماحول میں کام کرتے ہیں، اس لیے ایسے کیمپ ان کے طبی معائنے اور احتیاطی دیکھ بھال کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ہم ایسے اقدامات کی حمایت کے لیے پرعزم ہیں جو کمیونٹی کی صحت اور خوشحالی کو فروغ دیتے ہیں۔'' کیمپ کے دوران صحافیوں کا معائنہ مختلف شعبہ جات کے ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم نے کیا جن میں پلمونولوجی، آئی اسپیشلسٹ، نیورولوجی اور انٹرنل میڈیسن شامل تھے۔صحت سے متعلق مشاورتی خدمات، بنیادی تشخیصی سہولیات اور آگاہی سیشن پروگرام کا حصہ تھے۔میڈیا برادری کے ارکان نے اس اقدام کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا اور پی آئی بی سرینگر اور پارس ہیلتھ کا شکریہ ادا کیا۔ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات نہ صرف ان کی صحت کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ ان مشکلات اور دباؤ کو بھی تسلیم کرتے ہیں جو ان کے پیشے سے جڑے ہوئے ہیں۔کیمپ نے پیشہ ورانہ تعاون کے ساتھ ساتھ فلاحی اقدامات کے ذریعے میڈیا برادری کے ساتھ بامعنی تعلقات قائم رکھنے کے لیے پی آئی بی سرینگر کے جاری عزم کو بھی اجاگر کیا۔

شوپیاں اور گاندربل

نوجوانوں کے حقوق اور ذمہ داریوں پر زور دیتے ہوئے قانونی فریم ورک میں اہم تبدیلیوں کی وضاحت کی۔اس سیشن نے طلباء میں قانونی آگاہی بڑھانے اور باخبر شہریت کو فروغ دینے میں مدد کی۔طالب علموں نے ایف آئی آر کے اندراج، تفتیشی یونٹس اور کنٹرول روم سمیت تھانے کے مختلف حصوں کا دورہ کیا۔انہوں نے ویمن سیل کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے لیڈی افسران سے بات چیت کی اور صنفی حساس کیسز اور خواتین کی حفاظت کے اقدامات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔گاندربل میں طلباء ماڈل سکول گنڈ اور سادات ویلی پبلک اسکول وکورا کو بالترتیب تھانہ گنڈ اور پولیس پوسٹ شادی پورہ میں مدعو کیا گیا، جہاں انہیں ایک گائیڈڈ ٹور دیا گیا اور روزانہ پولیسنگ میں استعمال ہونے والے مختلف ریکارڈز، طریقہ کار اور آلات کا جائزہ لیا گیا۔ افسران نے آنے والے طلباء کو پولیس سٹیشن کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات اور امن وامان کو برقرار رکھنے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اہمیت کے بارے میں بھی بتایا۔طلباء نے پولیس اہلکاروں کے ساتھ فعال طور پر بات چیت کی اور گاندربل پولیس کی طرف سے انہیں پولیس کے نظام کے کام کاج سے واقف کرانے کے اقدام کی تعریف کی۔آؤٹ ریچ پروگرام کا مقصد شفافیت کی حوصلہ افزائی کرنا، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد پیدا کرنا اور نوجوان نسل کو ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دینا ہے۔

جموں میں منشیات

شناخت پارس ولد پورن سنگھ ساکن قاسم نگر حال نئی بستی جموں اور ونود کلوتر ولد جوگندر کمار ساکن چک جالرہ بشناہ کے طور پر ہوئی ہے۔بیان میں کہا گیا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن بشناہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 102/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔انہوں نے کہا کہ اس کیس میں مزید کامیابیاں متوقع ہیں۔جموں پولیس نے لوگوں سے منشیات کے متعلق سرگرمیوں کے متعلق اطلاع دینے کی اپیل کی ہے۔

احاطہ وقار

چھانہ پورہ کے چیئرمین ماسٹر عبدالغنی پرے نے حاظرین کو مرکز پر بزرگوں کیلئے سہولیات کی جانکاری دلائی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بزرگ شہریوں کے لیے محفوظ، باوقار اور سماجی طور پر فعال ماحول فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔پروگرام کا اختتام شکریہ کے کلمات کے ساتھ ہوا جبکہ ڈاکٹر لیلا سلطانہ نے پروگرام کی نظامت نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔یہ پروگرام بزرگ شہریوں کے لیے بے حد مفید ثابت ہوا۔نہ صرف وہ سرکاری اسکیموں سے باخبر ہوئے بلکہ ثقافتی سرگرمیوں، باہمی میل جول اور بامقصد گفتگو کے ذریعے ذہنی سکون اور خوشی بھی حاصل کر پائے۔اس اجتماع نے بزرگ شہریوں میں تنہائی کے احساس کو کم کرنے اور انہیں سماجی طور پر مزید فعال بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔احاطہ وقار میں منعقدہ یہ سماجی میل جول پروگرام اس بات کی تجدید ہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر بزرگ شہریوں کو باوقار، باعزت اور سرگرم زندگی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

اسرائیلی ٹیم کی شرکت پر اسپین کا فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے ممکنہ بائیکاٹ کا عندیہ

میڈرڈ، 18 ستمبر (یو این آئی) ہسپانوی حکومت نے اشارہ دیا ہے کہ اگر اسرائیل کی فٹبال ٹیم فیفا 2026ء کے لیے کوالیفائی کرتی ہے یا اسے ٹورنامنٹ میں شرکت کی اجازت دی جاتی ہے تو اسپین کی ٹیم میگا ٹورنامنٹ کا بائیکاٹ کر سکتی ہے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کے مطابق گزشتہ روز ہسپانوی وزیراعظم کی جماعت کے ترجمان پیٹسی لوپیز نے بیان دیا ہے کہ اگر اسرائیل کوالیفائی کرتا ہے تو ہم صورت حال کا 'جائزہ' لیں گے، جسے فیفا کے لیے دھمکی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پیٹسی لوپیز نے کہا، 'ہم چاہتے ہیں کہ سب کو یہ احساس ہو کہ اسرائیلی ٹیمیں کھیلوں کے مقابلوں یا یوروویژن میں حصہ نہیں لے سکتی ہیں اور کچھ لوگوں کو اس بات کا احساس بھی ہو رہا ہے۔ چونکہ ہماری آنکھیں کھلی ہوئی ہیں اور ہم جو کچھ دیکھتے ہیں اسے برداشت نہیں کرتے، اسی لیے ہم خاموش نہیں رہ سکتے اور نہ ہی رہیں گے'۔ رواں ہفتے کے آغاز میں وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے مطالبہ کیا تھا کہ غزہ میں اسرائیل کے اقدامات کی وجہ سے کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلوں میں اس کی شرکت پر پابندی عائد کی جائے۔ ہسپانوی وزیراعظم نے سوشلسٹ ورکرز پارٹی کے نمائندوں کے سامنے کہا، 'اسرائیل اپنی شبیہ کو وائٹ واش کرنے کے لیے کسی بھی بین الاقوامی پلیٹ فارم کا استعمال جاری نہیں رکھ سکتا'۔ پیڈرو سانچیز نے مؤقف اپنایا کہ اسرائیل کے ساتھ روس جیسا ہی سلوک کیا جانا چاہیے جس کی 2022ء میں یوکرین پر حملے کے بعد فیفا اور یوئیفا کی رکنیت سے محروم کر دیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار نے ردعمل دیتے ہوئے پیڈرو سانچیز کے اسرائیل کے حوالے سے تبصرے کو 'بے عزتی' قرار دیا۔ اس سے قبل حکومتی ترجمان اور وزیر کھیل پیلر الیگریہ نے بھی غزہ کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے باعث اسرائیل کو بین الاقوامی مقابلوں سے باہر کرنے کا مطالبہ کیا، انہوں نے کہا کہ کھیلوں کو حقیقی دنیا میں ہونے والی پیش رفت سے الگ نہیں کیا جا سکتا، خاص طور پر جب حقیقی دنیا میں انسانی حقوق پامال ہو رہے ہوں۔ واضح رہے کہ 2024ء میں اسپین نے ناروے اور آئرلینڈ کے ساتھ فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا اور گزشتہ ہفتے پیڈرو سانچیز نے اسرائیل پر نسل کشی کا الزام لگایا اور اس کے خلاف متعدد اقدامات کا اعلان کیا جن میں ہتھیاروں کی پابندی بھی شامل ہے۔ جبکہ گزشتہ دنوں اسپین میں سائیکلنگ مقابلے میں اسرائیلی ٹیم کی شرکت پر فلسطین کے حق میں مظاہرے شروع ہو گئے تھے جنہوں نے شدت اختیار کی جس کے بعد مقابلہ بنا کسی نتیجے کے ختم کرنا پڑا تھا۔ واضح رہے کہ دنیائے کھیل کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ کا انعقاد 2026ء میں کینیڈا، امریکہ اور میکسیکو کی میزبانی میں ہوگا جہاں پہلی بار 48 ٹیمیں ٹورنامنٹ کا حصہ بنیں گی۔ اسرائیل نے 1970ء کے بعد سے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی نہیں کیا ہے لیکن چونکہ اب ٹیموں کی تعداد 32 سے بڑھا کر 48 کر دی گئی ہے تو قوی امکان ہے کہ اسرائیل کوالیفائی کر جائے گا۔ کوالیفائی مرحلے میں اسرائیل اپنے گروپ کے تیسرے نمبر پر ہے جبکہ اس کے ابھی تین میچز باقی ہیں جہاں سے وہ براہ راست یا پھر پلے آف کھیل کر ٹورنامنٹ کا حصہ بن سکتا ہے۔ وہیں دوسری جانب اسپین کی ٹیم 2026ء کے عالمی کپ جیتنے کے لیے سب سے زیادہ فیوریٹ ہے اور زیادہ تر فٹبال شائقین نوجوان بہترین کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کو کھیلتا دیکھنے کے منتظر ہیں، ایسے میں اسپین کے ٹورنامنٹ کے بائیکاٹ کا عندیہ یقینی طور پر فیفا اور دنیائے فٹبال میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

ہندوستانی ٹیم بمراہ کو آرام دے سکتی ہے

دبئی، 18 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ کے اپنے آخری لیگ میچ میں جمعہ کو عمان کا مقابلہ کرے گی۔ عمان نے اس ٹورنامنٹ میں اب تک اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا ہے جبکہ ہندوستان نے اپنے دونوں میچوں میں بڑی جیت درج کی ہے۔ تو آیئے اس میچ کے لیے ممکنہ پلینگ الیون اور پچ رپورٹ پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ پہلے دو میچوں میں شاندار فتوحات کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم اپنی پلینگ الیون میں زیادہ تبدیلیاں نہیں کرنا چاہے گی۔ جسپریت بمراہ کو اس میچ میں آرام دیا جا سکتا ہے۔ ان کی جگہ ارشدیپ سنگھ کھیل سکتے ہیں۔ ہندوستان کا ممکنہ اسکواڈ: ابھیشیک شرما، شوبمن گل، سوریہ کمار یادو (کپتان)، تلک ورما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے، ہاردک پانڈیا، اکسر پٹیل، کلدیپ یادیو، ارشدیپ سنگھ، اور ورون چکرورتی۔

ایشیا کپ: پاکستان کے بیٹر صائم ایوب کا انوکھا کارنامہ

ابوظہبی، 18 ستمبر (یو این آئی) ایشیا کپ میں پاکستانی ٹیم کے اوپننگ بلے باز صائم ایوب نے انوکھا کارنامہ انجام دے ڈالا۔ صائم ایوب نے ایشیا کپ کے تینوں گروپ میچز میں عمان، ہندوستان اور یو اے ای کے خلاف صفر پر آوٹ ہونے کی ہیٹ ٹرک کر لی۔ وہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کیریئر میں مجموعی طور پر آٹھویں مرتبہ صفر پر آوٹ ہوئے جو کہ شاہد آفریدی کے ریکارڈ کے برابر ہے۔ ناقص بیٹنگ فارم کی وجہ سے صائم ایوب کو شائقین کی جانب سے سوشل میڈیا پر کافی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تاہم دوسری جانب وہ ایونٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کرنے والوں میں تیسرے نمبر پر ہیں۔ یو اے ای کے جنید صدیقی نو وکٹوں کے ساتھ پہلے اور ہندوستان کے کلدیپ یادیو سات وکٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں جبکہ صائم ایوب نے چھ وکٹیں حاصل کر رکھی ہیں۔ واضح رہے کہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ مسلسل صفر پر آوٹ ہونے کا بدترین ریکارڈ پاکستان کے عبداللہ شفیق کے پاس ہے جو لگاتار چار اننگز میں صفر پر آوٹ ہوئے تھے۔

آخری گروپ میچ میں ہندوستان کا مقابلہ عمان سے

ابوظہبی، 18 ستمبر (یو این آئی) ایشیا کپ ٹی 20 کے آخری گروپ اے میچ میں جمعہ کو شیخ زید اسٹیڈیم میں ہندوستان کا مقابلہ اومان سے ہوگا۔ سپر فور برتھ پہلے ہی ان کی گرفت میں ہے۔ دفاعی چیمپئن نے گروپ مرحلے میں پہلے متحدہ عرب امارات کو ہرایا، پھر پاکستان کو روندا۔ اب وہ تین میں سے تین جیت کے دہانے پر ہیں اور آگے کی سخت مقابلوں سے پہلے اپنے پنجے تیز کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ ٹاپ آرڈر میں نوجوان ابھیشیک شرما زبردست فارم میں ہیں۔ شبھمن گل بھی اپنے کھیل سے سامنے والے کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ کپتان سوریہ کمار یادو اور تلک ورما نے درمیانی اوورز میں شاندار اسٹروک کھیل رہے ہیں۔ ان کے پیچھے سنجو سیمسن، شیوم دوبے، ہاردک پانڈیا، اور اکشر پٹیل ہیں۔ گیند بازی میں کلدیپ یادو اور ورون چکرورتی نے جادوگر کی طرح گیند بازی کی ہے اور جسپریت بمراہ کا تو کوئی جواب ہی نہیں ہے۔ دو شکستوں کے بعد پہلے ہی باہر ہونے والی عمان امید کے ساتھ ایک کمزور ٹیم کے طور پر ٹورنامنٹ میں اترے گی۔ کپتان جتندر سنگھ اگر اپنی فارم دوبارہ حاصل کر لیتے ہیں تو انہیں فائدہ مل سکتا ہے، جبکہ عامر کلیم اور شاہ فیصل کو اپنی ٹیم کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی صلاحیتوں سے بڑھ کر کارکردگی دکھانا ہوگی۔ شیخ زید کی پچ پر بلے اور گیند کے درمیان قریبی مقابلہ رہا ہے۔ ابتدائی طور پر اسٹروک بنانے والوں کے لیے اچھی ہے، جب کھیل آگے بڑھتا ہے تو اسپنرز کی باری کا انتظار ہوتا ہے۔ موسم گرم اور مرطوب رہے گا، لیکن بارش کا کوئی امکان نہیں، ابوظہبی کی روشنیوں میں کرکٹ ایک حقیقت بن جائے گی۔ اگر ہندوستان پہلے بلے بازی کرتا ہے تو اس کا ہدف 200-190 کے درمیان بڑا مجموعہ ہوگا۔ عمان 150 رنز کے ہدف کو بڑی جیت سمجھے گا۔ ٹاس کے لحاظ سے ہندوستان کا ہدف کا تعاقب کرنے کا رجحان انہیں پہلے باؤلنگ کرنے کا باعث بن سکتا ہے، جبکہ عمان پہلے بیٹنگ کرنے اور رنز بنانے کو ترجیح دے سکتا ہے۔ ممکنہ XI: ہندوستان - ابھیشیک شرما، شبھمن گل، سوریہ کمار یادیو (کپتان)، تلک ورما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، کلدیپ یادیو، جسپریت بمراہ اور ورون چکرورتی۔ عمان - عامر کلیم، جتندر سنگھ (کپتان)، حماد مرزا، ونائک شکلا (وکٹ کیپر)، وسیم علی، حسنین شاہ، شاہ فیصل، جتین رامانندی، آریان بشت، شکیل احمد، سمے سریواستو۔

آسٹریلیا کی فرنچائز نے شاہین کو بہترین آل راؤنڈر قرار دے دیا؟

سڈنی، 18 ستمبر (یو این آئی) بگ بیش لیگ کی فرنچائز برسبین ہیٹ نے ایشیا کپ میں پاکستان کے فاسٹ بولر شاہین آفریدی کی آل راؤنڈ کارکردگی کی تعریف کی ہے۔ شاہین آفریدی نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے خلاف شاندار آل راؤنڈر کارکردگی کا مظاہرہ کیا، ہندوستان کے خلاف 206.25 کے اسٹرائیک ریٹ سے 16 گیندوں پر 33 رنز بنائے جس میں چار چھکے شامل تھے۔ تاہم پاکستان کو ہندوستان کے خلاف لو اسکورنگ میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ گزشتہ روز یو اے ای کے خلاف میچ میں شاہین نے ایک بار پھر آل راؤنڈر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور تین چوکوں، دو چھکوں کی مدد سے 14 گیندوں پر 29 رنز بنائے اور تین اوور میں 16 رنز دے کر دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ برسبین ہیٹ نے اپنے سوشل میڈیا پر شاہین کی ایک تصویر شیئر کی، جس میں 25 سالہ کرکٹر کی تعریف کی گئی اور لکھا کہ دی ایگل! بڑے اسٹیج پر آل راؤنڈر کی کارکردگی شاندار رہی۔ واضح رہے کہ شاہین بی بی ایل کے آئندہ 15ویں ایڈیشن میں برسبین ہیٹ کی طرف سے کھیلیں گے، جو 19 جون کو ہونے والے پلیئرز ڈرافٹ میں مجموعی طور پر پہلا انتخاب تھا۔

سندھو، ساتوک اور چراغ کوارٹر فائنل میں

شینزین، 18 ستمبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو اور ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی ہندوستانی جوڑی نے لی-ننگ چائنا ماسٹرز 2025 کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ ہندوستانی جوڑی نے جمعرات کو محض 33 منٹ میں سیدھے گیمز میں چینی تائی پے کے جیوسیانگ چیہ کو 12-21, 13-21 سے شکست دی۔ اب ان کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں چین کے رین ژیانگ یو اور ژی ہاؤنان سے ہوگا۔ پی وی سندھو نے راؤنڈ آف 16 میں عالمی نمبر 6 تھائی لینڈ کی پورنپاوی چوچوونگ کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی۔ ہندوستانی اسٹار نے شینزین ایرینا، شینزین میں 41 منٹ میں سیدھے گیمز میں 15-21، 15-21 سے کامیابی حاصل کی۔

یو اے ای کو ہرا کر پاکستان سپر فور مرحلے میں داخل

دبئی، 18 ستمبر (یو این آئی) ٹی 20 ایشیا کپ 2025ء کے 10ویں میچ میں پاکستان نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کو 41 رنز سے شکست دے کر سپر فور مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ دبئی میں کھیلے گئے میچ میں یو اے ای کی ٹیم 147 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 17 اعشاریہ 4 اوورز میں 105 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ شاہین آفریدی کو آل راؤنڈ کارکردگی پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ راہول چوپڑا 35، دھروو پراشانت 20، محمد وسیم 14 اور علی شان شرافو 12 رنز کے ساتھ نمایاں بیٹر رہے۔ شاہین شاہ آفریدی، حارث رؤف اور ابرار احمد نے 2، 2 جبکہ سلمان علی آغا اور صائم ایوب نے 1، 1 وکٹ اپنے نام کی۔ اس سے قبل یو اے ای ٹیم کے کپتان محمد وسیم نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، پاکستان نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 146 رنز بنائے۔ پاکستان کی طرف سے فخر زمان نے یو اے ای کے خلاف نصف سنچری اسکور کی، وہ 36 گیندوں پر 50 رنز بنا کر پویلین لوٹے، ان کی اننگز میں 3 چھکے اور 2 چوکے شامل تھے۔ پاکستان کی طرف سے دوسرا بڑا اسکور شاہین شاہ آفریدی کا رہا، انہوں نے 14 گیندوں پر 29 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی جبکہ کپتان سلمان علی آغا 20 اور محمد حارث 18 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ دیگر کھلاڑیوں میں صاحبزادہ فرحان 5، خوشدل شاہ اور محمد نواز 4، 4 جبکہ حارث رؤف اور اوپنر صائم ایوب صفر پر پویلین لوٹ گئے۔ سال 2025ء میں صائم ایوب 5ویں مرتبہ صفر پر آوٹ ہوئے ہیں، 4 بار وہ صرف ماہ ستمبر میں افغانستان، عمان، بھارت اور یو اے ای کے خلاف بغیر کوئی رنز بنائے پویلین لوٹے ہیں۔ یو اے ای کے جنید صدیقی نے 4 اور سمرن جیت سنگھ نے 3 کھلاڑیوں میدان بدر کیا جبکہ ایک وکٹ پرشانت کے حصے میں آئی۔ یو اے ای کے جنید صدیقی نے صرف 18 رنز کے عوض 4 وکٹیں اپنے نام کیں جب کہ سمرنجیت سنگھ 3 وکٹیں حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے عمان کے خلاف پہلے میچ میں 93 رنز سے کامیابی حاصل کی اور ہندوستان کے خلاف دوسرے میچ میں 7 وکٹوں سے شکست ہوئی تھی۔

ہندوستانی ہاکی کے 100 سال پورے ہونے پر ملک گیر تقریبات کی تیاریاں جاری

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی کی صد سالہ تقریب کے لئے الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ 7 نومبر کو ملک بھر میں خصوصی تقریبات کا شیڈول ہے۔ کھیلوں کا پہلا قومی ادارہ 1925 میں قائم ہوا۔ ہاکی انڈیا کے زیر اہتمام تقریبات کے ایک حصے کے طور پر ایک مرد اور ایک خواتین کا میچ ملک کے ہر ضلع میں کھیلا جائے گا۔ اس ملک گیر ایونٹ میں 36,000 سے زائد کھلاڑیوں کی شرکت متوقع ہے اور اس اقدام کا مقصد ملک کے کونے کونے سے کھلاڑیوں کو اکٹھا کرنا ہے۔ ہاکی کی شراکت کی اہمیت پر ہاکی کے سب سے بزرگ لیجنڈ اور 1964 کے ٹوکیو اولمپکس میں ہندوستان کے لیے اولمپک گولڈ میڈل جیتنے والی ٹیم کا حصہ گربخش سنگھ نے انہوں نے کہا، ہندوستان میں پہلا ہاکی ٹورنامنٹ بیٹن کپ 1895 میں منعقد ہوا تھا۔ نیشنل ہاکی فیڈریشن 1925 میں قائم ہوئی تھی اور ہندوستان نے اس کے قیام کے صرف تین سال بعد 1928 میں اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ہندوستان نے پھر 1932 اور 1936 میں طلائی تمغے جیتے تھے اور اگر دوسری عالمی جنگ نہ ہوتی تو ہم مزید دو گولڈ میڈل جیت سکتے تھے۔ 1940 اور 1944 میں منعقد ہوا۔ وہ دھیان چند کا دور تھا، اور ہم نے دنیا پر اپنا تسلط قائم کر لیا تھا۔ گربخش نے وضاحت کی کہ برطانیہ نے 1948 تک ہندوستان سے ہارنے کے خوف سے ہاکی ٹیم کو میدان میں نہیں اتارا۔ ہاکی نے نہ صرف ہندوستان کی کھیلوں کی تاریخ بلکہ قوم پرستی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ بحیثیت قوم اتحاد کا احساس دلانے میں ٹیم کی کارکردگی اہم تھی۔ انگریزوں نے 1948 میں صرف ایک ہاکی ٹیم کو میدان میں اتارا کیونکہ جب وہ ہم پر حکومت کرتے تھے تو انہیں ہندوستان سے ہارنے کا خوف تھا اور آزادی کے بعد انہیں ان کے اپنے میدان میں شکست دینا ہندوستانی تاریخ کے عظیم ترین لمحات میں سے ایک تھا۔

ویسٹ انڈیز کا دورہ نیپال کے لیے اسکواڈ کا اعلان

انٹیگا، 18 ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے رواں ماہ شارجہ میں نیپال کے خلاف تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ کیریبین ٹیم نے سیریز کے لیے کئی اہم کھلاڑیوں کو آرام دینے کا فیصلہ کیا ہے جن میں کپتان شائی ہوپ، فاسٹ بولر الزاری جوزف اور بلے باز جانسن چارلس شامل ہیں۔ اسپنر عقیل ہوسین بطور کپتان ٹیم کی قیادت کریں گے، جب کہ ریگولر فیبین ایلن، جیسن ہولڈر، اور کائل میئرز 27 ستمبر سے شروع ہونے والے تین میچوں کے دوران ٹیم کو سپورٹ کریں گے۔ سیریز کے دوران پانچ کھلاڑی بین الاقوامی ڈیبیو کرنے کے لیے قطار میں ہیں: جن میں بیٹسمین ایکیم آگسٹی، آل راؤنڈر نوین بڈاکس، اسپنر ذیشان موتارا اور فاسٹ بالرز ریمن سیمنڈز اور عامر جنگو شامل ہیں۔ ویسٹ انڈیز کے ڈائریکٹر کرکٹ مائلز باسکومب نے ٹیم کے انتخاب کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ سیریز ٹیم کو اگلے سال کے شروع میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے قبل متاثر کرنے کے مواقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا نیپال کے خلاف یہ سیریز ویسٹ انڈیز کرکٹ کے افق کو وسیع کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ یہ ہماری سینئر مردوں کی ٹیم کو ایک ابھرتی ہوئی اور پرجوش قوم کے ساتھ منسلک ہونے اور مختلف حالات میں میچ کا انمول تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ نیپال کے دورے کے لیے ویسٹ انڈیز کا اسکواڈ اس طرح ہے: عقیل ہوسین (کپتان)، فیبین ایلن، جیول اینڈریو، ایکیم آگسٹ، نوین بیڈاکسے، جیڈیہ بلیڈز، کیسی کارٹی، کریمہ گور، جیسن ہولڈر، عامر جنگو، کائل میئرز، عبید میک کوئے، ذیشان موتارا، ریمن سیمنڈز اور شمر۔ شیڈول کے مطابق پہلا ٹی ٹوئنٹی 27 ستمبر، دوسرا 29 اور تیسرا 30 ستمبر کو کھیلا جائے گا۔ تینوں میچ شارجہ میں ہوں گے۔

لیونل میسی اور انٹر میامی میں معاہدے کی توسیع 2026 کے بعد بھی ٹیم کو دستیاب ہوں گے

میامی 18 ستمبر (یو این آئی) ارجنٹائن کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی اور امریکی فٹبال کلب انٹر میامی کے درمیان معاہدے میں توسیع پر اتفاق ہو گیا ہے، جس کے تحت لیونل میسی 2026 کے فیفا ورلڈ کپ کے بعد بھی میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) میں کھیلتے رہیں گے۔ امریکی ویب سائٹ ای ایس پی این کے مطابق امریکی فٹبال کلب انٹر میامی اور لیونل میسی معاہدے میں 2026 تک توسیع پر متفق ہو گئے ہیں تاہم اس معاہدے کا باضابطہ اعلان آئندہ دو ہفتوں میں متوقع ہے۔ اس معاہدے کے بعد 38 سالہ لیونل میسی نہ صرف 2026 کے فیفا ورلڈ کپ جو امریکا، کناڈا اور میکسیکو کی میزبانی میں ہوگا اور اس کے بعد بھی میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) میں بھی کھیلتے رہیں گے۔ لیونل میسی نے 2023 میں یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین چھوڑ کر انٹر میامی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ وہ 2004 سے 2021 تک بارسلونا کے لیے بھی کھیلتے رہے ہیں، جہاں انہوں نے 10 بار لا لیگا اور 4 بار یورپین چیمپئنز لیگ جیتی۔ 2022 میں میسی نے قطر ورلڈ کپ میں اپنی قومی ٹیم ارجنٹائن کو چیمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کیا اور اب ان کی خواہش ہے کہ 2026 میں ایک بار پھر ورلڈ کپ جیتا جائے۔

فیفا رینکنگ: اسپین پھر سے دنیائے فٹبال کا حکمران بن گیا

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) اسپین ایک بار پھر دنیائے فٹبال کا حکمران بن گیا۔ فیفا کی جانب سے جاری کردہ اپ ڈیٹ رینکنگ میں اسپین ایک درجے ترقی کے بعد پہلے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ فرانس نے بھی ایک درجہ چھلانگ لگا کر دوسری پوزیشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ ارجنٹائن کی دنیائے فٹبال پر سبقت ختم، دو درجے تنزلی سے اب اس کی تیسری پوزیشن ہے۔ انگلینڈ کا چوتھا نمبر برقرار ہے جبکہ پرتگال ایک درجے ترقی پا کر پانچویں پوزیشن پر آ گیا ہے۔ برازیل ایک درجے تنزلی سے چھٹے نمبر پر چلا گیا۔ ہالینڈ اور بیلجیم کی بدستور بالترتیب ساتویں اور آٹھویں پوزیشن برقرار ہے۔ کروشیا ایک درجے چھلانگ لگا کر نویں جبکہ اٹلی بھی ایک درجہ ترقی سے دسویں پوزیشن پر آ گیا ہے۔ یاد رہے کہ اس وقت فیفا کی عالمی درجہ بندی میں 210 ممالک ہیں۔ اسپین 2014 کے بعد پہلی بار رینکنگ میں سرفہرست ہے۔ جرمنی کے لیے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے اپنے پہلے کوالیفائر میں سلواکیہ کے ہاتھوں شکست ایک دھچکا ہے، جس سے وہ اکتوبر 2024 کے بعد پہلی بار ٹاپ 10 سے باہر ہے۔ مراکش (11ویں، 1 پوائنٹ اوپر) اب ٹاپ 10 سے باہر کی ٹیموں کے درمیان پیچھا کرنے میں سب سے آگے ہے، اس نے اپنے نو میں سے آٹھ میچ جیتے ہیں۔ ہندوستان ایک درجے تنزلی کے بعد 134 نمبر پر چلا گیا ہے۔ فیفا ورلڈ کپ 26 کے شریک میزبان کناڈا (26ویں نمبر پر، دو مقام اوپر) اور UEFA ایمرجنگ نیشنز کوسوو (91ویں، چار مقامات اوپر) نے بھی دو قابل ذکر سنگ میل حاصل کیے۔ درجہ بندی کے پچھلے ایڈیشنز میں ہمہ وقتی بلندیوں پر پہنچنے کے بعد، دونوں ٹیمیں نئی بلندیوں کو حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

پاکستان اور سعودی عرب میں دفاعی معاہدہ

کسی ایک ملک کے خلاف بیرونی جارحیت کو دونوں ملکوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا

پاکستان اور سعودی عرب نے دفاعی معاملات میں تعاون اور سلامتی سے متعلق باہمی دفاع کے سٹریٹجک معاہدے (جوائنٹ سٹریٹجک ڈیفنس ایگریمنٹ) پر

دستخط کیے ہیں جس کے تحت کسی ایک ملک کے خلاف بیرونی جارحیت کو دونوں ملکوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔ پاکستان اور سعودی عرب کے رہنماؤں کی جانب سے اس معاہدے کو تاریخی قرار دیا جارہا ہے۔سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے بدھ کی شام سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں اس معاہدے پر دستخط کیے۔پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دفاعی شراکت داری سے متعلق اس معاہدے کا اعلان ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل کی جانب سے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہونے والے حملے کے بعد سے عرب ممالک میں تشویش پائی جاتی ہے۔دارالحکومت ریاض کے قصر یمامہ میں محمد بن سلمان اور شہباز شریف کی ملاقات کے بعد جاری ہونے والے اعلامیے میں کہا گیا ہے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گذشتہ آٹھ دہائیوں پر مشتمل دفاعی شراکت داری، سٹریٹیجک مفادات کے تناظر میں دونوں ملکوں نے باہمی دفاع کے سٹریٹجک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔اعلامیے کے مطابق اس معاہدے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو فروغ دینا اور کسی بھی جارحیت کے خلاف مشترکہ دفاع و تحفظ کو مضبوط بنانا ہے اور ایک ملک کے خلاف کسی بھی جارحیت کو دونوں ملکوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے مابین یہ معاہدہ دونوں ممالک کی اپنی سلامتی و دفاع اور خطے سمیت دنیا بھر میں قیام امن کے مشترکہ عزم کو ظاہر کرتا ہیا گرچہ دونوں ممالک کی جانب سے اس معاہدے سے متعلق زیادہ تفصیلات فراہم نہیں کی گئی ہیں

برطانوی وزیراعظم کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا منصوبہ

فیصلہ میں جاری جنگ کے حوالے سے تشویش کے پیش نظر کیا جارہا ہے

لندن، 18 ستمبر (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا منصوبہ سامنے آ گیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق وزیراعظم کیئر اسٹارمر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے برطانیہ کے سرکاری دورے

کے اختتام کے بعد فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔دی ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق اسٹارمر فرانس کی قیادت میں کئی ممالک سے پہلے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور یہ فیصلہ غزہ میں جاری جنگ کے حوالے سے تشویش کے پیش نظر کیا جارہا ہے ۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسٹارمر کو ان کی لیبر پارٹی کے اندر سے فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کے لیے بہت زیادہ دباؤ کا سامنا ہے،لیکن وہ یہ فیصلہ اس وقت تک نہیں کرسکتے جب تک ٹرمپ برطانیہ سے روانہ نہیں ہوجاتے۔غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق برطانیہ رواں ہفتے فلسطینی ریاست کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا امکان ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورۂ برطانیہ کے اختتام کے بعد ہی اعلان متوقع ہے۔دوسری جانب برطانیہ کی وزارت خارجہ نے اس بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا اور امریکہ برطانیہ کے اس اقدام کی سخت مخالفت کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سرکاری دورے پر برطانیہ میں موجود ہیں، ٹرمپ کی برطانیہ کے وزیراعظم کیئر اسٹارمر سے آج وزٹر میں ملاقات ہوگی، ملاقات میں مشرق وسطیٰ اور یوکرین سمیت اہم اشوز پر بات چیت کا امکان ہے امریکی وزیر خارجہ مارکوروبیو نے جنرل اسمبلی کے دوران فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر غور کرنے والے ممالک کو خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیل اس کے جواب میں مغربی کنارے کو ضم کرنے جیسا جوابی " اقدام اٹھا سکتا ہے ۔ یاد رہے کی برطانوی وزیراعظم اسٹارمر نے جولائی میں اعلان کیا تھا۔ کہ اگر اسرائیلی حکومت غزہ میں جنگ اور انسانی بحران کو ختم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں اٹھاتی اور ایک قابل عمل امن کیلئے معاہدی نہیں کرتی، تو برطانیہ ستمبر میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گا۔

غزہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری، مسجد اور رہائشی عمارتیں تباہ، 83 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 18 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی سفاکیت نہ تھم سکی، صیہونی فوج نے تازہ حملوں میں غزہ کے الشفا اسپتال کے قریب حملہ کرکے 19 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔اسرائیلی فوج نے ال اہلی اسپتال کے قریب بھی بمباری کی جہاں 4 فلسطینیوں نے جام شہادت نوش

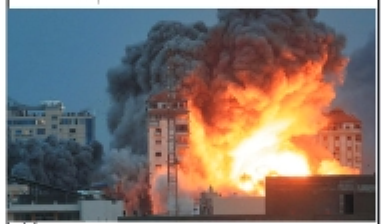

کیا۔غزہ شہر میں بمباری سے مسجد سمیت متعدد رہائشی عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ ایک روز میں 83 فلسطینی اسرائیلی فوج کی دہشتگردی کا نشانہ بنے ۔ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی فوج کے حملوں میں شہدا کی مجموعی تعداد 65 ہزار کا ہندسہ عبور کرگئی۔ دوسری جانب چین اور سعودی عرب نے اسرائیلی فوجی آپریشن میں توسیع کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔اقوام متحدہ، کینیڈا، فرانس اور آئرلینڈ نے اسرائیلی حملوں کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے جنگ بندی اور مذاکرات کرنے پر زور دیا۔

امریکا اور برطانیہ کے درمیان اہم تجارتی معاہدہ طے

دونوں ممالک میں جدید جوہری توانائی کو فروغ دیا جائے گا

لندن/ (آفاق نیوز ڈیسک) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اربوں پاؤنڈ

مالیت کا معاہدہ کیا ہے جس کے تحت دونوں ممالک میں جدید جوہری توانائی کو فروغ دیا جائے گا۔الجزیرہ کے مطابق یہ معاہدہ اٹلانٹک پارٹنرشپ فار ایڈوانسڈ نیوکلیئر انرجی" کے نام سے جانا جارہا ہے جس کا مقصد نئے ری ایکٹرز کی تعمیر کو تیز کرنا اور توانائی کے بڑے صارف شعبوں، خصوصاً مصنوعی ذہانت کے ڈیٹا سینٹرز، کو کم کاربن اور قابل بھروسہ بجلی فراہم کرنا ہے۔اس معاہدے کے تحت برطانیہ کی سب سے بڑی توانائی کمپنی سینٹریکا کے ساتھ امریکی ادارے ایکس انرجی مل کر شمال مشرقی انگلینڈ کے شہر ہارٹل پول میں 12 جدید ماڈیولر ری ایکٹرز تعمیر کرے گی۔ یہ منصوبہ 15 لاکھ گھروں کو بجلی فراہم کرنے اور 2,500 ملازمتیں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔امریکی کمپنی ہولٹیک، فرانسیسی ادارہ ای ڈی ایف انرجی اور برطانوی سرمایہ کاری فرم ٹریکس مشترکہ طور پر نوٹنگھم شائر میں چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز (SMRs) سے چلنے والے ڈیٹا سینٹرز تعمیر کریں گے۔اس منصوبے کی مالیت تقریباً 11 ارب پاؤنڈ (15 ارب ڈالر) بتائی گئی ہے۔

روس سے اتحاد کے باعث سے ہندوستان

کے ساتھ تعلقات متاثر ہوسکتے ہیں: یورپی یونین

برسلز، 18 ستمبر (یو این آئی) یورپی یونین کے اعلیٰ سفارت کار نے خبردار کیا ہے کہ ہندوستان کی جانب سے روسی تیل کی خریداری اور ماسکو کے ساتھ فوجی مشقوں میں شمولیت، نئی دہلی کے ساتھ قریبی تعلقات قائم کرنے کی یورپی یونین کی کوششوں میں رکاوٹ ڈال سکتی ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 27 رکنی بلاک دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے ملک کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے اور دفاع جیسے شعبوں میں تعلقات مضبوط کرنے کی کوشش کررہا ہے، کیونکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عالمی نظام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کاجا کالاس نے ایک نئی حکمتِ عملی پیش کرتے ہوئے کہا کہ بالآخر ہماری شراکت داری صرف تجارت کے بارے میں نہیں بلکہ قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے دفاع کے بارے میں بھی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ فوجی مشقوں میں حصہ لینا، تیل کی خریداری، یہ سب ہمارے تعاون کو مضبوط کرنے میں رکاوٹیں ہیں، لیکن انہوں نے تسلیم کیا کہ یورپی یونین کو یہ توقع نہیں ہے کہ ہندوستان، روس سے مکمل طور پر الگ ہو جائے گا اور دونوں فریق اپنے مسائل پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ ایران اور ماسکو کے دیگر اتحادیوں کے ساتھ، ہندوستان نے اس ماہ روس کی مشترکہ فوجی مشقوں زاپاد) 'مغرب) میں شرکت کی، جن کا کچھ حصہ نیٹو کی سرحدوں کے قریب ہوا۔ ہندوستان، روسی تیل کا بڑا خریدار بن گیا ہے جس سے اس نے اربوں ڈالر بچائے۔

ٹرمپ کی برطانیہ آمد 5 ہزار افراد کا احتجاجی مظاہرہ،

غزہ جنگ رکوانے کا مطالبہ

لندن، 18 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ برطانیہ کے تاریخی سرکاری دورے پر لندن پہنچے ، جہاں ہزاروں افراد نے احتجاج کیا۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق گزشتہ روز امریکی صدر اپنی اہلیہ کے ہمراہ تاریخی سرکاری دورے پر برطانیہ پہنچے ، لندن کے ایئرپورٹ سے ٹرمپ اور ان کی اہلیہ میلانیا برطانوی شاہی خاندان کی رہائش گاہ ونڈسر کیسل پہنچے ، جہاں بادشاہ چارلس، ان کی اہلیہ کوئن کمیلا، ولی عہد شہزادہ ولیم اور ان کی اہلیہ کیتھرین نے ان کا استقبال کیا۔امریکی صدر ٹرمپ کا دورے برطانیہ کے دوران لندن اوشاہی محل کے باہر 5 ہزار سے زائد شہریوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا، فلسطینی پرچم اٹھائے مظاہرین نے ٹرمپ کی پالیسیوں کی شدید مخالفت کی ۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ مخالف پلے کارڈز اٹھا مظاہرین نے ٹرمپ سے اسرائیل کو ہتھیار نہ دینے ، اسرائیل کی حمایت بند کرنے اور غزہ میں جنگ رکوانے کا مطالبہ کیا۔مظاہرین نے

ٹی وی ہیڈکوارٹرز سے مارچ کرتے ہوئے پارلیمنٹ اسکوائر میں ریلی نکالی، احتجاج میں معروف سیاستدان جیریمی کوربن، گرین پارٹی کے زیک پولانسکی اور دیگر نے بھی شرکت کی۔ میئر لندن بولے کہ غزہ میں جو کچھ ہورہا ہے وہ نسل کشی ہے، 20 ہزار بچے فاقوں سے زندگی کی بازی ہار گئے، صحت کا نظام ختم ہوچکا ہے۔

لبنان میں کشتی ڈوبنے سے 50 سوڈانی مہاجرین ہلاک

بیروت، 18 ستمبر (یو این آئی) لبنان میں کشتی ڈوبنے سے 50 سوڈانی مہاجرین ہلاک ہوگئے ۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ لبنان کے مشرقی ساحل ٹوبروک پر پیش آیا جہاں سوڈان سے تعلق رکھنے والے مہاجرین کی کشتی حادثے کا شکار ہوگئی۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ 75 مہاجرین لبنان سے ربڑ کی کشتی میں سوار ہوکر یونان جارہے تھے کہ اچانک کشتی میں آگ بھڑک اٹھی جس سے 50 افراد ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔ رپورٹس کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران 24 افراد کو بچالیا گیا تاہم ایک شخص لاپتہ ہے جس کی تلاش کا کام جاری ہے۔ واضح رہے کہ لیبیا ہر سال سمندر کے ذریعے یورپ پہنچنے کی کوشش کرنے والے ہزاروں تارکین وطن کے لیے ایک اہم ٹرانزٹ ملک ہے۔

امریکی ریاست پنسلوانیا میں فائرنگ کے واقعے

میں 3 پولیس افسر ہلاک، 2 شدید زخمی

پنسلوانیا، 18 ستمبر (یو این آئی) امریکی ریاست

پنسلوانیا میں فائرنگ کے ایک واقعے میں 3 پولیس افسران ہلاک اور 2 شدید زخمی ہوگئے ، حکام کے مطابق فائرنگ کرنے والا مسلح شخص پولیس کی جوابی کارروائی میں مارا گیا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق یہ واقعہ بدھ کو کوڈورس ٹاؤن شپ، یارک کاؤنٹی میں اس وقت پیش آیا جب افسران ایک پرانے کیس کے سلسلے میں دوبارہ موقع پر پہنچے ، ریاستی پولیس کمشنر کرنل کرسٹوفر پیریس نے بتایا کہ افسران ایک ایسی تفتیش پر کام کر رہے تھے جو ایک روز قبل شروع ہوئی تھی، اور یہ معاملہ گھریلو نوعیت کا تھا، انہوں نے مزید تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں 3 افسر موقع پر ہلاک ہوگئے جبکہ 2 کو شدید زخمی حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت نازک مگر مستحکم بتائی گئی، مقامی میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق اہلکار سرچ وارنٹ کی تعمیل کے لیے گئے تھے، پولیس نے بتایا کہ حملہ آور کو جوابی کارروائی میں ہلاک کر دیا گیا۔ پنسلوانیا کے گورنر جوش شاپیرو ہسپتال پہنچے اور اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔

غزہ میں کسی معاہدے کا امکان نہیں، اسرائیل نے امریکہ کو بتادیا

تل ابیب، 18 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل نے امریکہ کو واضح طور پر بتادیا ہے کہ غزہ میں کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے، اور یہ کہ وہ کارروائی میں توسیع کریں

گے۔ العربیہ کے مطابق ایک طرف جب امریکہ قطر کو ثالثی کے کردار میں واپس لانے اور بحران حل کرنے کی کوشش کررہا ہے، دوسری طرف اسرائیل نے امریکہ کو باضابطہ اطلاع دی ہے کہ وہ غزہ میں اپنی کارروائیاں عالمی تنقید کے باوجود جاری رکھے گا اور کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے حماس کو نئی دھمکیاں دی ہیں، کاٹز نے کہا کہ اگر حماس نے اسرائیل کی شرائط نہ مانیں تو غزہ میں مزید شدت اختیار کرنے والے حملے کیے جائیں گے اور اسرائیل اپنی دھمکی پر عمل کرے گا۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بتایا کہ تل ابیب نے واشنگٹن کو باضابطہ طور پر آگاہ کردیا ہے کہ وہ تمام مذمتوں کے باوجود غزہ کی پٹی میں اپنی فوجی کارروائی کو مزید گہرا کرنے جارہا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اس وقت اسرائیل اور قطر کے درمیان ثالثی کرنے کی کوشش کررہا ہے، تاکہ اس بحران کا کوئی حل تلاش کیا جاسکے جو دوحہ میں حماس کے اعلیٰ حکام کے خلاف اسرائیلی حملے کی وجہ سے پیدا ہوا تھا اور دوحہ کو اسرائیل اور حماس کے درمیان ثالثی کے کردار میں واپس لایا جاسکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی اسرائیل پر زور دے رہے ہیں۔

امریکہ نئے میزائل دفاعی نظام پر 175 ملین ڈالر خرچ کرے گا: رپورٹ

واشنگٹن، 18 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نئے میزائل دفاعی نظام گولڈن ڈوم پر 175 ملین ڈالر خرچ کرے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی وزارت دفاع کی جانب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو امریکہ کے لیے نئے میزائل دفاعی نظام پر پہلی بریفنگ دی گئی۔ نئے میزائل دفاعی نظام پر جنرل مائیک گوٹلین نے اہم بریفنگ دی جو اس پروگرام کے روزمرہ معاملات کے بھی انچارج ہیں۔ پینٹاگون ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ روز جنرل مائیک نے گولڈن ڈوم برائے امریکہ کے قیام کے 60 دن مکمل ہونے کی تصدیق کی اور ساتھ بتایا کہ اس ادارے کو قیام کے ابتدائی فریم ورم تکمیل ہوگئی ہے۔ امریکی حکومت کو دی جانے والی پریزنٹیشن میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ گولڈن ڈوم میزائل دفاعی سسٹم مختلف زمینی میزائل دفاعی ریڈارز اور لیزر سسٹمز کے ہمراہ خلائی نظام سے بھی رہنمائی لیتے ہوئے ہدف کو نشانہ بنائے گا۔

اسرائیل کا دوحہ پر حملہ، بچ نکلنے والے سینئر حماس عہدیدار نے آنکھوں دیکھا حال بتایا

دوحہ، 18 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر کیے گئے فضائی حملے میں خوش قسمتی سے بچ نکلنے والے حماس کے سینئر عہدیدار نے آنکھوں دیکھا حال بتایا ہے۔ اسرائیل نے دوحہ پر اس وقت فضائی حملہ کرکے حماس کی سیاسی قیادت کو

نشانہ بنانے کی کوشش کی جب وہ غزہ میں جنگ بندی کی امریکی تجویز پر غور کیلئے جمع تھے۔ حملے سینئر عہدیدار تو خوش قسمتی سے محفوظ رہے تاہم قطری سکیورٹی اہلکار سمیت 6 افراد شہید ہوگئے تھے ۔ حملے کے وقت حماس کے سینئر عہدیدار غازی حمد بھی اجلاس میں موجود تھے ۔ انہوں نے قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ سے خصوصی گفتگو میں آنکھوں دیکھا حال بتایا۔ غازی حمد کے مطابق ہم میٹنگ میں تھے جس میں مذاکراتی وفد اور کچھ مشیر موجود تھے، جب ہم نے قطری ثالثوں سے موصول ہونے والے امریکی تجویز کا جائزہ لینا شروع کیا تو ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں ہمیں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ ہم فوراً جائے وقوعہ سے فرار ہوئے کیونکہ ہمیں شروع سے معلوم تھا کہ یہ دھماکے اسرائیلی فضائی حملے ہیں۔ ہم غزہ میں رہ چکے ہیں اور پہلے بھی ایسے حملے کا تجربہ کرچکے ہیں۔ فضائی حملہ بہت شدید تھا، صورتحال خوفناک تھی اور راکٹ مسلسل آتے رہے۔ ایک منٹ سے بھی کم وقت میں تقریباً 12 راکٹ داغے گئے لیکن خدا کے حکم سے ہم اس جارحیت سے بچ نکلے ۔ 'غازی حمد نے الجزیرہ کو بتایا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے مشرق وسطیٰ کو تبدیل کرنے کے منصوبے کا عرب ممالک کی جانب سے ردعمل ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس کو جنگ بندی کے مذاکرات کے دوران تلخ تجربہ ہوا اور امریکہ ایک ایماندار ثالث کے طور پر معتبر نہیں رہا۔

فلسطینیوں کو اپنی زمین سے زبردستی بے دخل کیا جارہا ہے، پوپ لیو

ویٹی کن سٹی، 18 ستمبر (یو این آئی) کیتھولک مسیحیوں کے مذہبی پیشوا پوپ لیو کا کہنا ہے کہ فلسطینیوں کو ایک مرتبہ پھر اپنی زمین سے زبردستی نکالا جارہا ہے۔ غیر ملکی

ذرائع ابلاغ کے مطابق کیتھولک پوپ لیو کا کہنا تھا کہ فلسطینی ناقابل قبول حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور ہوچکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پوپ نے کہا کہ وہ فلسطینی عوام سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں جو خوف میں جی رہے ہیں، اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کو ایک مرتبہ پھر اپنی زمین سے زبردستی بے دخل کیا جارہا ہے ۔ رپورٹس کے مطابق پوپ لیو نے جنگ بندی، مغویوں کی رہائی اور بین الاقوامی انسانی قوانین کے احترام کے ساتھ مذاکراتی حل کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ دوسری جانب اسرائیل نے امریکہ کو واضح طور پر بتا دیا ہے کہ غزہ میں کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے، اور یہ کہ وہ کارروائی میں توسیع کریں گے ۔ العربیہ کے مطابق ایک طرف جب امریکہ قطر کو ثالثی کے کردار میں واپس لانے اور بحران حل کرنے کی کوشش کررہا ہے، دوسری طرف اسرائیل نے امریکہ کو باضابطہ اطلاع دی ہے کہ وہ غزہ میں اپنی کارروائیاں عالمی تنقید کے باوجود جاری رکھے گا، اور کسی معاہدے کا امکان نہیں ہے۔

مسلمان، مشرقی القدس پر، اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوں گے: ایردوان

انقرہ، 18 ستمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ مسلمان، مشرقی القدس پر اپنے حقوق سے کبھی دستبردار نہیں ہوں گے اور اسرائیلی جارحیت کے مقابل فلسطینیوں کی حمایت غیر متزلزل شکل میں جاری رکھیں گے ۔ دارالحکومت انقرہ میں وزارت خارجہ کی نئی عمارت کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب میں صدر اردوعان نے کہا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ ہٹلر کے مداحوں کا کینہ کبھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا لیکن اس کے باوجود ہم، القدس کو ناپاک ہاتھوں سے آلودہ نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ القدس، مسلمانوں کا ایک روحانی مرکز ہے اور مکہ اور مدینہ کی طرح مقدس ہے۔ ترکیہ، 1967 کی سرحدوں کے اندر اور مشرقی القدس کے دارالحکومت والی، ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ کوئی بھی ہمیں، اسرائیلی قاتلانہ حملوں کے باوجود زندہ رہنے کی جدوجہد میں مصروف، غزہ کے مظلوم عوام کا ساتھ دینے سے روک نہیں سکتا۔ ایردوان نے کہا ہے کہ دورِ مسلمانی کا القدس 'ایک ایسا شہر تھا جہاں مختلف عقائد کے پیروکار امن و امان کی زندگی بسر کرتے تھے۔ آج بھی القدس کے امن، سلامتی اور رفاح کے لئے جدوجہد بغیر کسی تعطل کے جاری رہے گی۔ صدر ایردوان نے غزہ میں نسل کشی کے مرتکب ' بنیامین نیتن یاہو ' کی مذمت کی اور کہا ہے کہ اسرائیل پورے خطے میں عدم استحکام کو ہوا دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جو لوگ ظلم اور نسل کشی کرکے اور معصوم بچوں کی جانوں کی قیمت پر محفوظ مستقبل بنانے کا سوچ رہے ہیں وہ

اپنے بہائے ہوئے خون میں خود ہی ڈوب جائیں گے۔" ایردوان نے کہا ہے کہ ترکیہ آج کی طرح کل بھی، اپنے خطے کو خون کے سمندر میں تبدیل کرنے کے خواہش مندوں کے مقابل، ثابت قدمی کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ انہوں نے اسرائیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ گروہی ہو یا ریاستی ایک ذہنی فالج کی حیثیت رکھتی ہے اور ہمارے خطے کی یہ مفلوج ذہنیت محقق ختم ہوکر رہے گی۔ انہوں نے استحکام کے فروغ کے لئے ، بلقان سے وسطی ایشیا، افریقہ سے لاطینی امریکہ اور یورپ سے ایشیا پیسیفک تک، ترکیہ کی کوششوں کو اجاگر کیا اور کہا ہے کہ ترکیہ ایک ایسی دنیا پر یقین رکھتا ہے۔

یو اے ای اسرائیل کے ساتھ اپنے

سفارتی تعلقات کم کرسکتا ہے: غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کا دعویٰ

ابوظہبی، 18 ستمبر (یو این آئی) اگر اسرائیلی حکومت اسرائیل کے زیر قبضہ مغربی کنارے کے کسی حصے یا مکمل علاقے کو ضم کرتی ہے تو متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اسرائیل کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات کم کرسکتا ہے ۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی نے ایک ذرائع کے حوالے سے رپورٹ جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یو اے ای اسرائیل سے اپنا سفیر واپس بلا سکتا ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ذرائع نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ یو اے ای اسرائیل سے تعلقات مکمل طور پر ختم کرنے پر غور نہیں کررہا۔ دوسری جانب یو اے ای کی وزارت خارجہ نے خبر ایجنسی کی رپورٹ پر ردعمل دینے سے گریز کیا ہے۔

آئندہ کچھ دنوں میں اسرائیل کیساتھ سیکیورٹی معاہدہ ممکن: شامی صدر

دمشق، 18 ستمبر (یو این آئی) شامی صدر احمد الشرح نے کہا ہے کہ آئندہ کچھ دنوں میں اسرائیل کے ساتھ سیکیورٹی معاہدہ ہوسکتا ہے۔ شامی صدر احمد الشرح کا کہنا آئندہ کچھ دنوں میں اسرائیل کیساتھ معاہدہ ہوسکتا ہے، اسرائیل کے ساتھ سیکیورٹی مذاکرات ضروری ہے اور جلد اس کے نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ شامی صدر کے تبصرے نیویارک کے دورے سے چند دن پہلے سامنے آئے ہیں، جہاں وہ اقتدار سنبھالنے کے بعد اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے پہلی بار خطاب کریں گے۔ شامی صدر نے کہا مذاکرات جاری ہیں لیکن دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات معمول پر لانے پر کوئی بات نہیں ہورہی، مذاکرات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیلی افواج ان علاقوں سے نکل جائیں جو سابق حکومت کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے قبضے میں لے لیے تھے ۔ بدھ کی شام صحافیوں کے ساتھ ایک بریفنگ میں شامی صدر نے کہا کہ معاہدہ طے کرنا شام کے لیے ایک ضرورت" ہے، لیکن انہوں نے واضح کیا کہ اسے امن معاہدہ نہیں سمجھا جائے گا، دونوں ممالک 1948 میں اسرائیل کے قیام کے بعد سے حالت جنگ میں ہیں، اور شام نے کبھی اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا۔ مذاکرات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج ان علاقوں سے نکل جائے جو سابق حکومت کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے قبضے میں لیے، بات چیت میں گولان کی حیثیت شامل نہیں جو اسرائیل نے انیس سو سڑسٹھ کی جنگ میں قبضہ کرلیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دمشق کی تجویز میں اسرائیلی فوج کے ان علاقوں سے انخلا کی بات شامل ہے۔

میزائل پروگرام پر امریکی و اسرائیلی تنقید مسترد کرتے ہیں: ایران

تہران، 18 ستمبر (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ ترجمان نے کہا کہ وہ اپنے قومی میزائل پروگرام پر امریکی و اسرائیلی تنقید مسترد کرتے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو ہماری دفاعی صلاحیتوں پر تنقید کا کوئی حق نہیں ہے ۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ہمارے میزائل پروگرام پر امریکی وزیر خارجہ کی تنقید کی کوئی منطق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا میزائل پروگرام امریکہ اور صیہونی حکومت اور باقی سامراجیوں کی لالچ، جس جارحیت کے خلاف ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com